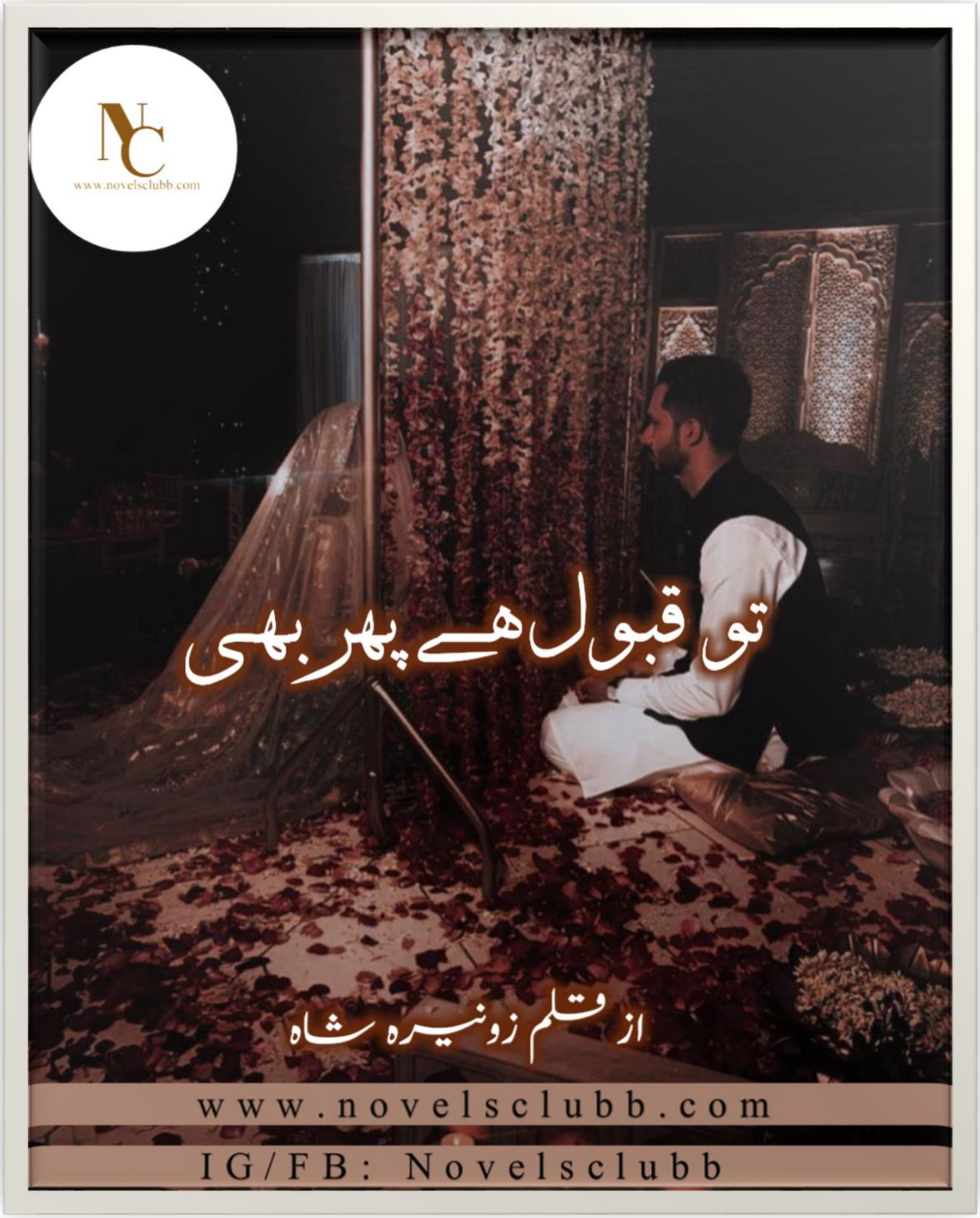

www.novelsclubb.com
تو قبول ہے پھر بھی
از قلم زونیرہ شاہ
www.novelsclubb.com
IG/FB: Novelsclubb

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

تو قبول ہے پھر بھی

از قلم

زونیرہ شاہ

www.novelsclubb.com

ہر طرف بادل گرج رہے تھے۔۔۔۔بارش بہت تیز ہو رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔اندھیرے میں ایک سایہ بھاگتا ہوا دکھائی دیا اس کے پیچھے ایک اور

سایہ اس کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اچانک گولی چلنے کی آواز آئی۔۔۔۔پہلا سایہ لڑکھڑا کر زمین پر گر گیا اور تھوڑی دیر

میں ساکت ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

پہلے شخص کے سائے کے ہاتھ سے پستول گر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچانک اس پر کسی نے ٹارچ سے لائٹ ماری۔۔۔اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

نور دین تم۔۔۔۔۔۔

نہیں بالاج صاحب میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تو اس نے۔۔۔۔نور دین

نے ایک سمت اشارہ کیا

یہ کہتے ساتھ ہی وہ بھاگا

بالاج نے اسکا پیچھا کیا لیکن وہ نظروں سے اوجھل ہو چکا تھا

صبح بالاج کو خبر ملی کہ نوردین اپنی بیوی اور بیٹی کو لے کر بھاگ گیا ہے

بالاج نے ضبط کیا اور اپنے پوتے کی طرف دیکھا

----------🔥-----------🔥------------🔥------

----🔥

ہانیہ------ہانیہ روکو----مجھے تو آنے دو

نائلہ نے بھاگتی ہوئی ہانیہ کو رکنے کا کہا

میں نہیں رک رہی مجھے بہت بھوک لگی ہے-------میں جا رہی ہوں کینٹین

پیسے تو میں نے ہی دینے ہیں نا----میرے لیے تو رک جاؤ

ہانیہ نے مڑ کر نائلہ کو دیکھا جو گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اپنا سانس بحال کر رہی تھی

تو اب تم جتاؤ گی کہ پیسے تم دیتی ہو--------

ہانیہ نے نائلہ کو گھورتے ہوئے کہا

یار میں نے ایسا کب کہا۔۔۔۔تم تو غلط ہی مطلب لے گئ

ایسا کہنا بھی مت نہیں تو سر پھوڑ دوں گی تمہارا۔۔۔۔۔۔

ہانیہ نے حسب عادت دھمکی دی۔۔۔۔۔جیسے وہ سب کو دیا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔۔چلو اب کینٹین

ہاں چلو۔۔۔ہانیہ پھر سے بھاگنے لگی۔۔۔۔نائلہ بس چلا کر رہ گئ۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ اور نائلہ کی دوستی یونیورسٹی میں ہی شروع ہوئی تھی۔۔دونوں ہی زولوجی کی سٹوڈنٹس تھیں۔۔۔۔وہ دونوں بہت اچھی دوست بن گئی تھیں۔۔۔۔

نائلہ ایک امیر گھر سے تعلق رکھتی تھی۔۔۔۔۔اس کے بر عکس ہانیہ کا تعلق ایک غریب گھر سے تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسی لیے کینٹین کے پیسے ہمیشہ نائلہ دیتی تھی

۔۔۔۔۔۔۔ہانیہ کی ماں کا انتقال ہانیہ کے بچپن میں ہی ہو گیا تھا ہانیہ اپنے بابا کے ساتھ سیٹھ نظام کے کھوٹھے کے سرونٹ کوارٹر میں رہتی تھی۔۔۔۔۔جہاں اس

کے بابا کام کرتے تھے۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ اور نائلہ کی ایک اور بری عادت تھی۔۔۔۔یونیورسٹی۔یں ہر دوسرے لڑ

کے کو پکڑ کر تنگ کرتی۔۔۔۔۔۔اس کے سامنے اس پر ایسے الزام لگاتی کہ لڑکے

بھی چکرا کر رہ جاتے۔۔۔۔۔۔۔

جیسے یہ کیا کیا تم نے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔میری زندگی برباد کردی تم

نے۔۔۔۔۔۔نبھا نہیں سکتے تھے کہ پیار کیوں کیا۔۔۔۔۔۔وہ ایسی صلاوتیں

کہتیں کہ لڑکا بیچارا خود پریشان ہو جاتا اس کو سمجھ نہ آتا کہ اب کیا کہے۔۔۔۔۔۔اور

وہ پوری کلاس کے سامنے اس کا مزاق اڑا کر پھر ہنسنے لگ جاتی۔۔۔۔۔۔تقریبا

پوری یونیورسٹی ہی ان سے تنگ تھی

--🔥-------------🔥------------🔥---------------

🔥----------

بلیو شرٹ اور بلیک جینز پہنے، آنکھوں پر گوگلز لگائے، دائیں کندھے پر ہلکا سا بیگ

اٹھائے،زوار کلاس روم کے اندر داخل ہوا

ہیلو۔۔۔گائز۔۔۔اپنی گوگلز کو آنکھوں سے نیچے کر کے اس نے ایک نظر سب پر ڈالی اور پھر چڑھالیں

سب لڑکیوں کی نظر ایک ساتھ اس پر پڑی۔۔۔۔۔ایک نظر تو سب اسکو دیکھتی رہ گئیں۔۔۔۔۔وہ کسی بھی لڑکی کو اپنی طرف مائل کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔۔۔۔لڑکے تو اس سے جلتے ہی تھے سوائے اس کے دوست علی کے۔۔۔۔۔فطرت سے تو بہت چلبلا تھا لیکن کوئی نہیں جانتا تھا اندر سے کیسا ہے۔۔۔۔۔۔

زوار چلتا ہوا علی کے پاس آیا

ہائے برو۔۔۔۔زوار نے علی سے ہائے فائے کرتے ہوئے کہا

کیا ہوا آج لیٹ ہو گیا تو۔۔۔

بس یار آج آنکھ دیر سے کھلی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پوری پوری رات جاگے گا تو دیر سے ہی کھلے گی نا آنکھ۔۔۔۔

تیری طرح فضول میں نہیں جاگتا۔۔۔زوار نے اس کے سامنے انگلی گھماتے ہوئے کہا

ہاں تو تو کشمیر آزاد کرانے کے منصوبے بناتا رہتا ہے نا۔۔۔۔۔

یہی سمجھ لے۔۔۔۔زوار نے اپنا بیگ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کنزہ دور کھڑی اپنی دوستوں سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔اچانک اس کی نظر زوار پر پڑی۔۔۔۔دوستوں سے ایکسکیوز کرتی وہ اس کی طرف آئی۔۔۔۔۔

ہیلو زوار۔۔۔کیسے ہو

اس نے ایک ادا سے زوار کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

لے آگئی تیری بہن۔۔۔علی نے زوار کے کان میں سرگوشی کی

کی۔۔۔۔۔۔۔۔زوار نے گھوری سے نوازا

اور کنزہ کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں۔۔۔ تم بتاؤ کافی دنوں بعد دیکھی ہو۔۔۔۔۔

ہاں وہ پاپا کے کچھ بزنز ٹورز تھے تو میں بھی انکے ساتھ گئی تھی۔۔۔ کنزی نے عجیب سی مسکراہٹ سجائے۔ کہا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔ زوار نے کہا

تم نے مجھے مس کیا۔۔۔۔۔

کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے میڈم اس سے پہلے کہ زوار کچھ بولتا علی بیچ میں کود پڑا

کنزہ نے دروازے سے اندر آتے سر اویس کو دیکھا۔۔۔۔۔ اور کھا جانے والی نظروں سے علی کو دیکھتے وہاں سے چل کر اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

----------🔥----------🔥---------🔥----------

🔥-----------------🔥

ہانیہ اور نائلہ بھاگتی ہوئی کلاس روم کی طرف آ رہی تھی کلاس شروع ہو چکی تھی اور وہ ابھی تک کینٹین میں بیٹھی کھا رہیں تھیں۔۔۔۔۔ اچانک کلاس کا خیال آتے وہ

دونوں بھاگ پڑیں۔۔۔۔۔۔

میں آئی کم ان سر۔۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے سانس کو نارمل رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔۔

سراویس نے ان دونوں کی طرف دیکھا۔۔۔نائلہ کا سانس پھولا ہوا تھا

۔۔۔۔۔ہانیہ کے ہونٹ کے بائیں طرف کیچ اپ لگا ہوا تھا

آپ دونوں ہمیشہ کی طرح لیٹ ہیں۔۔۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر سر کی طرف دیکھتے ہوئے بتیسی

نکالی۔۔۔۔۔۔کہاں تھی آپ دونوں۔۔۔۔۔

سر وہ ہانیہ صبح ناشتہ نہیں کر کے آئی تھی۔۔۔تو یہ کینٹین ناشتہ کرنے گئی

تھی۔۔۔۔۔

نائلہ نے وجہ بتائی۔۔۔۔

اور آپ انکی رکھوالی کرنے گئیں تھیں کہ کہیں کوئی انکا ناشتہ چھین کر نہ لے

جائے؟؟۔۔۔۔

سر اویس کی اس بات پر پوری کلاس ہنسنے لگی

شیٹ اپ۔۔۔۔ سر نے سب کو ڈانٹ کر چپ کرایا۔۔۔

آئندہ سے آپ کلاس میں میرے آنے سے پہلے موجود ہوں۔۔۔۔ سر اویس نے وارننگ دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جی سر۔۔

سر نے ان دونوں کو اندر آنے کی اجازت دی۔۔۔۔۔

وہ دونوں علی اور زوار کے پیچھے والے ڈیسک پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

سر نے پڑھانا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

زوار پیچھے مڑا

سنیں۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے زوار کی طرف دیکھا

زوار نے ہاتھ بڑھا کر اس کے منہ پر لگا کیچ اپ صاف کیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہانیہ جو اچانک پیچھے ہوئی تھی اسکا تو منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔۔

کیچ اپ صاف کر کے زوار اسکی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔۔۔اور آگے مڑ کر بیٹھ گیا

بندہ صحیح ہے ویسے اس کام کیلیے۔۔۔۔۔۔نائلہ نے کہا ہانیہ نے بھی شرارت بھری نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آہاں۔۔۔۔۔۔پہلی نظر میں رومینس۔۔۔۔۔۔علی نے زوار کے کان میں چھیڑنے والے انداز میں کہا۔۔۔۔زوار اپنی ہنڈے دبا کر سر کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

دور بیٹھی کنزہ نے ایک عجیب سے نگاہ ہانیہ پر ڈالی

---------------🔥-------------🔥---------------

-----------🔥

--------------🔥----------------🔥----------------

🔥-------------🔥--

یونیورسٹی سے آنے کے بعد زوار کمرے میں بیٹھا موبائل چلا رہا تھا

اچانک اس کے موبائل پر کسی کی کال آنے لگی

اس نے کال پک کر کے موبائل کان سے لگایا ایک مسکراہٹ اسکے ہونٹوں پر آئی--------

اسلام و علیکم دادا جان---------

و علیکم اسلام بیٹا------کیسا ہے میرا شیر----فان کے دوسری طرف سے آواز ابھری----

میں بلکل ٹھیک آپ سنائیں--------اور مما کیسی ہیں----

سب بلکل ٹھیک ہیں بیٹا-----تو بتا تمہارا کام کہاں تک پہنچا---

کام تو آج سے شروع ہو گیا دادا جان----بہت جلد اپنے انجام کو بھی پہنچ جائے گا-----زوار نے ایک معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ کہا--------تجھ سے

www.novelsclubb.com

یہی امید۔ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔میں جانتاہوں تو یہ کام ضرور کر لے گا۔۔۔۔

یقین رکھے داداجان بہت جلد آپ کو خوشخبری دونگا۔۔۔

جیتارہ میرا پتر۔۔۔

اتنے میں دروازے پر دستک ہونے لگی۔۔۔۔۔

اچھاداداجان۔۔۔۔میں بعد میں بعد کرتاہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے میرا بچہ

زوار نے کال بند کی اور دروازہ کھولا۔۔۔۔

سامنے علی کھڑادروازہ کھلنے کاانتظار کر رہاتھا۔۔۔۔

کہاں بزی ہے کب سے جو دروازہ کھٹکارہاتھا۔۔۔۔

کہیں نہیں۔۔۔۔۔۔توبتاپھر کیوں دماغ کھانے آگیا

دماغ نہیں آئسکریم کھانے آیا

میں یہاں بیٹھ کر آئسکریم نہیں بنارہا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چل نا یار۔۔۔۔۔۔آدھے گھنٹے میں واپس آجائیں گے

لیکن کیا نکل۔۔۔۔

علی اسے کھینچتا ہوا لے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔زوار بس احتجاج کرتا رہ گیا

---------🔥----------🔥---------------🔥--

-------🔥------------🔥

ہانیہ کوارٹر میں بیٹھی بور ہورہی تھی موبائل پر گیم کھیل کھیل کر بھی تھک گئ تھی۔۔۔۔اس کے بابا بھی ابھی سیٹھ صاحب کی حویلی کی طرف ہوئے ہوئے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہانیہ کے بابا، نوردین، خود تو وہ ایک غریب آدمی تھے ساری زندگی غریبی میں ہی گزاری۔۔۔۔لیکن ہانیہ کو وہ شہر کی سب سے اچھی یونیورسٹی میں پڑھا رہے تھے۔۔۔۔وہ چاہتے تھے کہ ہانیہ پڑھ لکھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہو جائے اور جو محرومیاں انھوں نے دیکھی ہیں۔۔۔۔۔وہ انکی بیٹی کو نہ دیکھنی پڑیں۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب ہانیہ بہت زیادہ بور ہو گئی تو اس نے نائلہ کو فون ملایا۔۔

ہیلو۔۔۔

ہاں ہیلو ہانیہ۔۔۔کیا کر رہی ہو

دوسری طرف سے نائلہ کی آواز آئی۔۔۔

بور ہو رہی ہوں۔۔۔تم کیا کر رہی ہو۔۔

میں تو آئسکریم کھانے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔

کس کے ساتھ۔۔

ارسلان بھائی (نائلہ کا بھائی) کے ساتھ۔۔۔

مجھے بھی لے جاؤ یار۔۔۔۔میں اکیلی بور ہو رہی ہوں۔۔۔

یار تو تھوڑی دیر پہلے بتادیتی ارسلان بھائی کو کسی کام سے جانا تھا میں نے ضد کر کے روک لیا۔۔۔۔اچھا میں ارسلان بھائی کو منع کرتی ہوں ڈرائیور کے ساتھ تجھے لے نے آتی ہوں۔۔۔۔پھر ہم دونوں آئسکریم کھانے چلیں گے۔۔۔۔تم تیار

رہنا۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔۔ جلدی سے آجامیں تیار ہوں

ہانیہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا

دوسری طرف سے کال بند کی گئی۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد نائلہ ڈرائیور کے ساتھ اس کو لینے کیلیے آئی۔۔۔وہ دونوں گاڑی میں

بیٹھ کر آئسکریم کھانے چل دیں

--------------🔥-------------🔥------------

---🔥----------🔥

زواراور علی آئسکرئم پارلر میں پہنچ چکے تھے۔۔۔۔۔۔ابھی سہ دونوں وہیں

کھڑے تھے کہ زوار کو ہانیہ اور نائلہ آتی دکھائی دی۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے پنک کلر کا

فراک پہنا ہوا وہ عموما فراک ہی پہنتی تھی۔۔۔۔زوار نے اس کو آتے دیکھا تو اس کو

دیکھتا رہ گیا۔۔۔

علی نے زوار کو کہیں کھویا پایا تو اس کے نظروں کے تعاقب میں دیکھنے لگا

۔۔۔۔۔ایک ہلکی سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی۔۔

چھید کرے گا کیا لڑکی میں۔۔۔۔اتنے غور سے نہ دیکھ

علی کی آواز پر زوار نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

کیا کونسی لڑکی۔۔۔۔۔وہ صاف مکر گیا۔۔

دیکھ رہا ہے سب مجھے۔۔۔۔۔

تو فری نہ ہو زیادہ۔۔۔۔۔زوار نے تنگ آکر کہا

ہیییں۔۔۔۔کیا کہا۔۔۔میں فری نی ہوں۔۔۔۔تمھارے ساتھ۔۔۔۔۔علی کو

تو جیسے صدمہ لگا

بیٹا میں تیرے ساتھ فری ہو رہا ہوں یہی بڑی بات ہے۔۔۔کسی لڑکی نے تو تیرے

ساتھ فری نہیں۔۔۔۔علی نے اپنے مخصوص چلبلے انداز میں کہا۔۔۔

اچھا۔۔تو آئسکریم لے کر آ۔۔۔میں آتا ہوں۔۔۔زوار نے ہانیہ کی طرف دیکھتے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوئے کہا۔۔

جا بھئی جا۔۔۔۔۔میرے کہنے سے کونسا رک جائے گا۔۔۔

علی نے بلکل پھپھو ٹائپ لہجے میں کہا۔۔

زوار نے اسے ایک گھوری سے نوازا اور ہانیہ کی طرف چل پڑا۔۔۔۔۔

ہانیہ تم یہیں بیٹھو۔۔۔۔میں آئسکریم لے کر آتی ہوں

نائلہ ہانیہ سے کہتی آئسکریم لینے چلی گئی۔۔۔

ہانیہ سر نیچے کیے موبائل میں لگ گئی۔۔

ہیلو میم۔۔۔۔زوار کی آواز پر ہانیہ نے سر اٹھا کر اس کو دیکھا

زوار کو وہ پہلے یونیورسٹی میں بھی دیکھ چکی تھی۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔آپ یہاں۔۔۔

جی میں علی کے ساتھ آیا تھا آئسکریم کھانے۔۔۔اور آپ یہاں کیسے۔۔

میں نا آئسکریم پارلر میں پیچ کرنے آئی تھی۔۔ہانیہ نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار ایک پل کیلیے تو اسکی مسکراہٹ میں کھو سا گیا۔۔۔پھر خود کو سنبھالتے ہوئے

بولا

اوہ۔۔۔تو آپ لنچ کرنے اکیلی تشریف لائی ہیں۔۔۔

نہیں۔۔نائلہ کے ساتھ آئی ہوں

اچھا۔۔۔دیکھ نہیں رہی وہ۔۔۔۔زوار نے جانتے ہوئے بھی انجان بننے کی کوشش

کی۔۔۔۔۔

وہ آئسکریم لینے گئی ہے۔۔۔۔

اچھا۔۔۔ایک بات کہوں

زوار نے رانیہ پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔۔۔

جی۔۔۔۔ہانیہ بھی اسکو دیکھنے لگی۔۔

تم ہستی ہوئی بہت خوبصورت لگتی ہو۔۔زوار نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔وہ آپ سے تم

پر آگیا تھا۔۔۔۔

ہانیہ تھوڑا حیران ہو کر اس کا منہ تکنے لگی۔۔۔اچانک اس کے دماغ میں شرارت آئی اس نے ایک دلفریب مسکراہٹ چہرے پر سجائی۔۔۔۔

آپ بھی مسکراتے ہوئے بیت اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔۔ہانیہ نے گردن ایک طرف گرا کر ایسے کہا جیسے وہ اس کی مسکراہٹ میں کھو گئی ہو۔۔

مجھے پتا ہے۔پھر بھی آپ کا بتانے کا شکریہ۔۔۔۔زوار نے ہنسی دبا کر کہا

ہانیہ نے دانت اندر کیے اور برا سا منہ بنایا۔۔۔پھر سے چہرے پر شوخی آئی۔۔۔

کوئی نہیں۔۔۔۔میں ایسے ہی لوگوں کی تعریفیں کرتی رہتی ہوں۔۔۔۔سیریس مت ہونا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا۔۔۔اچھا جی

زوار نے قہقہ لگا کر کہا

ہانجی۔۔۔۔۔

ہانیہ اس طرف دیکھنے لگی جہاں سے نائلہ ابھی گئی تھی۔۔۔۔کہاں رہ گئی یہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار اسی کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

----------🔥-----------🔥----------🔥----------

🔥----

نائلہ آئسکریم لے رہی تھی۔۔۔ علی نے نائلہ کو دیکھا تو اس طرف آگیا۔۔۔

نائلہ تم یہاں۔۔۔ واٹ آ پلیزینٹ سرپرائز۔۔۔ اس نے بتیسی نکالتے ہوئے کہا

علی نے ایسے ظاہر کیا جیسے وہ اسکو بہت پہلے سے جانتا ہو

نائلہ نے مڑ کر الجھتی نظروں کے ساتھ اسکو دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کون؟

نائلہ کے اسطرح پوچھنے پر پہلے تو علی نے آس پاس دیکھا کہ کہیں کسی نے اس کی بیستی دیکھ تو نہیں لی۔۔۔

پھر نائلہ کی طرف دیکھ کر بولا

علی کہتے ہیں اسے۔۔۔۔۔۔ آج کلاس میں آپ سے آگے والے بینچ پر بیٹھا

تھا۔۔۔یاد آیا۔۔۔ علی کا انداز ایسا تھا جیسے اسے بہت پرانی بات یاد دلا رہا ہو۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔نائلہ نے روکھا سا کہا اسکو علی کا یوں فرینک ہونا عجیب لگ رہا تھا۔۔۔

نائلہ آئسکریم لے کر چل پڑی۔۔۔ علی نے بھی ائسکریم لی اور اس کے ساتھ چل

پڑا۔۔۔

ویسے میں نے صحیح سنا تھا۔۔۔۔خوبصورت لڑکیوں کے نخرے بہت ہوتے

ہیں۔۔۔

علی نے نائلہ کے ساتھ چلتے ہوئے کہا۔۔

ہوتے ہونگے۔۔۔مجھے کیا پتا۔۔ نیں تو خوبصورت نہیں ہوں۔۔۔

ہاں۔۔۔تم خوبصورتی سے بھی آگے کی کوئی چیز ہو۔۔

علی نے سٹائل سے کہا۔۔۔

نائلہ نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ اسکو دیکھا۔۔۔

اس تعریف کی وجہ۔۔

تعریف کی کوئی وجہ ہوتی ہے۔۔۔میں تو ایسے ہی سب کی تعریف کر کے نیکیاں

کماتا رہتا ہوں۔۔۔

علی نے آئسکریم والے ہاتھ سے ہی اشارے سے کالر اوپر نیچے کیے۔۔۔

اوہ۔۔۔بڑے نیک ہیں آپ تو۔۔۔

جی جی۔۔۔ویسے آپ دونوں دوستوں کی کارستانیوں سے بخوبی واقف ہیں

ہم۔۔۔۔۔۔۔نائلہ نے حیرت سے علی کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

اتنے میں نائلہ ٹیبل تک پہنچ گئی۔۔۔

زوار بھی وہیں پر بیٹھا تھا۔۔۔علی نے زوار کو آئسکریم دی۔۔۔علی نے نائلہ کی

طرف آنکھیں دکھا کر چھیڑنے والے انداز میں علی کو دیکھا۔۔۔علی نے اسے دیکھ

کر بھنویں اچکائیں۔۔۔

نائلہ نے ہانیہ کو آئسکریم دی۔۔۔آئسکریم لیتے ہوئے ہانیہ نے سوالیہ نظروں

سے۔علی کی طرف دیکھا

پھر نائلہ کو دیکھ کر پوچھا۔۔

یہ کون ہیں۔۔۔

علی کہتے ہیں اس نمونے کو۔۔۔۔نائلہ نے دونوں ہاتھوں سے علی کیطرف ہاتھ اٹھا کر کہا

علی نے حیرت سے نائلہ کی طرف دیکھا۔۔

زوار اور ہانیہ نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔۔۔

زوار اور علی بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے۔۔۔

آئسکریم کھا کر چاروں گھر کیلیے نکل پڑے۔۔۔۔

--🔥------------🔥-----------🔥--------------

🔥-----------🔥---------

اس سے کیا باتیں ہو رہیں تھیں۔۔۔

راستے میں نائلہ نے ہونیہ سے شرارت سے پوچھا

کس سے؟

ہانیہ نے بلکل انجان بننے کی ایکٹنگ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہی۔۔ جس نے آج نہایت ہی رومینٹیک انداز میں تمہارے خوبصورت ہونٹوں کے پاس سے کیچ اپ صاف کیا تھا۔۔۔

نائلہ نے پورا۔ نقشہ بیان کرتے ہوئے کہا۔۔۔

کچھ نہیں یار۔۔۔ سوچا اس کو بھی تھوڑے شوک لگائیں جائیں۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ یار۔۔۔۔ وہ پہلے سے ہمارے کارناموں سے واقف ہیں۔۔۔

کیا؟ ہانیہ نے تقریبا اچھلتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔

یار۔۔۔۔۔ پہلے نہیں بتا سکتی تھی میں نے خواہ مخواہ میں اس کھڑوس کی باتیں سنی الٹا پیار سے بات کی اس سے۔۔۔۔۔۔۔

اوہ ہو و۔۔۔ تو محبت کا جال پہلے پھینکا جا چکا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نائلہ میرا دماغ نہ گھماؤ۔۔یہ بتاؤ۔اب کیا کروں میں۔۔۔

یار کونسی بڑی بات ہو گئی ہے تو اگنور کرا سے وہ خود ہی سمجھ جائے گا۔۔۔۔۔۔نائلہ نے مشورہ دیتے ہوئے کہا

ہمممم۔۔۔

ہانیہ کا گھر آ چکا تھا۔۔۔ہانیہ نے نائلہ کو گڈ بائے بولا اور گھر کے اندر چلی گئی۔۔۔۔۔

🔥------------🔥-------------🔥-------------

🔥-------------🔥---------

زوار کو چھوڑ کر علی اپنے گھر آیا۔۔۔

علی کی ماں (زکیہ) کچن میں کھڑی کام کر رہیں تھیں۔۔۔

علی کے بابا (ضیاء) برامدے میں بیٹھے شاید کوئی پرانا اخبار پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے لیڈیز اینڈ جینٹس۔۔۔۔۔۔۔۔علی نے گھر کے اندر آتے ہی اپنے

مخصوص چلبلے انداز میں کہا

آ گیا میرا بیٹا۔۔۔۔۔۔ علی کے بابا نے اخبار سائیڈ پر رکھ کر پیار سے اسکو کہا علی ان کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

آ گئی گھر کی یاد تمہیں۔۔۔ علی کی ماں نے کچن سے باہر آتے ہوئے کہا

امی۔۔۔ گھر کی یاد جائے گی تب آئے گی نا۔۔۔۔

بیگم ابھی تو آیا ہے میرا بیٹا۔۔۔ تم تو پیچھے ہی پڑ گئی اس کے۔۔۔۔۔

ہاں دیکھیں نا بابا۔۔۔۔ آپکی بیوی مجھے ہر وقت گھر سے باہر رہنے کے طعنے دیتی رہتی ہیں۔۔۔۔۔۔

علی نے مصنوعی روتے ہوئے کہا۔۔۔۔

باپ بیٹے کو بگاڑتا ہے یہ تو سنا تھا۔۔۔ یہاں تو بیٹا بھی باپ کو بگاڑنے میں لگا ہے۔۔۔۔۔ زکیہ نے خفگی سے کہا۔۔۔

بیگم ہمیں بگاڑنے میں بڑا ہاتھ تو آپکا ہے۔۔۔ ضیاء صاحب نے شرارت سے

کہا۔۔۔

کیا مطلب ہے آپکا۔۔۔

مطلب یہ کہ آپ بہت کیوٹ اور کیئرنگ ہیں۔۔ علی نے اٹھ کر اپنی ماں کے کندھوں پر دونوں ہاتھ رکھ کر پیار سے کہا۔۔۔ زکیہ نے پیار سے اپنے بیٹے کے چہرے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

کیئرنگ میں صرف اپنے بیٹے کیلیے ہوں۔۔۔۔۔

ہاں میں تو آپکا سوتیلا ہوں نا بیگم۔۔۔ ضیاء صاحب کی اس بات پر علی اور ضیاء صاحب دونوں کھلکھلا کر ہنس دیے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زکیہ نے پیار سے اپنی چھوٹی سی فیملی کو دیکھا۔۔۔۔۔

--🔥--------------🔥--------------🔥---------

🔥------🔥-------

ہانیہ جب گھر آئی تو اس کے بابا ابھی تک نہیں آئے تھے۔۔۔ ہانیہ نے تھوڑی دیر

ریسٹ کیا پھر کتابیں کھول کر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

تھوری دیر کے بعد اس کے بابا آئے۔۔۔انھوں نے پیار سے اپنی بیٹی کو دیکھا اور دوسرے پلنگ پر جا کر بیٹھ گئے۔۔۔۔

ہانیہ انھیں دیکھ کر اٹھ کر ان کے ساتھ آ بیٹھی۔۔۔

آپ آ گئے بابا۔۔۔۔۔۔بہت دیر لگا دی آج آپ نے

بس بیٹا۔۔۔۔ سیٹھ صاحب کو آج تھوڑا زیادہ کام تھا۔۔۔۔۔نور دین نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

ہانیہ اٹھ کر گھٹنوں کے بل ان کے سامنے بیٹھی

بابا۔۔۔۔میں نے کتنی دفعہ کہا ہے آپ چھوڑ دیں کام کرنا۔۔۔میں کہیں جاب ڈھونڈتی ہوں اور نہیں تو چھوٹی موٹی ٹیچر کی جاب تو مل ہی جائے گی۔۔

نہیں میرا بچہ۔۔نور دین نے پیار سے ہانیہ کے سر پر ہاتھ پھیرا تمھیں نوکری کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔میں بس اب جلد سے جلد تمھاری شادی کر کے تمھارے

فرض سے سکدوش ہونا چاہتا ہوں۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔آپ چاہتے ہیں نا میں پڑھ لکھ کر اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جاؤں۔۔۔اور

آپ کو پتا ہے میں آگے پڑھنا چاہتی ہوں۔۔

میں اپنی بیٹی کی خواہشوں کو ایسے ادھورا تھوڑی چھوڑوں گا میں تمہاری شادی بھی

ایسے انسان سے کروں گا جو تمہاری ہر خواہش پوری کرے گا

میں نہیں چاہتا بیٹا کہ میرے بعد تم دربدر کی ٹھوکریں کھاؤ۔۔۔

میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔ہانیہ نے اٹھ کر ان کے کندھے پر سر

رکھتے ہوئے کہا۔۔

نور دین اسے دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ تو ہر ماں باپ چاہتا ہے کہ اسکی بیٹی کی قسمت اچھی ہوں لیکن ہانیہ کی قسمت میں

کیا لکھا ہے اس کا اندازہ تو نور دین کے فرشتے بھی نہیں لگا سکتے

تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

------------🔥------------🔥-----------------

🔥-------------🔥--------🔥---

کھانے کی میز پر نائلہ ،ارسلان (نائلہ کا بھائی)نازش (ارسلان کی بیوی)اور

نسرین (نائلہ کی ماں) بیٹھے کھانا کھا رہے تھے ،نائلہ کے باپ کا تی سال پہلے ایک کار

ایکسیڈینٹ میں انتقال ہو گیا تھا ان کے جانے کے بعد گھر کی ساری زمہ داری

ارسلان کے حوالے تھی اور نازش ارسلان کو اپنے اشاروں پر چلاتی تھی،

سب کھانا کھانے میں مصروف تھے

نازش نے ارسلان کی طرف دیکھ کر بات کرنے کا اشارہ کیا۔۔۔

نائلہ۔۔۔۔بیٹا آج کہاں گئی تھی تم۔۔۔نائلہ ارسلان سے چھوٹی تھی تو وہ اس کو

بیٹا ہی کہتا تھا۔۔۔

بھائی آپ کو بتا کر تو گئی تھی ہانیہ کے ساتھ آئسکریم کھانے۔۔۔۔

ہانیہ نے سر اٹھا کر کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اتنی دیر تو نہیں لگتی آئسکریم کھانے میں۔۔۔۔نازش نے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔۔

کیا کہنا چاہتی ہیں آپ بھابھی۔۔۔۔۔۔

میں کچھ نہیں کہنا چاہتی۔۔۔دیکھ رہا ہے سب۔۔۔

بھابھی۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ نائلہ کچھ کہتی ارسلان بول پڑا۔۔۔۔

ہم بس اتنا کہنا چاہ رہے ہیں بیٹا کہ آپ ایسے گھر سے باہر نہ جایا کرو۔۔۔

بھائی آپ شک کر رہے ہیں مجھ پر۔۔۔۔۔۔نائلہ نے صدمے سے کہا

بس کرو تم لوگ۔۔۔۔۔۔ابھی اسکی ماں زندہ ہے۔۔اور میں جانتی ہوں اپنی بیٹی کو

۔۔۔۔۔۔میری بیٹی کوئی غلط کام نہیں کر سکتی۔۔

لو جی حمایتی بھی آ گئے میدان میں۔۔۔۔۔ہمیں تو حق ہی نہیں ہے کچھ کہنے

کا۔۔۔۔نازش نے جل کر کہا اور کہتے ساتھ ہی غصے سے اٹھ کر کمرے میں چلی

گئی۔۔۔ارسلان بھی اٹھ کر اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔۔

نائلہ نے اپنی ماں کو دیکھا اور روتے ہوئے کمرے میں چلی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نسرین کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے کیسے ان کا ہستا بستا گھر ان کے شوہر کے جانے کے بعد بکھر رہا تھا۔۔۔

----------🔥------------🔥--------------------🔥----------🔥---

زوار یونیورسٹی کیلیے تیار کھڑا تھا۔۔۔شیشے کے سامنے کھڑا خود کو آخری نظر دیکھ رہا تھا کہ اسکا موبائل بجنے لگا۔۔۔

سکرین کو دیکھ کر وہ مسکرایا اور کال پک کر کے فون کان سے لگایا۔۔۔

اسلام و علیکم ماما۔۔۔۔۔۔۔

و علیکم اسلام۔۔کیسا ہے میرا بیٹا؟

میں ٹھیک۔۔۔آپ بتائیں کیسے طبیعت ہے آپکی۔۔۔

اپنے بیٹے کے بغیر کیسا ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔۔تم تو جا کر مجھے بھول ہی گئے ہو۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے ماما۔۔۔میں بھلا بھول سکتا ہوں آپکو۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو ایک دفعہ ملنے آجا اپنی ماں کو۔۔۔کب سے تمہیں دیکھا بھی نہیں۔۔۔

ماما۔۔۔ابھی تو پڑھائی کا برڈن ہے۔۔۔میں کچھ دنوں میں آنے کی کوشش کروں گا۔۔

پتا ہے مجھے کیا پڑھائی کرتا ہے تو وہاں۔۔۔

زوار ہلکا سا ہنس پڑا۔۔۔۔

اچھا ماما میں یونیورسٹی کیلیے نکل رہا ہوں۔۔۔بعد میں کرتا ہوں۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔زوار نے گھر سے باہر نکل کر گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اللہ حافظ بیٹا۔۔۔۔

زوار نے کال کٹ کی اور یونیورسٹی کی طرف لے گیا۔۔۔

----🔥-------------🔥---------🔥-------------

🔥---------🔥-------

ہانیہ اور نائلہ حسب معمول صبح صبح کینٹین میں بیٹھی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار ہانیہ تو ناشتہ کر کے کیوں نہیں آتی۔۔۔ تیرے اس ناشتے کی وجہ سے کل بھی ڈانٹ پڑی تھی۔۔

یار بابا صبح صبح نکل جاتے ہیں۔۔۔اور۔مجھے اکیلا سیٹھ کی حویلی جانا اچھا نہیں لگتا۔۔اور ویسے بھی ناشتہ کرانے کیلیے تو ہے نا میرے پاس۔۔۔۔

ہانیہ نے نائلہ کو آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔نائلہ نے بے زاری سے ہانیہ کو دیکھا۔

اچھا جلدی ٹھونس اب۔۔ نکیں تو پھر ڈانٹ پڑے گی۔۔

ہاں ہاں بس کھالیا۔۔ چلو

ہانیہ نے آخری بائیٹ منھ میں رکھ کر اٹھتے ہوئے کہا

چلو۔۔۔نائلہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی

دونوں کا رخ اب کلاس روم کی طرف تھا۔۔

--🔥---------🔥---------🔥----------🔥--------

------🔥--------

زوار کلاس کے اندر آیا۔۔اپنی سیٹ پر بیگ رکھا۔۔۔اس کی نظریں اب کسی کو ڈھونڈ رہیں تھی۔۔۔

اتنے میں کنزہ اس کے پاس آئی۔۔۔کنزہ کی آواز پر اس نے اس کی طرف دیکھا۔۔

تم گھر کب جا رہے ہوں۔۔

کچھ دنوں تک۔۔کیوں

وہ مجھے بھی جانا تھا۔۔۔مجھے بھی پھر ساتھ لیتے جانا۔۔

کنزہ زوار کے دادا کے دوست کی پوتی تھی دونوں کا گھر بھی ایک ہی شہر میں تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔جب جانا ہو گا ہو گا تو میں تمہیں بتا دوں گا۔۔

یہ کہ کر زوار اسکو اگنور کرتا کلاس سے باہر چلا گیا۔۔۔۔کنزہ نے قدرے غصے سے اسکی پیٹھ کو دیکھا۔۔۔

----------🔥-----------🔥-----------🔥---------

-🔥---------🔥------

ہانیہ اور نائلہ ابھی کلاس کی طرف ہی جا رہی تھی کہ پیچھے سے علی کی آواز آئی۔۔۔

کیسی ہو لیڈیز؟؟؟

دونوں نے رکے بغیر علی کی طرف دیکھا۔۔ علی بھی انکے ساتھ چل پڑا۔۔۔

ٹھیک آپ سنائیں۔۔۔ہانیہ نے کہا

میں بھی ٹھیک۔۔۔۔اور آپ کیسی ہیں۔۔۔ علی نے نائلہ سے پوچھا۔۔

نائلہ وہیں رک کر اس کے چہرے کے زاویوں کو عجیب سی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

اہمم اہمممم۔۔آپ لوگ بات کریں میں چلتی ہوں۔۔۔

ہانیہ نائلہ کو شرارت سے دیکھتی ہوئی وہاں سے چل پڑی۔۔۔

اب تو بتا دیں۔۔۔

کیا

اپنا حال؟؟

ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے؟؟

نائلہ نے لاپرواہی سے کہا۔۔۔

ہمارا حال نہیں پوچھی گیں۔۔۔

ٹھیک ہی لگ رہا ہے۔۔۔

ہائے ے ے ے ے۔۔۔آپ کو دیکھ کر کس کمبخت کا حال ٹھیک رہے گا۔۔۔ علی نے دل پر ہاتھ رکھ کر بڑے ہی رومانٹک انداز میں کہا۔۔۔

نائلہ نے عجیب سی نظروں سے علی کی طرف دیکھا۔

ایسی باتیں کیوں کرتے ہو؟؟

لو۔۔۔تمھیں ابھی تک سمجھ نہیں آئی؟؟

نہیں۔۔۔تم بتا دو۔۔۔

چھوڑو۔۔۔۔۔ایک دن تمھیں خود ہی پتا چل جائے گا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

علی نے سیریس لہجے میں کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔نائلہ نے کہا۔۔۔

وہ دونوں کلاس کی طرف چل دیے

---🔥-------------🔥-------------🔥-----------

---------🔥-----------

دوسری طرف زوار جب کلاس سے باہر آیا تو اس کو ہانیہ سامنے سے آتی دکھائی دی۔۔

وہ اس کی طرف چلا گیا۔۔۔

کہاں جا رہی ہو؟؟زوار نے ہانیہ کے سامنے آکر پوچھا۔۔ہانیہ رک گئی پھر اس کو کل والی بات یاد آگئی اس نے تو زوار کو اگنور کرنا تھا۔۔

کلاس میں۔۔۔یہ کہ کر ہانیہ سائیڈ سے ہوتی کلاس روم میں چلی گئی۔۔۔

زوار نے حیرانی سے اس کو جاتے دیکھا۔۔۔وہ بھی اس کے پیچھے چل پڑا۔۔

www.novelsclubb.com

کلاس میں جا کر ہانیہ اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔زوار بھی اس کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔۔

مجھے اگنور کیوں کر رہی ہو؟؟

میں کیوں اگنور کروں گی آپ کو۔۔۔آپ کیا لگتے ہیں میرے؟؟یہ کہ کر ہانیہ اپنی کتابوں کی طرف متوجہ ہو گئ۔۔۔

زوار نے حیرانی سے ہانیہ کے بدلے ہوئے تیور دیکھے اس کو عجیب سی کوفت ہوئی۔۔

اچانک۔۔۔اس نے اپنا ہاتھ پر ہاتھ پر رکھ دیا۔

ہانیہ نے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔۔

کیا ہم دوست بن سکتے ہیں؟؟

ہانیہ خاموش رہی۔۔۔

پلیز نہ مت کرنا۔۔۔۔زوار نے منت بھرے لہجے میں کہا۔۔

ہانیہ نے ایک نظر اپنے ہاتھ پر رکھے زوار کے ہاتھ کو دیکھا۔۔۔پر اس کی طرف

دیکھا۔۔

اوکے۔۔۔

تھینک یو سو مچ ہانیہ۔۔۔

ہانیہ نے پھیکا سا مسکرا کر اس کو دیکھا۔۔۔

میں نائلہ کو دیکھتی ہوں۔۔ہانیہ نے قدرے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔ پھر اپنا ہاتھ چھڑوا کر وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔

زوار کے چہرے۔پر ایک شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

اپنے مقصد کا پہلا پڑاؤ اس نے پار کر لیا تھا۔۔۔۔

*****

کچھ دیر بعد کلاس شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔ہانیہ اور نائلہ بھی آج ٹائم پر کلاس میں آگئی تھی۔۔۔زوار اور علی ہانیہ اور نائلہ سے پچھلے والے بینچ پر بیٹھے تھے۔۔۔

سر اویس کا لیکچر جاری تھا۔۔۔زوار مسلسل ہانیہ کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ہانیہ اسکی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتی بار بار مڑ مڑ کر پیچھے دیکھتی پھر جھٹ سے آگے منہ کر لیتی۔۔۔

علی بلکل سیریس بیٹھا اور نائلہ کو اسکا یہ سیریس موڈ ہضم نہیں ہو رہا تھا اس نے ایک دو بار ہلکی آواز میں علی کو بلایا لیکن علی نے ان سنی کر دی۔۔۔

نائلہ نے دکھی نظروں سے علی کی طرف دیکھا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے یار۔۔۔

کیا ہوا۔۔میں تو نہیں دیکھ رہی تھی اسکو۔۔۔

ہانیہ نے گھبراہٹ سے کہا۔۔

کس کو نہیں دیکھ رہی۔۔نائلہ نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

کسی کو بھی نہیں۔۔

ہانیہ نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ادھر منہ کر۔۔۔بتاؤ مجھے

نائلہ نے اسکا منہ ٹھوڑی سے پکڑ کر اپنی طرف کیا۔۔۔۔

وہ زوار کو۔۔

ہیں یں میں۔۔۔ہانیہ تم سیریس ہو گئی کسی کے ساتھ۔۔

نہیں یار۔۔تو اور غلط مطلب لے۔۔

ہانیہ نے اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا۔

ہاں تو پھر اور کیا بات ہے؟

فرینڈ شپ کی آفر کی تھی اس نے۔۔۔میں نے ایکسیپٹ کر لی۔۔۔۔

ہائے۔۔یہ زمانہ آگیا ہے۔۔فرینڈ شپز ایکسپٹ ہو رہیں کیں اور دوست کو خبر تک نہیں۔۔۔۔

نائلہ نے ہانیہ کو بازو پر چونٹی کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

ہانیہ نے اپنا بازو مسلا

بتانے والی تھی تجھے۔۔۔ظالم عورت۔۔

کیپ سائلنس۔۔۔سر کی آواز پر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور سر کی طرف متوجہ ہو گئیں۔۔۔۔

---🔥-------------🔥----------🔥-------------

🔥-------------🔥---------

چھٹی کے وقت جاتے ہوئے ہانیہ نے نائلہ کو اپنے گھر آنے کا کہا

نائلہ تم آج میرے گھر آجانا۔۔۔میں اکیلی بہت بور ہوتی رہتی ہوں۔۔

ہمم۔۔۔گھر والوں کو کیا کہوں۔۔

پڑھائی کا بہانہ کر دینانا۔۔۔جیسے ہمیشہ کرتی ہو۔۔۔ہانیہ نے ہنس کر کہا۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔

پھر وہ دونوں نائلہ کی کار تک پہنچ گئیں۔۔نائلہ نے ہانیہ کو اسکے گھر چھوڑا اور اپنے گھر کی طرف چل دی۔۔۔

🔥--------------🔥------------🔥--------------

------------------🔥

کیا بات ہے۔۔۔آج ہمارا بیٹا تو غالب بنا بیٹھا ہے۔۔

علی کے بابا نے اسکو مخاطب کیا۔۔ علی جو سامنے کتاب کھولے منہ میں پین دبائے خیالوں کی دنیا میں گم تھا۔ضیاء صاحب کی آواز پر چونک کر انکی طرف دیکھا۔۔۔

کوئی بات نہیں ہے بابا۔۔۔آپ بتائیں آج میرے غریب خانے میں کیسے۔۔۔علی نے انگلی گھما کر اپنے کمرے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

برخوردار۔۔۔۔یہ ہماری سلطنت ہے ہم جب چاہے جہاں چلے گئے۔۔۔ضیاء صاحب نے بادشاہی لہجے میں کہا۔۔۔

جی بادشاہ سلامت۔۔خوش آمدید ہے آپکا۔۔علی نے دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر ماتھا ان پر ٹکا کر کہا۔۔

ضیاء صاحب ہنس دیے۔۔

اچھا چلو اب بتاؤ۔کیا بات ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ضیاءصاحب نے قدرے سیریس ہوتے ہوئے کہا۔۔

کچھ نہیں بابا۔۔

اب تم اپنے بابا سے چھپاؤ گے۔۔۔۔۔۔

نہیں بابا۔۔۔ابھی تو مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔۔

لگتا ہے عشق ہو گیا ہے ہمارے بیٹے کو۔۔۔کون ہے وہ۔۔۔ضیاءصاحب نے رازداری سے پوچھا۔۔

بابا۔۔۔آپ بھی نا۔۔۔۔پھر وہ دونوں ہنسنے لگے۔۔

کھانا تیار ہو گیا۔۔۔آجائیں۔۔

زکیہ بیگم کی آواز پر دونوں اٹھے اور کھانا کھانے چل دیے

------------🔥------------------🔥-------------

🔥--------------🔥---

اوکے ماما۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نائلہ نے ہاتھ میں کچھ بکس اور بیگ کندھے پر لٹکاتے ہوئے کہا۔۔

کدھر جارہی ہو بیٹا۔۔۔نسرین نے پوچھا۔۔۔

ہانیہ کے گھر جارہی ہوں ماما۔۔۔پڑھنے کیلیئے۔۔۔

نائلہ نے باہر جاتے ہوئے کہا۔۔

کہیں نہیں جاؤ گی تم۔۔۔ارسلان کی آواز پر نائلہ اور نسرین نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

کیوں بھائی۔۔۔

بس کہانا نہیں جاؤ گی۔۔۔پڑھائی گھر میں بھی ہو سکتی ہے۔۔۔شریف گھروں کی لڑکیاں ایسے باہر نہیں گھومتی پھرتیں۔۔۔

نازش بھی ارسلان کے پیچھے شیطانی مسکراہٹ لیے کھڑی تھی۔۔۔

میں نے تم سے پہلے بھی کہا تھا ارسلان۔۔۔اسکی ماں ابھی زندہ ہے۔۔میں کر سکتی ہوں اس کے فیصلے۔۔

مجھ سے پوچھ کر جارہی ہے تو تم کون ہوتے ہو روکنے والے۔۔

جاؤبیٹا۔۔ نسرین نے ارسلان کو چپ کراتے نائلہ کو جانے کیے کہا۔۔۔نائلہ ایک نظر بھابھی کو دیکھ کر باہر چلی گئی۔۔۔

ارسلان غصے سے کمرے میں آگیا نازش بھی اسکے پیچھے چلی آئی۔۔۔۔

دیکھ لیا آپ نے کتنی سنی جاتی ہے آپکی اس گھر میں۔۔۔

اب پلیز تم مزید غصہ مت دلاؤ۔۔۔

لو جی۔۔جوان جہان لڑکی گھر سے باہر گھوم رہی ہے اس پر کسی کو غصہ نہیں آتا میری باتیں ہی سب کو کھلتی ہیں۔۔۔۔

پڑھائی کے بہانے پتا نہیں کیا رنگ رلیاں مناتی پھرتی ہے۔۔۔

تم نہیں بخشو گی۔۔۔۔ارسلان غصے سے کہتا کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

----🔥--------------🔥----------🔥----------

🔥-------------🔥----------

یار پتا ہے۔۔۔بھائی نے اتنا تماشہ بنایا مجھے آنے ہی نہیں دے رہے تھے۔۔۔نائلہ نے ہانیہ سے کہا۔۔

کیوں۔۔

بھابھی نے جو کان بھر رکھے ہیں بھائی کے۔۔۔ہم تو دکھتے ہی نہیں ان کو۔۔

خیر چھوڑ یار۔۔۔۔اللہ پوچھے گا انکو..ہانیہ نے نائلہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہمممممم۔۔۔۔۔تم یہ بتاؤ تم اتنی جلدی سیریس کیسے ہو گئی۔۔۔

کس کے ساتھ۔۔۔ہانیہ نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

زوار کے ساتھ۔۔

میں کوئی سیریس ویریس نہیں ہوئی۔۔۔۔۔بس دوستی کی ہے۔۔

اچھا جی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ویسے بھی وہ کسی کے ساتھ سیریس ہونے والا نہیں لگتا۔۔۔

صحیح کہا۔۔۔مجھے تو دونوں دوست ہی ایسے لگتے ہیں۔۔۔

ہانیہ نے معنی خیز انداز میں نائلہ کی طرف دیکھا۔۔

کیا مطلب دونوں دوست۔۔۔۔۔تم علی کی بات کر رہی ہو۔۔

نہیں یار۔۔۔میں نے ایسے ہی بول دیا۔۔۔۔

ایسے ہی نہیں نا بتا کیا بات ہوئی ہے۔۔۔

کوئی نہیں یار۔۔۔اچانک سے سیریس رہنے لگ گیا ہے۔۔۔

اووو۔۔۔۔۔تو تجھے اسکے سیریس ہونے کی فکر ہونے لگی ہے۔۔۔

نہیں یار۔۔بس

مان جا تجھے اس سے پیار ہو گیا ہے۔۔

ہانیہ یار۔۔۔

ہئے ے۔۔۔۔۔نائلہ کو پیار ہو گیا

ہانیہ پلنگ پر کھڑی ہو کر ناچنے لگی۔۔۔

ہانیہ ڈیش۔۔

نائلہ نے پاس پڑا تکیہ اس کو مار دیا۔۔پھر خود ہی ہسنے لگی۔۔

-------------🔥---------------🔥---------🔥-

----------🔥---------🔥

اگلے دن یونیورسٹی میں سر اویس کا لیکچر چل رہا تھا۔۔۔

تو آپ لوگوں کیلیے یہ کل کی اسائمنٹ ہے اناٹمی کے ٹوپک پر۔۔۔یو آل گوٹ

اٹ۔۔۔۔سر اویس نے پوری کلاس کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔

یس سر۔۔۔پوری کلاس نے کہا۔۔

سر اویس سب کو ایک نظر دیکھتے کلاس سے باہر چلے گئے۔۔۔

چلو نائلہ کچھ کھانے چلتے ہیں۔۔ہانیہ نے نائلہ کو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔یار تو جا میں

نہیں آرہی۔۔۔۔

کیوں۔۔۔پھر اس نے ایک نظر علی کو دیکھا۔۔۔

اوو۔۔۔چلو تم بیٹھو میں کچھ کھا کر آتی ہوں۔۔ہانیہ یہ کہتی باہر کی طرف چل

دی۔۔۔

نائلہ نے پیچھے مڑ کر علی کی طرف دیکھا۔۔۔

تم اتنے سیریس کیوں ہو رہے ہو؟؟

میں تو نہیں ہوتا سیریس۔۔۔۔ علی نے بے دھیانی سے کہا۔۔

تو پھر منہ کیوں پھلایا ہوا ہے۔۔۔

کیوں میرا منہ پھلا ہوا لگ رہا ہے کیا۔۔۔ علی نے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کر کہا جیسے چیک کر رہا ہو۔۔۔ نائلہ ہنس پڑی وہ پھر سے وہی علی بن گیا تھا۔۔۔۔

علی اور نائلہ کو باتوں میں مصروف دیکھ کر زوار آہستہ سے اٹھا ہانیہ کے بیگ سے زولوجی کی بک نکالی اور اٹھا کر اپنے بیگ میں ڈال کر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

ہانیہ کینٹین سے واپس کلاس میں آئی۔۔۔۔

یار نائلہ تجھے سر کی سمجھ آئی۔۔انھوں نے کس ٹاپک کی اسائمنٹ کہی تھی۔۔

ہاں کیوں۔۔۔

مجھے تو نہیں سمجھ آیا۔۔۔مجھے نشان لگادے پلیز۔۔۔

کانیہ بیگ سے بک نکالنے کیلیئے جھکی۔۔پریشانی سے اس نے نائلہ کی طرف دیکھا۔۔۔

کیا ہوا؟

بک نہیں مل رہی۔۔۔

کیا؟؟یہیں دیکھو پڑی ہو گی۔۔۔

نہیں پڑی۔۔۔

کیا ہوا؟زوار نے انجان بن کر پوچھا۔۔۔

وہ ہانیہ کی بک نہیں مل رہی۔۔۔

نائلہ نے بتایا۔۔

اب میں اسائنمنٹ کیسے بناؤں گی؟۔۔۔۔

اف یو ڈونٹ مائنڈ۔۔۔آپ اپنا نمبر دی دیں مجھے۔۔۔میں آپکو اسائمنٹ سینڈ

کر دوں گا۔۔۔۔

ہانیہ نے نائلہ کی طرف دیکھا۔۔۔نائلہ نے ہنسی چھپائی۔۔۔

اوکے۔۔۔ہانیہ نے جھجکتے ہوئے کہااور اس کو اپنا نمبر بتانے لگی۔۔۔

دوسرے سر کا لیکچر سٹارٹ ہو چکا تھا۔۔۔سب لیکچر سن رہے تھے۔۔۔۔زوار نے سب کو مصروف پا کر خاموشی سے ہانیہ کی بک اس کے بیگ میں ڈال دی۔۔

ایک شیطانی مسکراہٹ اسکے چہرے پر آئی

-------------🔥----------🔥--------------🔥-

🔥--------------

چھٹی کے وقت ہانیہ اونائلہ دونوں باہر کھڑی نائلہ کے ڈرائیور کا انتظار کر رہیں تھیں۔۔۔۔۔

زوار اور علی نے انکو دیکھا تو انکی طرف آ گئے۔۔۔

ہیلو لیڈیز۔۔۔یہاں کھڑی پک کیوں رہی ہیں۔۔۔۔۔۔علی نے اپنے مخصوص

انداز میں کہا

وہ ڈرائیور نہیں آرہا پتا نہیں کہاں رہ گیا۔۔۔۔نائلہ نے وجہ بتائی۔۔

نائلہ کا تو ڈرائیور آجائیگا آپ چاہیں تو میرے ساتھ آجائیں۔۔۔میں ڈراپ کر دوں گا آپ کو۔۔۔

زوار نے ہانیہ کو آفر کی۔۔۔۔

ہانیہ نے نائلہ کی طرف دیکھا۔۔۔

ہاں چلی جاؤ۔۔۔فضول میں یہاں کھڑی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

اور تم۔۔۔

ڈرائیور آئیگا تو میں بھی چلی جاؤں گی۔۔۔نائلہ نے ہانیہ کو تسلی دی

ہانیہ خود بھی وہاں کھڑی کھڑی تنگ آگئی۔۔۔سو زوار لے ساتھ جانے پر راضی ہو گئی۔۔

چلیے اس نے زوار کو دیکھ کر چلتے ہوئے کہا۔۔زوار بھی اس کے ساتھ چل پڑا۔۔۔

گاڑی تک پہنچ کر زوار ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

ہانیہ پچھلی سیٹ پر بیٹھنے لگی تو زوار نے کار کے شیشے میں سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں تمہارا ڈرائیور تھوڑی ہوں۔۔۔آگے آکر بیٹھو۔۔۔

ہانیہ کو تھوڑی شرمندگی ہوئی۔۔۔

ایک تو وہ مجھے ساتھ لے کر جا رہا ہے اوپر سے میں نخرے کر رہی ہوں۔۔

ہانیہ دل ہی دل میں خود کو کوستے فرنٹ سیٹ پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔

گڈ۔۔۔اب مجھے راستہ بتاتی جانا۔۔

اوکے۔۔۔اس کے کہتے ساتھ ہی زوار نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔

----------🔥-----------🔥-----------🔥---------

🔥----------🔥---

نائلہ اور علی ابھی وہیں کھڑے تھے۔۔

تم نے گھر نہیں جانا۔۔۔نائلہ نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

جانا ہے۔۔۔جب تمھارا ڈرائیور آجائے گا اس کے بعد چلا جاؤں گا۔۔۔

نائلہ نے پیار سے علی کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔وہ شخص اسکا کچھ نہ ہو کر بھی اس کی حفاظت کر رہا تھا۔۔۔

ویسے آج تم نے دیکھا۔۔۔ہانیہ نے زوار کو نمبر دے کر کتنی نیکی کا کام کیا۔۔۔تمہیں بھی ایسی نیکی کر کے ثواب کمانا چاہیے۔۔۔علی نے شرارتی لہجے میں کہا۔۔۔

نائلہ کے چہرے کے تیور بدلے۔۔۔

میں ایسے ثواب نہیں کماتی۔۔۔

مجھے پتا تھا تم بہت گناہگار ہو۔۔۔اس لیے میں نے یہ نیکی خود ہی کرنے کا فیصلہ کیا۔۔۔

علی نے نائلہ کی طرف دیکھے بغیر شرارتی لہجے میں کہا اور ایک پرچی اس کی طرف

دیکھا۔۔۔

نائلہ نے علی کو گھورتے ہوئے وہ پرچی لے لی۔۔۔

اتنے میں نائلہ کا ڈرائیور آ گیا۔۔۔

جاؤ۔۔۔آ گیا تمھارا ڈرائیور۔۔نائلہ کو کہتا علی اپنی کار کی طرف آیا۔۔

نائلہ بھی اس کو دیکھتی اپنے کار کی طرف چل دی

------------🔥--------------🔥----------------

🔥----------🔥----

زوار نے گاڑی ہانیہ کے گھر کے سامنے روکی۔۔۔۔

ہانیہ تھینکس کہتی گاڑی سے نکل کر گھر کی طرف چل دی۔۔۔۔

زوار نے ایک نظر اس کے گھر کو دیکھا اور پھر گاڑی چلا دی۔۔۔۔

۔

۔

گھر پہنچ کر اس نے سب سے پہلے اپنے دادا کو کال کی۔۔۔

دو رینگز کے بعد کال پک کی گئی۔۔۔

السلام و علیکم دادا جان۔۔۔

و علیکم اسلام بیٹا۔۔

خوشخبری دینی تھی آپ کو۔۔۔آج اس کا گھر بھی دیکھ لیا میں نے۔۔۔

ہاہا۔۔۔دوسری طرف سے قہقہہ بلند ہوا۔۔

شاباش میرے بچے۔۔۔اب بس تم نے ان لوگوں کو ان کے انجام تک پہچانا ہے۔۔۔جن کی وجہ سے تم ساری عمر یتیم رہے۔۔

زوار کو اس بات پر بہت غصہ آیا ضبط سے اسکی آنکھیں لال ہو گئیں۔۔۔۔

آپ فکر ہی مت کریں دادا جان۔۔۔اپنے کیے کی سزا تو ان لوگوں کو بھگتنی پڑے گی۔۔۔یہ کہ کر زوار نے کال بند کر دی۔۔۔اور صوفے پر بیٹھ کر سوچنے لگا۔۔۔آنکھیں ہنوز لال تھیں۔۔۔۔

۔

۔

----🔥-------------🔥-------------🔥----------

🔥----------🔥--------

شام کا وقت تھا۔۔۔نائلہ اپنے روم میں بیٹھی کچھ سوچ رہی تھی۔۔۔پھر اچانک سے وہ اٹھی اور وہ پرچی اٹھالائی جو علی نے اسکو دی تھی۔۔۔۔

پہلے تو نمبر کو دیکھتی رہی پھر

ایک میسج ٹائپ کیا۔۔۔۔لیکن پھر مٹادیا۔۔۔

نہیں نہیں نائلہ۔۔۔۔۔وہ کیا سوچے گا میں اس پر مری جارہی ہوں۔۔۔

نہیں میں نہیں کرعں گی میسج۔۔

دل میں سوچتے نائلہ نے فون رکھ دیا۔۔

ایک منٹ پھر فون اٹھالیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

کرنے میں کیا حرج ہے۔۔۔ایک دفعہ ٹرائے تو کرلوں۔۔

نائلہ نے ایک میسج ٹائپ کیا اور بھیج دیا۔۔۔

ہائے۔۔

کون۔۔۔۔۔دوسری طرف سے فوراجواب آیا۔۔۔

نائلہ۔۔۔۔۔نائلہ نے اپنا نام لکھ کر سینڈ کر دیا۔۔۔

اوہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نائلہ میڈم ہیں۔۔۔

جی۔۔۔

کیا حال ہیں۔۔۔۔علی اس سے ایسے پوچھ رہا تھا جیسے کبھی ملا ہی نہ ہو۔۔۔۔

مجھے میسج کرنے کا خیال کیسے آگیا۔۔۔۔۔علی نے ایک اور سوال کر ڈالا۔۔۔

نائلہ کو سمجھ نہ آئی کہ وہ کیا جواب دے۔۔۔۔

وہ۔۔میں نے تو ایسے ہی کر دیا۔۔۔۔

بور ہو رہی تھی نا تو سوچا بوریت دور کر لوں۔۔۔۔۔دماغ میں جواب آتے ہی نائلہ

نے فٹ سے کہا۔۔۔۔۔

اچھا تو میں بوریت بھگانے والی مشین ہوں۔۔۔۔

نہیں تو۔۔۔ایسا کب بولا۔۔۔

صحیح بتائیں۔۔۔بوریت بھگانی تھی یا۔۔۔۔۔۔۔۔میری طرح تمھیں بھی وہ فیل

ہوتا ہے۔۔۔

--

--

وہ کیا۔۔۔۔۔نائلہ نے قدرے مسکراتے ہوئے میسج سینڈ کیا۔۔

اب اتنی بھی بچی نہیں ہو۔۔۔سب سمجھتی ہو تم۔۔۔۔

میں کچھ نہیں سمجھتی اچھا۔۔۔مسکراہٹ ابھی بھی چہرے پر تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جی۔۔۔۔

جی۔۔۔

اچھا مجھے تھوڑا کام ہے۔۔۔۔۔۔۔میں تھوڑی دیر میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔

علی کا یہ میسج پڑھ کر نائلہ کی ہنسی غائب ہو گئی۔۔۔

اوکے۔۔۔اس نے بس روکھا سا جواب دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔علی کا پھر کوئی جواب نہ آیا۔۔۔۔۔۔۔نائلہ اور زیادہ تپ گئی۔۔۔۔۔

دوسری طرف علی اپنی موبائل کی سکرین کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

تھوڑا تو آپ بھی تڑپیں میڈم۔۔۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔اور فون ساتھ رکھ کر لیٹ گیا

---------------🔥-------------------🔥---------------

------🔥------------🔥

ہانیہ اپنے پلنگ پر بیٹھی بابا کا انتظار کر رہی تھی------

-

-

اتنے میں موبائل پر کسی کا میسج آیا---

ہیلو ہانیہ------

ہانیہ نے پہلے تو حیرت سے موبائل کو دیکھا-----پھر میسج ٹائپ کیا---

آپ کون؟

میں زوار---بھول گئی کیا

ہانیہ کو یاد آیا------

جی جی---یاد ہیں آپ مجھے------

کوئی کام تھا آپ کو-----

www.novelsclubb.com

ہانیہ کے اس سوال پر زوار نے حیرت سے موبائل کو دیکھا۔۔اور دل میں سوچا

کتنی بھلکڑ لڑکی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ اسائمنٹ دینی تھی نا آپ کو۔۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔۔۔۔وہ تو میں نے بنالی۔۔۔۔

کیسے۔۔۔۔۔۔۔زوار نے بلکل انجان بنتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ میری بک ناڈیسک پر پڑھی تھی۔۔۔۔پتا نہیں پہلے کیوں نہیں دیکھی

مجھے۔۔۔۔۔

ہانیہ کے اس میسج پر زوار کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔اسے پتا نہیں کیوں

اسوقت ہانیہ بہت معصوم لگی تھی۔۔۔

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد زوار کو سمجھ نہ آیا کیا کیے۔۔۔وءسے بھی ہمم تو ہر بات کے آگے فل

سٹاپ ہوتا ہے۔۔۔۔

کچھ سوچ کر زوار نے میسج کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

میں بور ہو رہا ہوں۔۔۔۔اگر آپ مائنڈ نہ کریں تو کیا ہم تھوڑی دیر کال پر بات کر سکتے ہیں۔۔۔

۔

ہانیہ پہلے تو الجھن میں پڑھ گئی۔۔۔۔پھر میسج ٹائپ کرنے لگی۔۔۔

کر لیں۔۔۔میرے بھی بابا گھر پر نہیں ہیں۔۔۔۔

اس کے بابا کا سن کر زوار کے چہرے پر ناگواری آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن اس نے اس کو ضبط کرتے ہوئے کال کی۔۔۔

دوسری طرف سے کال پک کی گئی۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔

کیا کر رہی تھی تم۔۔۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی بیٹھی تھی۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔زوار سوچنے لگا کہ اب آگے کیا کہے۔۔۔۔۔اسے بھی ایسے

لڑکیوں سے بات کرنے کوئی تجربہ نہیں تھا۔۔۔

ایک بات کہوں ہانیہ۔۔۔۔۔۔کچھ سوچ کر اس نے کہا۔۔

جی۔۔۔۔۔۔

میں ابھی بھی آپ کی اسی ہنسی میں اٹکا ہوں۔۔۔۔

ہانیہ حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔

مطلب میرا دل کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں آپ کو ہر وقت ہنستا ہوا

دیکھوں۔۔۔۔

ہانیہ مسکرا دی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جی۔۔۔۔

ہانجی۔۔۔۔۔کوئی شک ہے آپ کو۔۔۔۔

نہیں ایسا کب کہا میں نے۔۔۔۔

شک کرنا بھی نہیں میرے پیار پر۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟؟

کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔زوار نے جلدی جلدی کہا۔۔۔

آپ بتائیں اسائمنٹ میں کوئی ہیلپ تو نہیں چاہیئے۔۔۔۔۔۔

زوار نے ایک دم سے شریف بنتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ہانیہ نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔۔

نور دین کوارٹر میں داخل ہوا۔۔۔

اوکے بابا آگئے۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔

ہانیہ نے جواب سنے بغیر کال کٹ کر دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے غصے سے موبائل سکرین کو دیکھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥

اگلے دن یونیورسٹی میں نائلہ تو علی سے چھپتی پھر رہی تھی۔۔۔۔

ہانیہ اور نائلہ حسب معمول کینٹین میں بیٹھی تھیں۔۔۔ علی کینٹین کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

نائلہ نے اسے دیکھ کر منہ پھیر لیا۔۔۔

ہانیہ نے پہلے نائلہ کو دیکھا پھر علی کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

۔

کیا ہوا تم دونوں کی لڑائی ہوئی ہے کیا

۔۔۔۔

میری تو نہیں ہوئی اس کی ہوئی ہو شاید۔۔۔۔۔ علی نے جواب دیتے ہوئے ہانیہ کو

باہر جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔۔

۔

اووکے۔۔۔۔ہانیہ نے آنکھیں گھمائیں۔۔۔۔

تم لوگ بیٹھو میں ابھی آتی ہوں۔۔۔۔ہانیہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یار کدھر جارہی ہو؟؟

نائلہ نے ہاتھ پکڑ کر اس کو روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

آرہی ہوں بس۔۔۔تو بیٹھ یہیں پر۔۔۔۔۔

ہانیہ نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا اور باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

۔

نائلہ نے علی کی طرف دیکھا اور پھر منہ پھیر لیا۔۔۔۔۔۔۔

بھاگ کیوں رہی ہو مجھ سے۔۔۔۔

علی نے اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

میں کیوں بھاگنے لگی تم سے۔۔۔۔

توپھر منہ پھیر کر کیوں بیٹھی ہو۔۔۔

ایسے ہی۔۔۔۔۔۔

میری طرف دیکھو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نائلہ نے علی کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

نائلہ۔۔۔۔علی نے بات شروع کرتے ہوئے نائلہ کا ایک ہاتھ پکڑ لیا اور اپنا دوسرا

ہاتھ بھی اس پر رکھ دیا۔۔۔۔۔

نائلہ کا تو منہ کھلا رہ گیا۔۔۔۔

مجھے پتا ہے تم میری کل کی باتوں سے کیا سوچ رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔میں بھی

کل۔سے وہی سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔کل سے صرف اسی بات کا ڈر لگ رہا ہے کی

کہیں تم مجھے چھچھورا نہ سمجھو۔۔۔۔

نائلہ غور سے علی کی طرف دیکھ رہی تھی

علی نے ایک سانس لی اور پھر بات شروع کی۔۔۔۔

نائلہ۔۔۔۔۔۔۔تم سے پہلے آج تک میں نے کسی لڑکی کو اپنا نمبر نہیں دیا۔۔۔یقین کرو کبھی کسی لڑکی کو غلط نظر سے دیکھا تک نہیں۔۔۔۔۔لیکن تمہیں دیکھ کر میرا دل بغاوت پر اتر آیا۔۔۔

نائلہ اب سانس روکے اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

۔

آئی لو یو نائلہ۔۔

ساتھ ہی ایک گھٹنا زمین پر ٹکا کر اس کے سامنے بیٹھ گیا اور جیب سے ایک ڈبی نکال کر اس کے سامنے کی۔۔۔۔۔

نائلہ کھڑی ہو کر اس کو دیکھنے لگی پھر اس کے ہاتھ سے ڈبی لے لی۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

علی سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

نائلہ نے ڈبی کھولی۔۔۔۔۔۔۔۔اس میں ایک بہت ہی خوبصورت انگھوٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

نائلہ نے پیار سے علی کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

بہت خوبصورت ہے یہ۔۔۔۔۔۔۔۔

تم سے کم۔۔۔۔۔۔علی نے پیار سے کہا۔۔۔

جواب نہیں دیا تم نے۔۔۔۔علی نے نائلہ سے کہا۔۔۔

نائلہ نے اسکو غور سے دیکھا پھر بولی۔۔۔۔۔۔

آئی لو یو ٹو۔۔۔۔۔۔

ہائے۔۔۔۔۔۔علی نے دل پر ہاتھ رکھ کر ایکٹنگ کی۔۔۔۔۔۔۔

نائلہ مسکرا دی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اتنے میں کینٹین میں کوئی داخل ہوا۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور کینٹین سے باہر نکل گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

-----🔥------------------🔥------------------

------------🔥----------------🔥--------------🔥

ہانیہ جو علی اور نائلہ کو اکیلا چھوڑ کر آئی تھی، وہاں سے آ کر کلاس روم میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

زوار تو اسی تاڑ میں تھا۔۔۔۔

وہ اپنی سیٹ سے اٹھا اور ہانیہ کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

کیا کر رہی ہو؟؟۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔ہانیہ نے اس کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

ایک بات پوچھوں ہانیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے بڑے گھر میں تم اور تمہارے بابا اکیلے رہتے ہو؟۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ نے عجیب سی نظروں سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔اب تو ہم دوست ہیں اور دوستوں سے تو ہر بات شیئر کی جاتی ہے

نا۔۔۔۔۔زوار نے منانے والے انداز میں کہا۔۔۔

زوار۔۔۔۔۔۔۔وہ ہمارا گھر نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میرے بابا اس گھر

میں کام کرتے ہیں بس۔۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ نے اس کے آگے کچھ نہ کہا۔۔۔۔اس کے چہرے پر اداسی چھا گئی۔۔۔۔۔۔

آپ پلیز اداس نہ ہوں میں آپ کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مم۔۔۔۔۔

اتنے میں علی اور نائلہ کلاس کے اندر داخل ہوئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں بہت خوش لگ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

زوار اٹھ کر اپنی سیٹ پر چلا گیا علی بھی اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

نائلہ ہانیہ کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اتنا شرما کیوں رہی ہو۔۔۔۔کچھ ہوا ہے کیا۔۔۔ہانیہ نے نائلہ کا چہرہ بلش کرتے ہوئے دیکھا تو پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

نائلہ شرمانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

اب شرماتی رہو گی یا کچھ بتاؤ گی۔۔۔۔

اس نے پرپوز۔۔۔کر دیا مجھے۔۔نائلہ نے شرماتے ہوئے کہا۔۔

ہیں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر تم نے کیا کہا....

میں نے ہاں کر دی۔۔۔۔۔نائلہ کا کہنا تھا کہ ہانیہ اچھلنے لگی۔۔۔۔۔۔

ہائے میری دوست کو فائینلی لو ہو گیا۔۔۔۔ہانیہ آہستہ بولو۔۔۔۔اس کے کہنے پر ہانیہ آرام سے بیٹھ گئج لیکن نظریں ابھی بھی نائلہ پر تھیں۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوسری طرف زوار کا بھی یہی حال تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار تجھ میں اتنی ہمت آ کیسے گئ۔۔۔۔

بس کیا کہوں۔۔۔تجھے پتا تو ہے تمہارا دوست کتنا بہادر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

علی نے فرضی کالر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں وہ تو پتا ہے۔۔۔۔زوار نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔

اتنے میں سر کلاس میں آئے اور سب انکی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔

...............🔥...............🔥...............🔥

بالاج صاحب اپنے کمرے میں بیٹھے کچھ سوچ رہے تھے۔۔۔۔۔۔اتنے میں انکی فون کی گھنٹی بجی۔۔۔

موبائل پر وجاہت علی (کنزہ کے دادا) کا نمبر دیکھ جر مسکائے اور کال پک کی۔۔۔

کیسے ہو وجاہت۔۔۔۔۔

ٹھیک تم سناؤ۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں بھی ٹھیک۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد کچھ رسمی باتیں ہوئی۔۔۔۔۔

بالاج آج میں نے تم سے کچھ مانگنے کیے فون کیا۔۔۔۔

حکم کرو وجاہت۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف سے بات بتائی گئی۔۔۔۔۔۔

بالاج کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔

تم فکر ہی نہ کرو۔۔۔کنزہ اب ہماری بیٹی ہے۔۔۔۔

مجھے پتا تھا میرا دوست مجھے ناامید نہیں کرے گا۔۔۔۔

اس کے بعد ادھر ادھر کی باتیں ہوئیں۔۔۔۔اور پھر کال بند کر دی گئی۔۔۔۔

------------🔥----------------🔥-----------

🔥

نائلہ جب سے یونیورسٹی سے آئی تھی علی کا سوچ سوچ کر اکیلے اکیلے مسکرائے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جارہی تھی۔۔

نائلہ۔۔۔نائلہ۔۔

بھابھی کی آواز پر وہ اٹھ کر ان کے پاس کچن میں گئی۔۔

جی بھابھی۔۔۔

یہ پیاز کاٹ دو زرا۔۔۔سالن بنانا ہے میری تو آنکھیں بہت جلتی ہیں بھئی اس سے۔۔۔۔

اوکے بھابھی۔۔۔کاٹ دیتی ہوں۔۔۔

نازش اس کے یوں پیار سے مان جانے پر حیران ہوئی۔۔

نائلہ نے پیاز اٹھائے وہیں بیٹھ کر کاٹنے لگی۔۔۔

پیاز کاٹتے ہوئے وہ مسکرائی جارہی تھی۔۔۔

نازش نے اسکی طرف کن اکھیوں سے دیکھا۔۔

اس کو وہیں چھوڑتی اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔

ارسلان کمرے میں ہی بیٹھا کوئی کام کر رہا تھا۔۔

مجھے اس لڑکی کے لچھن سہی نہیں لگ رہے۔۔۔۔نازش نے ارسلان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

اب کیا ہو گیا۔۔۔ارسلان نے لاپرواہی سے پوچھا اور ہنوز کام میں مصروف رہا۔۔۔

اکیلی اکیلی مسکرائے جارہی ہے۔۔۔میں پہلے بتارہی ہوں ارسلان۔۔۔یہ مجھے کوئی خطرے کی گھنٹی لگتی ہے۔۔۔

ارسلان نے نازش کی طرف ایک نظر دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

-

تمھیں تو ہر بات خطرہ لگتی ہے۔۔۔اب پلیز مجھے کام کرنے دو۔۔۔

ارسلان پھر سے کام میں مشغول ہو گیا

-

نازش اپنا سامنہ لے کر رہ گئی

-------------------🔥-----------🔥----------

🔥----------🔥

زوار ہاتھ میں موبائل لیے ابھی ہانیہ کو کال کرنے ہی والا تھا کہ اس کے دادا کی کال آنے لگی۔۔۔

جب سے وہ اپنے گھر سے آیا تھا۔۔۔انکا صرف فون پر ہی رابطہ ہوتا تھا۔۔۔۔

جی دادا جان۔۔۔

کیسا ہے میرا بیٹا۔۔۔

میں ٹھیک۔۔۔

بیٹا ایک بات کرنی تھی تم سے۔۔۔

جی جی۔۔۔۔

وجاہت کا فون آیا تھا آج۔۔۔وہ تیرے اور کنزہ بیٹی کے رشتے کا کہہ رہے تھے۔۔۔

لیکن۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے بھی ہاں کر دی۔۔۔مجھے پتا تھا میرا بیٹا مجھے کبھی نہ نہیں کرے گا۔۔۔۔ بالاج نے زوار کا لیکن سنے بغیر اپنی بات کہ دی۔۔۔۔

جی دادا جان۔۔۔۔وہ بس اتنا ہی کہ سکا۔۔

شکریہ بیٹا۔۔۔۔۔۔۔اسی لیے میں چاہتا ہوں تو ادھر کا کام جلدی سے ختم کر کے گھر آجا۔۔۔

جی دادا جان۔۔۔۔

دادا جان میں بعد میں بعد کرتا ہوں ابھی تھوڑا مصروف ہوں۔

ٹھیک ہے بیٹا اللہ حافظ۔۔۔

اللہ حافظ۔۔زوار نے کال بند کر دی ایک نئ مصیبت اس کے گلے پڑ گئی۔۔۔وہ کنزہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اپنے دادا کی لاج رکھنے کیلیے اس کو یہ کرنا تھا۔۔۔۔۔

پریشانی میں اس نے ہانیہ کو کال کرنے کا ارادہ ترک کیا اور فون رکھ کر سونے کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوشش کرنے لگا

--------------🔥---------------🔥----------------

🔥----

دوسری طرف ہانیہ بار بار اپنا موبائل چیک کر رہی تھی کہ شائید زوار کا کوئی میسج یا کال آئی ہو۔۔۔

لیکن ہر دفعہ وہ مایوس ہو جاتی۔۔۔

ہانیہ خود اپنے انتظار پر حیران ہوئی۔۔۔

میں کیوں اس کا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔

کہیں مجھے اس سے۔۔۔۔نہیں نہیں انتظار کرنے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔

کہیں وہ مجھ سے ناراض نہ ہو۔۔۔۔یہ خیال آتے ہی ہانیہ نے فون اٹھایا۔۔۔میسج ٹائپ کر کے پھر مٹا دیا۔۔۔۔

نہیں وہ مجھے چیپکو ہی نہ سمجھے۔۔۔۔۔۔یہ سوچ کر ہانیہ نے فون سائیڈ پر رکھا۔۔اور

لیٹ گئی۔۔پتا نہیں کس وقت نیند کی دیوی اس پر مہربان ہو گئی۔۔۔۔۔۔

------------🔥--------------🔥-------------------

--------------🔥-------

اگلے دن یونیورسٹی میں ہانیہ کی نظریں زوار کو ڈھونڈ رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

نائلہ۔اس وقت علی کے ساتھ تھی۔۔۔۔

اچانک اسے ایک طرف سے زوار نظر آیا۔۔۔۔۔۔۔

وہ بے صبری سے اسکی طرف گئی۔۔۔۔۔۔پھر ایک دم رکی اپنی بے صبری پر اسے خود حیرانی ہوئی۔۔۔

اور پھر آہستہ آہستہ چل کر زوار کے پاس آئی۔۔۔۔۔۔زوذر نے آتی ہانیہ کو دیکھا۔۔۔۔۔ہانیہ نے آج وہی پنک کلر والا فراک پہنا ہوا تھا۔۔۔ایک لمحے کیلیے تو زوار نظر ہٹانا بھول گیا۔۔۔۔پھر خود پر قابو کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار ادھر ادھر دیکھ کر شاید کسی کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہائے۔۔۔۔۔۔ہانیہ کی آواز پر زوار نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

ہائی۔۔۔۔۔۔۔۔

کس کو ڈھونڈ رہے ہو۔۔۔۔۔

علی کو۔۔۔۔ کہیں دیکھ نہیں رہا۔۔۔۔۔۔زوار نے آس پاس نظر دوڑاتے دیکھا۔۔۔۔۔

وہ نائلہ کے ساتھ ہے۔۔۔۔ہانیہ نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا نا جانے کیوں اس کا دل چاہ رہا تھا کی زوار اس کی طرف دیکھے۔۔۔

اووہ۔۔۔۔۔۔اچھا۔۔۔

جی۔۔۔

ویسے رات کو آپ کہیں بزی تھے۔۔۔۔ہانیہ نے رات کو فون نہ کرنے کی وجہ ڈھکے چھپے الفاظوں میں پوچھی۔۔۔۔۔

زوار اس کی بات کا مطلب سمجھ گیا۔۔۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی رات کو میں جلدی سو گیا تھا۔۔۔اسی لیے کال نہیں کر سکا۔۔۔۔۔

اس کی آخری بات پر ہانیہ نے حیرانی سے اسکو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔وہ کیسے اسکے اندر کی بات سمجھ گیا تھا۔۔۔۔

اچھا میں نے تو ویسے ہی پوچھ لیا تھا۔۔۔۔

زوار کے دماغ میں اپنے دادا کی بات آئی۔۔۔۔۔۔اسے اب یہ سب جلدی کرنا تھا۔۔۔۔

۔

کچھ سوچ کر وہ ہانیہ سے مخاطب ہوا۔۔۔۔

۔

ایک بات کہوں ہانیہ۔۔۔۔زوار نے چلتے ہوئے کہا۔۔۔ہانیہ بھی اسکے ساتھ چلنے لگی۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔

تم مجھے بہت اچھی لگتی ہو۔۔۔۔۔

ہانیہ نے رک کر زوار کے چہرے کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔زوار بھی اسکی طرف میٹھی نظروں میں دیکھنے لگا۔۔۔۔

ہانیہ تو جیسے اسکی آنکھوں میں کھو سی گئی۔۔۔۔

ہانیہ۔۔۔۔۔زوار کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔۔

جی جی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے تمہارے جواب کا انتظار رہے گا۔۔۔۔یہ کہ کر زوار کلاس روم کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

ہانیہ نے اس کو جاتا دیکھا۔۔۔۔۔اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-------🔥---------

ویسے میں سوچ رہا ہوں کہیں باہر گھومنے چلیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔علی نے نائلہ کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔

وہ دونوں اسوقت کینٹین بیٹھے تھے۔۔۔۔۔کینٹین میں ان دونوں کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔۔

کس خوشی میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔نائلہ نے پوچھا۔۔۔۔۔اس نے علی سے پیار کا اظہار تو کر دیا تھا لیکن وہ اس سے ابھی بھی اسی ٹون میں بات کرتی تھی۔۔۔۔

ہمارے بچے کی خوشی میں۔۔۔۔۔علی نے سپاٹ سا جواب دیا۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔نائلہ تو جیسے اچھل پڑی۔

اور نہیں تو کیا تم سوال ہی ایسے کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

تم بہت بے شرم ہو۔۔۔۔۔نائلہ نے علی کی طرف دیکھ کر مصنوعی غصے سے کہا۔۔۔۔

ابھی تم نے بے شرمی دیکھی کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ علی نے اسکی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بے شرم۔۔۔۔نائلہ نے یہ کہتے ساتھ ہی باہر کی طرف دوڑ لگا دی۔۔۔۔

علی نے ایک قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔اور اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

--------------------🔥----------------🔥------

---------------🔥--------------🔥

رات کا وقت تھا نانیہ کسی کشمکش میں تھی۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔۔۔۔۔

--

--

زوار کے پرپوز کرنے پر تو وہ ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کو ہاں میں جواب دینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔لیکن پتا نہیں کیوں گھبرا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہانیہ انھی سوچوں میں گم بیٹھی تھی کہ اس کے ابا نوردین کمرے میں

آئے------

ہانیہ بیٹا-------ابھی تک جاگ رہی ہو---------سوئی کیوں

نہیں-------

ہانیہ نے انکی باتوں کا کوئی ری ایکشن نہ دیا---وہ سوچوں میں گم بیٹھی

رہی------

نوردین نے اس کو اسطرح سوچوں میں گم دیکھا تو اسکو پھر سے آواز دی-------

ہانیہ-------

ہانیہ کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا---

جی جی بابا-----------آپ کب آئے----

میں تو ابھی آیا ہوں بیٹا تم کہاں گم تھی۔۔۔۔۔۔۔

کک کہیں نہیں۔۔۔۔۔کہیں بھی تو نہیں۔۔۔۔۔

نوردین نے پہلی دفعہ اپنی بیٹی کو یوں گھبراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

نوردین اٹھ کر ہانیہ کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

کیا بات ہے بیٹا۔۔۔۔

نوردین نے اپنائیت سے پوچھا۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ہے بابا۔۔۔۔۔۔

ہانیہ بیٹا۔۔۔۔۔مجھے پتا ہے لڑکیاں اپنی زیادہ تر باتیں ماں سے ہی کہتی

ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن تم مجھ سے کہہ سکتی ہو بیٹا۔۔۔

بابا۔۔۔۔ہانیہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو اب بتاؤ بیٹا کیا بات ہے جو میری بیٹی کو پریشان کر رہی ہے۔۔۔۔

--

--

بابا وہ۔۔۔۔وہ ایک لڑکا

ھانیہ بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔۔۔۔۔۔نور دین سب سمجھ چکا تھا۔۔۔۔۔۔

تو کوئی پسند آگیا میری بیٹی کو۔۔۔۔۔

باباسوری بٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔۔۔میں نے کہیں نہ کہیں تو تمہاری شادی کرنی ہی تھی اب

تمھاری پسند کی ہو جائیگی تو اور اچھی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

تھینکس بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو اب سو جاؤ۔۔۔۔۔بہت رات ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔نور دین پیار سے

اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور اپنے پلنگ کی طرف چلا

گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ بھی لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکو اب صرف صبح کا انتظار تھا۔۔۔

--------------🔥-------------------🔥---------

🔥

صبح یونیورسٹی کے وقت جب نائلہ علی کے پاس گئی۔۔۔۔تو ہانیہ زوار کے پاس چلی آئی۔۔

زوار کلاس کے باہر اکیلا کھڑا تھا۔۔۔

سنیں۔۔۔۔ہانیہ کی آواز پر وہ اسکی طرف متوجہ کیا۔۔۔

جی جی۔۔۔۔۔اسکا جی جی کہنا ہانیہ کو اندر تک سرشار کر گیا۔۔۔۔عورت تو پھر

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پیار کی بھوکی ہوتی ہے۔۔۔۔۔جو اس سے پیار کر لے بس اسی کی ہو کر رہ جاتی ہے۔۔۔۔

وہ کل کچھ کہا تھا آپ نے۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے اسکو کل کی بات یاد دلائی۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔تو کیا سوچا آپ نے۔۔۔۔

زوار نے اسکی آنکھوں میں دے کر کہا۔۔۔۔۔

آپ بھی مجھے اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔۔یہ کہ کر ہانیہ نے وہاں سے دوڑ لگادی۔۔۔۔۔۔وہ شرم سے اسکے سامنے نہیں کھڑی ہو پا رہی تھی۔۔۔

زوار اس کو دیکھنے لگا۔۔۔۔اس کے چکرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔جیسا وہ چاہتا تھا بلکل ویسا ہی ہو رہا تھا۔۔۔

---------🔥----------------🔥-------------------

🔥-------------🔥-----

کلاس کے بعد جب سر روم سے باہر گئے۔۔۔۔تو ہانیہ نے مڑ کر زوار کی طرف دیکھا۔۔۔

نائلہ کب سے ہانیہ کو نوٹ کر رہی تھی وہ بار بار مڑ کر زوار کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

--

--

ہانیہ۔۔۔۔۔یہ میں کیا دیکھ رہی ہوں۔۔نائلہ سے صبر نہ ہوا تو وہ پوچھ بیٹھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا۔۔۔ہانیہ نے انجان بنتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ تم بار بار زوار کی طرف کیوں دیکھ رہی ہو؟؟۔۔۔

کیوں نہیں دیکھ سکتی۔۔۔ہانیہ نے منہ دوسری طرف موڑ لیا۔۔اور ہنسنے لگی۔۔

ادھر دیکھو ہانیہ۔۔۔۔نائلہ نے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا۔۔۔۔۔

وہ یار میں تمھیں بتانے ہی والی تھی۔۔۔۔بسسس۔۔

کیا بسسس۔۔۔۔۔نائلہ نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

--

اچھا اب بتا۔۔۔۔ہوا کیا ہے۔۔۔۔نائلہ نے تجسس سے پوچھا۔۔

وہی جو تمھارا اور علی کا ہوا ہے۔۔۔ہانیہ نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔

سچیییی۔۔۔۔۔۔۔نائلہ نے چیختے ہوئے کہا۔۔۔۔

ویسے صحیح بدلہ لیا ہے تم نے۔۔۔۔اب بتا رہی ہو مجھے۔۔۔۔

سوری یار۔۔۔ہانیہ نے کان پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اٹس اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نائلہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف علی کا بھی یہی حال تھا۔۔۔ علی زوار کا دوست تھا اس لیے زوار نے فرض کے طور پر اسکو بھی بتا دیا

--------------🔥-------------🔥-----------------

🔥---------🔥

چھٹی کے وقت ہانیہ جانے سے پہلے زوار کے پاس آئی۔۔۔

زوار جانے والا تھا ہانیہ نے اسکو آواز دی۔۔۔

زوار۔۔

ہانیہ کی آواز پر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔

جی۔۔۔

مجھے ایک بات کرنی تھی آپ سے۔۔۔۔۔ ہانیہ اس کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔۔۔

جی جی۔۔۔۔ میں سن رہا ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔میں نے بابا کو آپکا بتادیا تھا۔۔

زوار نے حیرانی سے اسکو دیکھا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔اتنی جلدی۔۔

جی۔۔۔ہانیہ نے قدرے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔ابھی تو ایگزامز سٹارٹ ہورہے ہیں۔۔۔۔اس کے بعد میں اپنے گھر والوں کو بھیجوں گا۔۔۔اوکے۔۔

زوار۔نے اسے پیار سے سمجھایا۔۔۔

ہانیہ کا تو دل خوشی سے اچھلنے لگا۔۔۔

وہ اپنی خوشی اس پر نہ ظاہر کرتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

------------------🔥-------------🔥----------🔥

-----------------🔥

یار اب تو ایگزامز سٹارٹ ہورہی ہیں۔۔۔۔ہم کیسے بات کریں گے۔۔۔۔۔علی نے

دکھ سے کہا۔۔

جیسے پہلے کرتے ہیں۔۔۔۔۔نائلہ نے دوٹوک ساجواب دیا۔۔۔۔۔

سچی۔۔۔۔تم ایگزامز میں بات کروگی مجھ سے۔۔۔۔علی نے بچوں کی طرح خوش

ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

تھینکس نائلہ تم بہت اچھی ہو۔۔۔۔

وہ تو مجھے پتا ہے۔۔۔۔نائلہ ایک ادا سے بولی۔۔۔

ہانیہ آگئی ہے۔۔۔۔اب میں چلتا ہوں۔۔۔علی نے ہانیہ کو آتے دیکھا تو کہا۔۔۔۔

اوکے۔۔گڈ بائے۔۔۔۔

بائے۔۔۔۔۔

علی اپنی کار کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔اور نائلہ اور ہانیہ اپنی کار کی میں بیٹھ

گئیں۔۔۔۔۔اور گھر کی طرف چل دیں۔۔۔۔۔

-----------🔥----------------🔥-----------------

---🔥-------------🔥----------------🔥--------

🔥---------

اگلے دن سے ایگزیمز سٹارٹ ہو گئے۔۔۔۔۔

ہانیہ اپنی پڑھائی میں لگ گئی۔۔۔۔۔ لیکن وہ ساتھ ساتھ زوار کو بھی ٹائم دیتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

زوار کو بھی اب نا جانے کیوں ہانیہ سے بات کرنا اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے دل میں ہانیہ کیلیے نرم گوشہ پیدا ہو چکا تھا۔

لیکن وہ خود اس سے انجان تھا یا شائید انجان بننا چاہتا تھا۔۔۔۔

دوسری طرف نائلہ اور علی پڑھائی کو کم اور ایک دوسرے کو زیادہ وقت دیتے

www.novelsclubb.com

تھے۔۔۔۔

علی اور نائلہ کا تو ایک دوسرے سے بات کیے بغیر دن ہی نہیں گزرتا تھا۔۔۔۔۔۔

اللہ اللہ کر کے ایگزامز ختم ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔ تو چاروں نے ایک جگہ ملنے کا پلین بنایا۔۔۔۔ وہ ایک ریسٹورنٹ میں تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چاروں نے مل کر کھانا کھایا۔۔۔ پھر اٹھ کر تھوڑی دیر باہر گھومنے کا پلین بنایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ ساحل سمندر پر کھڑے سمندر کی لہروں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

نائلہ علی کے ساتھ تھی۔۔۔۔۔ جبکہ ہانیہ زوار کے ساتھ کھڑی تھی۔۔

زوار۔۔۔۔۔۔۔ ہانیہ کی آواز پر وہ اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

جی میری جان۔۔۔۔زوار کا اسطرح سے کہنا ہانیہ کو اندر تک سرشار کر

گیا۔۔۔۔۔

اب تو ایگزامز بھی ختم ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔تو۔۔۔

ہانیہ کچھ کہتے کہتے رک گئ۔۔۔۔۔

زوار اسکی بات کا مطلب سمجھ گیا۔۔۔۔۔

ہانیہ میں نے بات کی تھی اپنے گھر والوں سے۔۔۔۔۔۔

سچچچ۔۔۔۔کیا کہا انھوں نے۔۔

انھیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

ہائے ے ے ے۔۔۔۔ہانیہ تو خوشی سے پاگل ہو رہی تھی۔۔۔۔لیکن وہ اپنی

اتنی خوشی زوار پر ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

لیکن ایک مسئلہ ہے۔۔۔۔۔۔۔زوار نے مصنوعی پریشانی کے ساتھ کہا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

وہ کیا۔۔۔۔۔ہانیہ بھی قدرے پریشان ہو گئی۔۔۔۔

وہ ایکچلی مام اور ڈیڈ آؤٹ آف کنٹری ہوتے ہیں۔۔۔۔۔اسی لیے وہ شائید شادی پر نہیں آسکیں۔۔۔۔۔۔لیکن انھوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ شادی کے بعد ضرور آئیں گے اپنی بہو کو ملنے۔۔۔۔

زوار نے سفید جھوٹ بولا

اووکے۔۔۔۔میں کہ دوں گی بابا سے۔۔۔۔۔ہانیہ نے کہا زوار کو بھی تسلی ہوئی۔۔۔۔ہانیہ سمند کی طرف دیکھنے لگی اور زوار اسکی طرف۔۔۔۔۔۔۔ایک لمحے کیلیے اس کے دل میں خیال آیا کہ وہ اس کے ساتھ زیادتی تو نہیں کر رہا۔۔۔۔۔۔

لیکن اگلے ہی لمحے اس نے اس خیال کو جھٹک دیا۔۔۔۔۔۔

----------🔥-----------------🔥------------------

🔥----------🔥--------

www.novelsclubb.com

ہانیہ گھر آئی۔۔۔۔۔تو اس کے بابا پہلے ہی بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

آپ آج جلدی آگئے بابا۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔بس طبیعت تھوڑی خراب تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا بابا۔۔۔ہانیہ نے پریشانی سے انکے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

کچھ نہیں بیٹا۔۔۔بس عجیب سے وسوسے آرہے ہیں۔۔۔اور سر میں تھوڑا درد ہے۔۔۔۔۔

بابا آپ اپنا خیال جو نہیں رکھتے۔۔۔ہانیہ انکا سر دبانے لگی۔۔

کچھ دیر کے بعد نوردین نے اپنی بیٹی کا ہستھ اپنے ماتھے سے ہٹایا۔۔۔۔۔۔

بس بیٹا۔۔۔اب صحیح ہے۔۔۔۔

نوردین نے ہانیہ کی طرف دیکھا وہ انھی کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔۔۔تم نے بات کی اس لڑکی سے۔۔۔۔۔نوردین نے خود بات شروع کرنا مناسب سمجھا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی بابا کی تھی۔۔۔۔۔ہانیہ نے سر جھکالیا۔۔۔

توکیا کہااس نے۔۔۔۔۔کب بھیج رہاہے اپنے والدین کو۔۔۔۔

باباوہ۔۔۔اس کے گھر والے ملک سے باہر ہوتے ہیں۔۔۔۔لیکن وہ شادی کیلیے

راضی ہیں اور انھوں نے کہاہے کہ وہ شادی کے بعد آجائیں گے۔۔۔۔۔۔

ہانیہ کو اپنی بات پر تھوڑی خود سی شر مندگی ہوئی وہ کیسے بے باکی سے اپنی شادی کی

بات کررہی تھی۔۔۔۔

اچھا۔۔۔لڑکا تو مجھ سے ملنے آسکتاہے نا۔۔۔۔۔۔

جی جی بابا۔۔۔۔۔میں کہ دوں گی اسکو۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا اب تم سو جاؤ۔۔۔۔۔۔تھکی ہوئی آئی ہو۔۔۔۔

ہانیہ اپنے بستر پر جاکر لیٹ گئی وہ اب یہ سوچ رہی تھی کہ یہ زوار کو کیسے

بتائے۔۔۔کیونکہ یونیورسٹی تو اب انھوں نے جانا نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

پھر اس نے فون پر ہی زوار کو بتانے کا فیصلہ۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے پہلے اٹھ کر ایک نظر اپنے بابا کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ شائید سو چکے تھے۔

۔۔۔۔۔

ہانیہ آہستہ سے اٹھی۔۔۔۔موبائل اٹھایا۔۔۔اور دبے قدموں چلتی کوارٹر سے باہر

آکر زوار کو کال ملائی۔۔۔۔

زوار تو جیسے اسکی کال کا ہی ویٹ کر رہا تھا۔۔۔اس نے جلدی سے کال پک

کی۔۔۔۔

ہیلو زوار۔۔۔۔۔۔۔۔

جی زوار کی جان۔۔۔۔۔ہانیہ کے لبوں پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

وہ میں نے بابا سے بات کی تھی۔۔۔۔وہ تم سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔

کب؟؟

کل ہی آجاؤ۔۔۔

آآ۔۔۔۔۔۔ہانیہ ابھی تو میں اپنے ایک دوست کے گھر جا رہا ہوں وہ دوسرے شہر

میں رہتا ہے کب سے بلا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اس کے بعد آجاؤں گا۔۔۔۔۔۔زوار نے ٹال مٹول سے کام لیا۔۔۔اس کا ابھی گھر جانے کا ارادہ تھا۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔کب تک جاؤ گے۔۔۔۔

کل تو یونیورسٹی کی پارٹی ہے۔۔۔۔۔پرسو تک جاؤں گا۔۔۔۔۔۔

کیا کل پارٹی ہے؟؟؟ہانیہ نے سوال کیا۔۔۔

ہاں تمھیں نہیں پتا۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں پتا تھا۔۔۔۔

اچھا اب تو پتا چل گیا نا۔۔۔

ہمم۔۔۔ہانیہ ابھی کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ زوار آئی۔۔

ہانیہ مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔

ہانیہ کا برا سا منہ بنا۔۔۔۔

اوکے آپ سو جاؤ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے میری جان۔۔۔گڈ نائٹ

اس کے میری جان کہنے پر ہانیہ کا موڈ پھر سے ٹھیک ہو گیا۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔ہانیہ نے پیار بھرے لہجے میں کہا۔۔

اور کال بند کی۔۔۔۔

کال بند کرنے کے بعد اس کے موبائل پر نائلہ کا میسج آیا ہوا تھا۔۔۔جس میں پارٹی کا بتایا گیا تھا اور یہ خاص ہدایت کی گئی تھی کی وہ بلیک فراک پہن کر آئے۔۔۔

ہانیہ میسج پڑ کر مسکرائی۔۔۔۔

اوکے میڈم۔۔۔۔

اس کے بعد ہانیہ کمرے مہیں آکر اپنے پلنگ پر لیٹ گئی اور آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

------------🔥------------------🔥------..........

🔥-------------🔥--

اگلے دن یونیورسٹی کی پارٹی کیلیے نائلہ ہانیہ کو لینے کیلیے آئی۔۔۔۔۔۔۔کالے رنگ کے فراق میں کالے رنگ کی تھوڑی سی چوڑیاں۔اور کالے ہی رنگ کی بالیاں پہنے،ہلکاسامیک اپ کیے وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

نائلہ نے بھی اسی ڈیزائن کا سرمئی رنگ کا سوٹ پہنا ہوا تھا وہ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

آہاں۔۔۔بہت پیارے لگ رہی ہو۔۔۔ہانیہ کار میں بیٹھی تو نائلہ نے اس کو دیکھ کر کہا کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہانیہ مسکرائی۔۔۔۔تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔

وہ تو میں ہمیشہ لگتی ہوں۔۔۔۔اس بات پر دونوں ہنسنے لگیں۔۔۔۔

نائلہ نے ڈرائیور کو چلنے کا کہا۔۔۔۔۔۔

---------------🔥------------🔥-------------.......

---------🔥

پارٹی سٹارٹ تھی سارے سٹوڈنٹس باہر تھے۔۔۔۔۔۔زوار علی کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔

اچانک سے ایک سٹوڈنٹ گزرتے ہوئے زوار سے ٹکرایا اور اس کے ہاتھ میں پکڑا جوس زوار کے کپڑوں پر گر گیا۔۔۔۔۔

زوار نے ایک کھا جانے والی نظر سے اس سٹوڈنٹ کو دیکھا۔۔۔۔۔

علی نے زوار کے بدلتے تیور دیکھے تو اس سٹوڈنٹ کو جانے کا کہا۔۔۔۔۔

یار تو جا۔۔۔۔واشروم جا کے دھو لے۔۔۔

ہمم کہتا زوار واشروم کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

علی کو سامنے سے نائلہ اور ہانیہ آتی دکھائی دیں وہ انکی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔اسکی نظریں تو نائلہ پر ٹک گئیں تھیں۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہائے۔۔۔نائلہ نے کہا

ہانیہ ادھر ادھر کسی کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔۔

کس کو ڈھونڈ رہیں ہیں۔۔۔۔

آ آ زوار کو۔۔۔۔۔۔

وہ واشروم کی طرف گیا ہے۔۔۔۔۔علی نے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔ہانیہ واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف زوار جب واشروم سے نکلا۔۔۔تو اس کو سامنے سے کنزہ باہر جاتی دکھائی دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کنزہ۔۔۔۔زوار نے آواز دے کر اس کو روکا۔۔۔۔

کنزہ نے مڑ کر زوار کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

اوہ زوار تم۔۔۔۔۔۔وہ تو اس بات پر پھولے نہیں سما رہی تھی کہ زوار نے اسے خود بلایا ہے۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔۔مجھے بتانا تھا کہ میں شام کو گھر جا رہا ہوں۔۔تم نے آنا ہو تو تیار رہنا

۔۔۔۔

زوار نے بغیر تمہید باندھے مدعے کی بات کی۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں تیار رہوں گی۔۔۔

زوار وہ۔۔۔۔کنزہ اس کے قریب آئی اور اسکے کالرز کو پکڑا۔۔۔۔۔تمہارے دادا

نے بات تو کی ہو گی تم سے۔۔۔۔

ہاں کی تھی۔۔۔۔۔۔

تو تم نے کیا سوچا۔۔۔۔کنزہ نے اسکے اور قریب آتے ہوئے کہا۔۔۔

کنزہ پلیز میں اس ٹاپک پر بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ دونوں ایسے ہی کھڑے تھے کہ ہانیہ اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

۔۔۔

ان دونوں کو اس طرح دیکھ کر ہانیہ کی آنکھیں پھٹ گئیں۔۔۔اس نے غور سے

زوار کی طرف دیکھا

زوار نے بھی اس کو دیکھ لیا تھا۔۔۔۔

ہانیہ کی آنکھوں میں آنسو آئے اور وہ بنا کچھ بولے باہر چلی گئ۔۔۔۔۔۔

ہانیہ۔۔۔۔۔۔۔زوار نے اپنے کالر چھڑوائے اور اسکے پیچھے باہر چلا گیا۔۔۔۔

کنزہ غصے سے اس کو جاتا دیکھتی رہی پھر اسکے ہونٹوں پر ایک زہریلی مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

ہانیہ میری بات تو سنو۔۔۔

زوار اس کے پیچھے بھاگتا ہوا آیا

۔۔۔۔لیکن ہانیہ تو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔

زوار بھاگتا ہوا اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

ہانیہ رک گئی۔۔۔۔اور اپنی آنسوؤں۔سے تر آنکھیں اٹھا کر زوار کی طرف

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھا۔۔۔

زوار کو نا جانے کیوں اس کے آنسو دیکھ کر بہت تکلیف ہوئی۔۔۔۔

ہانیہ میری بات تو سن لو۔۔۔۔۔زوار نے منت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

کیا سنوں میں آپ کی ہاں۔۔۔

جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

تو آپ چاہتے ہیں میں اپنے آنکھوں دیکھے پر بھی یقین نہ کروں۔۔۔

جیسا تم نے دیکھا ویسا کچھ بھی نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔زوار

مسلسل اپنی صفائیاں پیش کر رہا تھا۔۔۔۔

تو اتنے قریب ہو کر کیا کر رہے تھے آپ۔۔۔۔

میں نہیں گیا تھا۔۔۔وہ خود میرے قریب آئی تھی۔۔۔۔

تو آپ اسے دور بھی تو کر سکتے تھے۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں کر سکتا تھا دور۔۔۔۔۔

زوار سیدھا ہو کر کھڑا ہوا اور شرارتی نگاہ سے ہانیہ کو دیکھا۔۔

اس نے اچانک ہانیہ کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔۔۔

زوار کیا کر رہے ہیں۔۔۔اتنے سارے لوگ ہیں یہاں پر۔۔۔

ہانیہ اس اچانک حملے پر بوکھلا گئی۔۔۔

اس کو خود سے دور کر سکتا ہوں۔۔۔ لیکن تمھیں نہیں کر سکتا۔۔

زوار نے ہانیہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہانیہ جھینپ گئی اور نظریں نیچے کر لی۔۔۔

اور رہی بات لوگوں کی تو دیکھتے رہیں لوگ۔۔۔۔۔۔ مجھے کوئی فرق نہیں

پڑتا۔۔۔۔

زوار نے اپنے ہاتھ سے ہانیہ کا چہرہ اوپر کیا۔۔۔ ہانیہ مسکرانے لگی۔۔

----

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

وہ دیکھو۔۔۔۔ہمارے رومیو کو۔۔۔۔دور کھڑے علی نے نائلہ کو زوار اور ہانیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نائلہ نے مڑ کر انکی طرف دیکھا۔۔۔

اس کا منہ کھل گیا۔۔۔۔

منہ بند کرو میڈم۔۔۔۔اتنے بڑے منہ میں تو پورا ٹرک آجائے گا۔۔۔۔۔۔

علی نے ہاتھ سے نائلہ کا منہ بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نائلہ نے لب بھینچ کر علی کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

کھاؤ گی کیا۔۔۔۔

جاؤ میں نہیں بات کرتی تم سے۔۔۔۔تم کوئی موقعہ نہیں جانے دیتے۔۔۔۔نائلہ اس سے منہ پھیر کر کھڑی ہوگئی۔۔۔۔۔

علی کو صورتحال بگڑتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھانا۔۔۔ایک خوشخبری دینی تھی تمھیں۔۔۔۔۔میں جلد۔ہی اپنے پیرنٹس سے تمہاری بات کرنے والا ہوں۔۔۔

سچی۔۔۔نائلہ نے مڑ کر خوش ہوتے اسکو دیکھا۔۔۔۔۔۔اس کا سارا غصہ ہوا ہو چکا تھا۔۔۔

مچیسی۔۔۔علی نے اس کی ناک کو دباتے ہوئے کہا۔۔نائلہ ہنسنے لگی

اچھا اب چھوڑو ہاتھ۔۔۔۔۔زوار جو کب سے ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا تھا ہانیہ نے اسکو چھوڑنے کا کہا۔۔۔۔

اب ناراض تو نہیں ہو۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ہانیہ نے مسکرا کر کہا۔۔

زوار نے اسکا ہاتھ چھوڑا۔۔۔اور اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا

----------🔥-----------------🔥-----------------

🔥------------🔥------

اگلے دن زوار نے کنزہ کو پک کیا اور اپنے گھر کی طرف چل پڑا۔۔۔۔آج اس نے اپنے دادا کو ایک بڑی خوشخبری سنانی تھی۔۔۔۔۔۔

کنزہ کو پہلے اس نے اس کے گھر چھوڑا۔۔۔۔وجاہت نے اسکو بیٹھنے کا بہت کہا لیکن وہ جلدی کا بہانہ کر کے چلا گیا۔۔۔۔۔

گھر پہنچ کر اس نے اپنے دادا کو سرپرائز جو دینا تھا۔۔۔۔۔

بالاج صاحب لان میں کھڑے مالی کو ہدایات کر رہے تھے کہ زوار کی گاڑی اندر آتی دکھائی دی۔۔۔۔۔وہ مالی کو ایک آخری ہدایت کر کے گاڑی کی طرف چل دیے۔۔۔۔

زوار گاڑی سے باہر آیا۔۔۔۔۔۔۔اور اپنے دادا کے گلے لگ گیا۔۔۔۔۔

بالاج بھی بڑی گرم جوشی سے ملے۔۔۔۔

ان کے گلے مل کر وہ الگ ہوا۔۔۔۔۔

بہت دنوں بعد اپنے پوتے کا چہرہ دیکھا۔۔۔ ٹھنڈک مل گئی میرے دلکو۔۔۔۔۔

میں نے آپ کو بہت مس کیا دادا۔۔۔

تجھے تو سب نے ہی بہت یاد کیا۔۔۔۔۔

بالاج اس کو لے کر اندر آیا جہاں نمرہ (زوار کی ماں) اس کو دیکھ کر جلدی سے اس کی طرف آئی۔۔۔۔۔ اور اس کے گلے لگ گئی۔۔۔ پھر الگ ہو کر اسکا ماتھا چوما۔۔۔

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یاد آگئی ماں کی تمھیں۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔۔ آپ تو بھولتی ہی نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔ زوار نے پیار سے اپنی ماں کے ہاتھوں پر بوسہ دیا۔۔۔

نمرہ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

اوہ۔۔۔۔زوار آگیا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سب ابھی مل ہی رہے تھے ایک طرف سے

زوار کے چچا شاویز آتے دکھائی دیے۔۔۔سب انکی طرف متوجہ۔ہوئے۔۔۔۔۔

جی چاچو۔۔۔۔۔۔۔زوار ان سے ملا۔۔۔

جلدی آ گئے۔۔۔۔۔سب نے عجیب نظروں سے انکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

مقصد پورا ہو گیا ہو گا نا۔۔۔۔۔انھوں نے سب کی نظریں خود پر محسوس کر کے خود

سے ہی ایک قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔۔

چاچی کہاں ہے چاچا۔۔۔۔۔۔زوار نے ماحول ٹھیک کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

وہ میکے گئی ہوئی ہے۔۔۔۔۔تم کہتے ہو تو ابھی بلا لیتا ہوں۔۔۔۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی ضرورت نہیں۔۔۔۔زوار نے منع کرتے

ہوئے کہا۔۔۔۔

۔۔۔۔

اچھا بیٹا تم جاؤ۔۔۔۔فریش ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔میں کھانا بنواتی ہوں تمہارے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیے۔۔۔۔۔

نمرہ نے زوار سے کہا۔۔۔۔۔۔

زوار سر ہلاتا وہاں سے اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🔥۔۔

نائلہ اپنے گھر والوں کے ساتھ بیٹھی تھی کہ اچانک اس کا موبائل بج نے لگا۔۔۔۔۔۔۔سب نے نظر اٹھا کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

ایکسکیوزمی۔۔۔۔۔نائلہ ایکسکیوز کرتی وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔۔نازش نے جتاتی نظروں سے ارسلان کی طرف دیکھا۔۔۔۔جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ اسکا شک صحیح تھا۔۔۔۔۔

آج تو یاد ہی نہیں کر رہی۔۔۔۔۔۔لگتا ہے مغرور ہو گئی ہو۔۔۔۔۔

نائلہ کے موبائل پر علی کی آواز آئی۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے کس بات کا غرور ہو گا۔۔۔۔۔۔

نائلہ نے جواب دیا۔۔۔۔

کیونکہ اتنے ہینڈ سم اور ڈیشنگ لڑکے نے تمھیں پسند جو کر لیا ہے۔۔۔۔۔ علی نے اپنے مخصوص چلبلے انداز میں کہا۔۔۔

نائلہ نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔۔۔۔

ہینڈ سم اور تم۔۔۔۔نائلہ نے پھر سے قہقہہ لگایا۔۔۔۔

میں ہینڈ سم نہیں ہوں تو مجھے پسند کیوں کیا۔۔۔۔

وہ تو تم ویسے ہی بہت اچھے ہو۔۔۔۔۔

اچھا جی۔۔۔۔۔ایک نہ ایک دن تمھیں پتا چل جائے گا کہ میں ہینڈ سم بھی ہوں۔۔۔۔۔۔ علی نے فخریہ انداز میں کہا۔۔۔۔

دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

ویسے تم بہت یاد آ رہی ہو۔۔۔۔۔۔

کیوں؟؟

بس۔ تمھیں دیکھنے کا دل کر رہا ہے۔۔۔۔۔

دل کو قابو رکھو علی صاحب۔۔۔۔

ابھی تو قابو کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔ لیکن کسی دن یہ قابو کھو بیٹھے گا۔۔۔۔۔ علی نے دوسری طرف دل پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔

اس کے بعد وہ دونوں باتیں کرتے کرتے سو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

----------🔥----------🔥----------🔥----------🔥

کھانے ک بعد زوار اپنے دادا کے کمرے میں آیا۔۔۔۔

کیا کر رہے ہیں دادا جان۔۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔بس کچھ فائلز دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔ تمھارے چچا کی نااہلی کی وجہ سے

اس عمر میں بھی یہ کام مجھے کرنے پڑتے ہیں۔۔۔۔۔۔

داداجان آپ فکر نہ کریں۔۔۔۔ جلد یہ کام میں سنبھال لوں گا۔۔۔۔۔۔۔آپ کو یہی خوشخبری تو دینے آیا تھا ہمارا مقصد اب دور نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

شاباش میرا بیٹا۔۔۔۔۔۔۔ بالاج نے فائلز سائیڈ پر رکھیں۔۔۔۔۔

آج اگر تمہارا باپ زندہ ہوتا نا۔۔۔۔۔۔۔تو مجھے کسی بات کی کوئی فکر نہیں تھی۔۔۔۔۔۔بہت قابل تھا میرا منیر۔۔۔۔

پتا نہیں اس بدبخت نوردین کو اس سے کیا دشمنی تھی۔۔۔

انکی اس بات پر زوار کو نوردین کا چہرہ یاد آیا۔۔۔۔۔اس نے ضبط سے ہونٹ بھینچ لیے۔۔۔۔۔

اچھا بیٹا تم جاؤ اب رات بہت ہو گئی آرام کر لو۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے داداجان۔۔۔۔۔۔اللہ حافظ

اللہ حافظ۔۔۔۔۔

زوار بالاج کے کمرے سے باہر نکلا سامنے ہی نمرہ کا کمرہ تھا۔۔۔۔۔۔

وہ ان کے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

نمرہ بیڈ پر بیٹھی کسی سوچوں میں گم تھی۔۔۔

زوار کو دیکھا تو مسکرا کر ہاتھ اٹھا کر اس کو اپنے پاس بلایا۔۔

زوار ان کے پاس آیا اور انکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔۔۔۔

نمرہ آہستہ آہستہ اس کے بال سہلانے لگی۔۔۔۔۔

زوار بیٹا۔۔۔۔۔ماں کی بات نہیں مانی نا تم نے۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔

منع کیا تھا میں نے تمھیں اس کام سے۔۔۔۔۔۔۔بیٹا میں نہیں چاہتی تم ان بدلے

ودلے کے چکروں میں پڑو۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔ماما۔۔۔۔۔آپ کہنا چاہتی ہیں کہ میں بدلہ نہ لوں۔۔۔۔۔۔اس

شخص کی وجہ سے میں ساری زندگی یتیم رہا ہوں۔۔۔میں اسکو معاف نہیں کر سکتا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو بیٹا اس میں اس معصوم لڑکی کا کیا قصور ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے باپ نے میرے باپ کو مارا۔۔۔۔۔اس کی اپنی موت سے اس کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی بیٹی کو درد دونگا تو اسے اور زیادہ تکلیف ہو گی۔۔۔۔۔۔اور میں یہی چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زوار نے اپنے خطرناک ارادے بتائے۔۔۔۔

بیٹا تم غلط راہ پر ہو۔۔۔۔۔۔باپ کا بدلہ بیٹی سے لینا صحیح بات نہیں ہے یہ گناہ ہے بیٹا۔۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔پلیز زوار نے انکی گود سے سر اٹھایا اور کچھ کہے بنا باہر چلا گیا۔۔۔

------🔥-------------------🔥-----------------

🔥----------🔥-------------

اگلے دن زوار نوردین سے ملنے اس کے گھر آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔نوردین کو سامنے

دیکھ کر وہ بہت مشکل سے ضبط کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ہانیہ بھی وہیں پر بیٹھی تھی۔۔۔

۔۔۔۔

نام کیا ہے تمہارا بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نوردین نے بات شروع کی۔۔۔۔

زوار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نام سن کر نوردین نے چونک کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

پورا نام۔۔۔۔نوردین نے تصدیق کرنے کیلیے پوچھا۔۔۔۔۔

بس زوار ہی ہے۔۔۔۔۔زوار سے اور کوئی جواب نہ بن پڑا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔۔۔ماں باپ کب سے باہر ہیں تمہارے۔۔۔۔

وہ تو شروع سے ہی باہر ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔میں بھی پہلے وہیں تھا۔۔۔۔۔لیکن

مجھے پاکستان میں پڑھنے کا شوق تھا اسی لیے ادھر آگیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زوار جھوٹ

پر جھوٹ بولے جا رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کا جواب سن کر نور دین کو کچھ تسلی ہوئی.......اس نے سوچا کہ ایک ہی نام کے بہت سے لوگ ہو سکتے ہیں ایسے اس پر شک کرنا صحیح نہیں ہے--------

دیکھو بیٹا--------میری بیٹی مجھے بہت عزیز ہے--------اپنی بیٹی کی مرضی پر میں تم دونوں کی شادی تو کرا دوں گا--------لیکن تمھیں مجھ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ تم میری بیٹی کو ہمیشہ خوش رکھو گے------

ہانیہ ابھی بھی سر جھکا کر بیٹھی تھی........

آپ فکر ہی مت کریں انکل---------میں ہانیہ کو ہمیشہ بہت خوش رکھوں گا-----

www.novelsclubb.com

شکریہ بیٹا-----

بس میں چاہتا ہوں--اسی ہفتے سادگی سے نکاح ہو جائے-----

تاکہ میں ہانیہ کو اپنے گھر لے جا سکوں---

نور دین نے ہانیہ کی طرف جواب طلب نظروں سے دیکھا---------

ہانیہ انھیں دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔۔۔۔۔۔

جب میری بیٹی کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو مجھے کیوں ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔نور دین اٹھا اور زوار کو گلے لگایا زوار بھی لب بھینچ کر انکے گلے لگ گیا......

------🔥--------------------🔥----------------

🔥----------🔥----------

ایک ہفتے تک زوار نے ہانیہ کو کچھ شاپنگ کرائی۔۔۔۔۔۔

ہانیہ بہت خوش تھی لیکن اسے نہیں پتا تھا اسکی خوشیوں کو آگ لگنے والی ہے

www.novelsclubb.com---------

ٹھیک ایک ہفتے بعد کا ہانیہ اور زوار کا نکاح تھا۔۔۔نکاح سیٹھ نظام کے گھر ہی ہو رہا تھا اسی لیے وہ بھی موجود تھے۔۔۔۔گھر کو ہلکا ہلکا سجایا گیا تھا اور ایک سٹیج بنائی گئی تھی جس پر اب زوار اور علی بیٹھے تھے۔۔۔

صرف نائلہ اور علی کو ہی بلایا گیا تھا۔۔۔

سب مرد لوگ موجود تھے۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد نائلہ ہانیہ کو لے کر آتی دکھائی دی۔۔۔۔۔۔۔زوار نے نظر اٹھا کر ہانیہ کو دیکھا۔۔۔۔۔

ہانیہ نے آج گولڈن کلر کا فل کڑھائی والا فراک پہنا ہوا تھا،اس پر دلہنوں والا میک اپ اور میچنگ کی جیولری میں وہ کسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اس کو دیکھ کر زوار کی ایک ہرٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔۔وہ تو نظر ہٹانا ہی بھول گیا۔۔۔۔۔

علی کے کونی مارنے پر وہ ہوش میں آیا۔۔۔۔۔۔

بس کر یار سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور پھر خود کو نارمل کیا۔۔۔۔علی سٹیج سے اٹھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نائلہ نے ہانیہ کو لا کر زوار کے ساتھ بٹھایا۔۔۔۔وہ اور علی سامنے جا کر بیٹھ گئے

۔۔۔

قاضی صاحب بھی آ چکے تھے نکاح پڑھانا شروع کیا گیا۔۔۔۔۔

پہلے زوار سے پوچھا گیا اور پھر ہانیہ سے۔۔۔۔۔

نکاح کے بعد سب نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی۔۔۔۔۔

رخصتی کا وقت بھی آ گیا۔۔۔۔۔

ہانیہ اپنے بابا کے گلے لگ کر رو دی۔۔۔۔زوار کو اس کا رونا اچھا نہ لگا اس نے منہ

پھیر لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے بعد ہانیہ نائلہ کے گلے لگی۔۔۔۔علی نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

اور پھر سب لوگ اسے کار میں بٹھا کر آئے۔۔۔۔۔۔

زوار نے بھی سب کو اللہ حافظ کہا اور کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

ایک نظر ہانیہ کو دیکھا اور کار چلا دی۔۔۔۔

ہم کہاں جارہے ہیں۔۔۔۔۔ہانیہ نے تجسس سے پوچھا۔۔۔۔

مری۔۔۔زوار نے مختصر ساجواب دیا۔۔

مری کیوں؟

شادی کے بعد ڈائیریکٹ ہنی مون منانے زوار نے مسکرا کر ہانیہ کو دیکھ کر کہا ہانیہ

بھی مسکرادی۔۔۔

زوار پھر سے گاڑی چلانے لگا اس کے چہرے کی مسکراہٹ اب غائب ہو چکی

تھی۔۔۔۔۔

🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نائلہ جیسے ہی گھر آئی۔۔اس کے فون پر علی کی کال آنے لگی اس نے کمرے میں

جا کر کال ریسیو کی۔۔۔

آج تو کوئی لفٹ ہی نہیں۔۔۔۔علی کی آواز آئی۔۔۔

تم نے جیسے بڑی لفٹ دے دی مجھے۔۔۔نائلہ نے تڑخ کر کہا۔۔۔

اوہ۔۔۔۔۔تو محترمہ میری لفٹ کا وکٹ کر رہیں تھی۔

نہیں جی۔۔۔۔

اچھا نائلہ آج تو تمھیں صحیح سے دیکھا ہی نہیں۔۔۔میرا تمھیں دیکھنے کا پھر سے دل

کر رہا ہے۔۔۔

اچھا جی۔۔۔

میں آرہا ہوں ابھی۔۔۔

نہیں علی پاگل ہو گیا۔۔۔ابھی کوئی آجائے گا۔۔۔نائلہ نے پریشانی سے کہا

کوئی نہیں آتا۔۔۔۔میں آرہا ہوں۔۔۔۔

نہیں علی ہیلو۔۔۔دوسری طرف سے کال بند کر دی گئی۔۔۔

نائلہ تو پریشانی سے وہیں پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔تھوڑی دیر کے بعد علی کا میسج آیا۔۔۔

کھڑکی کھولو اپنے کمرے کی۔۔۔

نائلہ نے حیرانی سے میسج پڑھا اور اٹھ کر اپنی کھڑکی کھولی۔۔۔ علی نیچے سیڑھیاں لگا کر اوپر آیا تھا اور اب اس کی کھڑکی سے لٹک رہا تھا۔۔۔۔

ہاتھ دو مجھے۔۔۔۔ علی نے اپنا ہاتھ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

نائلہ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو اوپر کھینچ لیا۔۔۔

تم پاگل ہو گیا علی۔۔۔

ہاں تمھارے پیار میں۔۔۔ علی نے بھی دو ٹوک جواب دیا۔۔۔

کسی نے دیکھ لیا ہوتا تو۔۔

دیکھا تو نہیں نا۔۔۔

تم کل کا ویٹ نہیں کر سکتے تھے۔۔

اس کی بات پر علی مسکرایا اور اس کے قریب آ کر اس کے گال پر اپنی انگلیاں پھیرنے لگا۔۔۔

میں تمھیں دیکھے بنا کیسے رہ جاتا۔۔۔ نائلہ جھینپ سی گئی

نازش نے نائلہ کو کمرے میں جاتے دیکھا تھا۔۔۔

وہ شادی کا پوچھنے کی غرض سے نائلہ کے کمرے میں گئی۔ لیکن جیسے ہی اس نے دروازے کھولا اگلا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹ گئیں۔۔۔ نازش نے ایک زور دار چیخ ماری

اس کی چیخ سن کر ارسلان اور نائلہ کی ماں بھی کمرے میں آ گئے۔۔۔۔

سامنے کا منظر دیکھ کر وہ بھی حیران رہ گئے۔۔۔

یہ دیکھو۔۔۔۔ میں کہتی تھی نا یہ لڑکی کوئی چن چڑھائے گی۔۔۔۔ لو دیکھ لو نتیجہ۔۔

نازش نے جل کر کہا۔۔۔

ارسلان کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔۔

وہ خونخوار نظروں سے علی کی طرف دیکھا اور اس کے کالر پکڑ لیے۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں گھسنے کی۔۔۔۔

میں کوئی غلط ارادے سے نہیں آیا تھا۔۔۔علی نے صفائی پیش کی۔۔۔

ارسلان کی اس کی بات پر اور غصہ آیا وہ تو اسکا گلا دبانے لگا۔۔۔

بھائی پلیز چھوڑیں اسکو نائلہ نے مزاحمت کی۔۔ارسلان نے اس کو چھوڑ کر ایک

زوردار تھپڑ نائلہ کو مارا نائلہ زمین پر جا گری۔۔۔

نکلو میرے گھر سے۔۔۔۔ارسلان اس کو کالر سے کھینچتا باہر لے گیا۔۔۔

نائلہ کی ماں جو خالی خالی نظروں سے یہ سب دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔اچانک سے

دھڑام سے زمین پر گر گئیں۔۔۔۔۔

نائلہ اور نازش اسکی طرف بڑھیں۔۔۔۔

ماما۔۔۔ماما۔۔نائلہ ان کو بلانے لگیں۔۔۔۔۔۔

نازش ارسلان کو بلانے چلی گئی۔۔۔

*****

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار اور ہانیہ اپنی منزل پر پہنچ چکے تھے یہ ایک چھوٹا سا مگر خوبصورت گھر تھا۔۔

زوار ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کر اس کو اندر لے آیا۔۔۔

ہانیہ گھر کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔اس میں دو کمرے اور ایک کچن تھا دو کمروں کے درمیان گیلری تھی۔۔۔

۔۔۔۔

ہانیہ کو بہت عجیب۔لگا کہ زوار اس کو اس گھر میں ہنی مون کیلیے لے کر آیا ہے۔۔۔

زوار اس کو ساتھ لے کر ایک کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

زوار نے کمرے کا دروازا کھولا اور ہانیہ کو اندر لے کر آیا۔۔۔

اندر کا منظر دیکھ کر ہانیہ کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں۔۔۔

پورے کمرے کو لال اور کالے رنگ کے تھیم سے سجایا گیا تھا۔۔۔بیڈ پر بھی لال گلاب کی پتیاں پڑی ہوئیں تھیں۔۔۔۔

کیسا لگا۔۔۔۔

زوار نے ہانیہ کو بیڈ پر بٹھاتے ہوئے پوچھا اور خود اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔

بہتر اچھا ہے۔۔۔ بہت خوبصورت۔۔ ہانیہ نے کمرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تھینکس زوار۔۔۔ ہانیہ نے پھر زوار کی طرف دیکھا۔۔۔

خوش ہو نا تم۔۔۔۔ زوار نے عجیب سا سوال کیا۔۔۔

میں بہت خوش ہوں زوار۔۔۔ ہانیہ نے قدرے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے

کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔

اب نہیں رہو گی۔۔

زوار نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

کیا مطلب۔۔ ہانیہ کو تجسس ہوا۔۔

بڑی جلدی ہے مطلب جاننے کی تمھیں۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار ایسے مزاق کیوں کر رہے ہو۔۔۔ہانیہ نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔زوار کی باتوں سے اس کو ڈر لگ رہا تھا۔۔۔

میں کوئی مزاق نہیں کر رہا۔۔ بلکل صحیح کہہ رہا ہوں۔۔۔۔زوار نے اس کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔ہانیہ پیچھے ہوتی گئی اور دیوار سے جا لگی۔۔۔

زوار۔۔۔۔ہانیہ کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ زوار نے اس کے منہ کو پکڑ کر زور سے اس کے گال بھینچ دیے۔۔۔۔

افسوس کرو گی تم اس کی بیٹی ہونے پر۔۔۔میں چاہوں تو تمھیں ابھی مار سکتا ہوں۔۔۔۔لیکن نہیں۔۔۔زوار نے اس کے منہ کو چھوڑا اور اس کے گال پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔میں تمھیں تڑپا تڑپا کر ماروں گا۔۔۔

ہانیہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔۔۔

میرا قصور کیا ہے زوار۔۔۔مم۔۔۔میں نے کیا کیا ہے۔۔۔۔۔۔ہانیہ روتے روتے بس اتنا ہی پوچھ سکی۔۔۔

تم نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔لیکن تمہارے باپ نے جو کیا ہے نا اس کی سزا اب تمھیں بھگتنی پڑے گی۔۔۔۔۔زوار نے زور سے اسکا گال دبا کر چھوڑا۔۔۔

لیکن میرے بابا نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔۔۔وہ تو تمہیں جانتے بھی نہیں ہیں۔۔۔۔

جانتے نہیں ہیں۔۔۔زوار نے کہا

۔۔۔۔۔تمہارے بابا کی وجہ سے میں ساری عمر یتیم رہا۔۔۔۔زوار نے دانت دبائے۔۔۔اب میں تمھیں تکلیف دے کر تمھارے باپ سے بدلہ لونگا۔۔۔۔

زوار پلیز۔۔۔پلیز ایسا مت کرو۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

زوار کے چہرے پر ایک شاطرانہ مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

تم اب دیکھو مس ہانیہ۔۔۔۔میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ تم اپنے پیدا ہونے پر بھی پچھتاؤ گی۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ نے رونا شروع کر دیا۔۔۔

چلو ہانیہ۔۔۔۔۔۔آج تو ہماری فرسٹ نائٹ ہے نا۔۔۔اس کو اچھی سے مناتے ہیں۔۔۔۔

زوار ایک کڑوی مسکراہٹ لے کر اسکے قریب ہوا۔۔۔۔

دد۔۔۔۔ددور ہو مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے اس کو خود سے دور کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔

لیکن زوار نے زبردستی اس کو پکڑ کر بیڈ پر گرایا۔۔۔۔۔۔اور خود اس پر جھکا۔۔۔۔

جو بھی ہے میں شوہر تو ہوں نہ تمہارا۔۔۔۔

زوار پلیز۔۔۔ہانیہ نے مزاحمت کی۔۔۔۔ہانیہ کا اسوقت دل کر رہا تھا کہ خود کو مار دے۔۔۔

اس سے پہلے کہ ہانیہ کچھ اور بولتی زوار نے اس کے ہاتھوں کو جکڑا اور اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔۔۔

ہانیہ کے آنسو جاری ہو گئے۔۔۔۔ہانیہ کے آنسو زوار کے چہرے پر لگے۔۔۔۔زوار

اس کو چھوڑ کر اٹھا۔۔۔

ہانیہ کو خونخوار نظروں سے دیکھا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

ہانیہ زمین پر بیٹھ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔۔۔۔۔وہ تو یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ اسکو کس گناہ کی سزا مل رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔

---------------🔥-----------------🔥---------

-----🔥----------------🔥

سب لوگ ہسپتال کے روم کے باہر بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

نائلہ مسلسل رو رہی تھی۔۔۔۔۔نازش بار بار اس کی طرف ایک طنزیہ نگاہ ڈال لیتی۔۔۔۔۔

ارسلان تو اس کی طرف دیکھ ہی نہیں رہا تھا۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد روم سے ڈاکٹر باہر آئے سب انکی طرف لپکے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر صاحب کیسی ہیں میری ماما۔۔۔۔۔

نائلہ نے پوچھا۔۔۔

ڈاکٹرز نے افسوس سے سر نیچے کیا اور کہا۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔ شی از نو مور۔۔۔۔

نائلہ کو لگا آسمان اس پر پھٹ پڑا ہے۔۔۔۔اس کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔۔۔

ارسلان کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے۔۔۔

نائلہ کو اپنا حوش بھی نہ رہا۔۔۔۔

اس کو نہیں پتا چلا کب کون اسے گھر لے کر آیا۔۔۔

اسے جب ہوش آیا تو اس نے اپنی ماں کی میت کو اپنے سامنے آیا۔۔۔

ماماماما۔۔۔۔نائلہ چیختی ہوئی ان کو اٹھانے لگی۔۔۔

نازش بھی لوگوں کا خیال کر کے اس کو سنبھالنے لگی۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔پلیز واپس آجائیں۔۔۔اللہ میری ماما کو واپس کر دے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دیوانہ وار روئے جارہی تھی۔۔۔

نائلہ بس کردو سنبھالو خود کو۔۔۔۔۔۔نازش نے آس پاس کے لوگوں کی فکر کرتے ہوئے اچھا بننے کی کوشش کی۔۔۔

نائلہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگی۔۔۔۔۔۔اس کی حالت دیکھ کر ساتھ بیٹھی اور عورتوں کے آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

کچھ دیر کے بعد چار مرد جنازہ اٹھانے کیلیے آئے۔۔۔۔۔

نائلہ میت سے لپٹ گئی۔۔۔۔۔

میں نئی جانے دوں گی آپ ی ماما۔۔۔۔۔۔یہ چلی گئیں گئی تو میں اکیلی رہ جاؤں گی۔۔۔نائلہ بچوں کی طرح روتے روتے دہائیاں دے رہی تھی۔۔

نازش نے اسکو میت سے الگ کیا۔۔۔۔۔

نائلہ کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔۔۔وہ وہیں زمین پر گر گئی۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

---------------🔥--------------🔥---------------

🔥-----------🔥------

ہانیہ روتے روتے سوگئ تھی۔۔۔۔۔جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اسی بیڈ پر پڑی تھی۔۔۔۔

اسے اپنا سر بہت بھاری محسوس ہوا۔۔۔بھاری کے سر کے ساتھ وہ اٹھی

۔۔۔۔۔۔رات والی بات یاد کر کے وہ پھر سے رودی۔۔۔۔

کچھ دیر رونے کے بعد وہ خود کو سنبھالتی ہوئی اٹھی۔۔۔۔

الماری کھولیں تو اسمیں اس کے کپڑے بھی موجود تھے۔۔۔۔۔۔اس نے ان میں سے ایک جوڑا اٹھایا اور واشروم چلی گئی۔۔۔۔

فریش ہو کر واپس آئی تو زوار کمرے میں ہی بیٹھا تھا۔۔۔۔

نہالیا میری جان نے۔۔۔۔۔۔زوار نے کہا۔۔۔۔۔

ہانیہ عجیب سی نظروں سے اسکو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔کیا تھا وہ شخص۔۔۔۔کم از کم اس

کی سمجھ سے تو باہر تھا۔۔۔۔۔۔

زوار۔دیکھو۔۔۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کی طرف ہاتھ

بڑھا کر کہا۔۔۔۔

نانانا۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے تمہارے قریب آنے کا حق ہے تمھیں نہیں

ہے۔۔۔۔۔۔زوار نے خونخوار آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہانیہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔۔۔

زوار تم کیوں کر رہے ہو ایسا۔۔۔۔

اب تم چاہتی ہوں کہ میں تمھیں بار بار تمھیں اس کی وجہ بتاتا پھروں۔۔۔۔زوار

نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اور اسکے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر اسے۔بیڈ سے اٹھایا۔۔۔۔ہانیہ اس کے سینے سے

جا لگی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار نے ایک ہاتھ اسکی کمر میں ڈال کر زور سے پکڑا۔۔۔۔

مجھے درد ہو رہا ہے زوار۔۔۔۔۔

چپ۔۔۔۔۔ بلکل چپ۔۔۔۔۔زوار نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ویسے میں سوچ رہا ہوں۔۔۔۔ تمھیں اکیلے اکیلے تکلیف اٹھانی پڑ رہی ہے۔۔۔۔مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔کیوں نہ تمہارے بابا کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔۔۔۔۔۔۔زوار نے ایک ہاتھ سے موبائل جیب سے نکالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نہیں زوار پلیز ز۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے منع کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔

کہا نا چپ۔۔۔۔۔۔زوار نے کھا جانے والی نظروں سے اس کو دیکھا ہانیہ چپ ہو گئ

۔۔۔۔۔۔

زوار نے کال ملائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوسری طرف سے کال پک کی گئی۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیلو۔۔۔۔۔۔۔زوار نے کہا۔۔۔۔

جی کون۔۔۔۔۔نوردین نے پوچھا۔۔۔

زوار منیر۔۔۔۔۔۔۔زوار نے فاخرانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف نوردین یہ سن کر بلکل ساکت ہو گیا۔۔۔۔

کک۔۔۔کک۔۔۔۔۔کون زوار منیر۔۔۔

اتنی جلدی بھول گئے سسر جی۔۔۔

نوردین کا شک یقین میں بدل گیا۔۔۔۔۔۔

کہاں ہے میری بیٹی۔۔۔۔دیکھو اس کو کچھ مت کہنا اسکا کوئی قصور نہیں

ہے۔۔۔۔

دیکھو تو کیسے تڑپ رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔ایسے ہی تڑپاؤں گا میں تمھیں۔۔۔۔ابھی تو

بس شروعات ہے۔۔۔

کہاں لے کر گئے ہو میری بیٹی کو۔۔۔۔۔نوردین کی پریشانی سے بھری آواز فون

میں سے ابھری۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ ہانیہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ زوار نے اسکو آنکھیں دکھا کر چپ کرا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ تمھیں بتا دیا کہ ہم کہاں ہیں۔۔۔۔۔ تو سارا کھیل بگڑ جائے گا۔۔ ابھی تو تم یہی انجوائے کرو۔۔۔۔ یہ کہ کر زوار نے کال کٹ کر دی۔۔۔۔

ہانیہ پھر سے رونے لگی۔۔۔۔

نہیں نہیں میری جان۔۔۔۔۔۔ رونا نہیں ہے۔۔۔۔۔ زوار نے اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ابھی تو تمھارے باپ کو صرف یہی پتا ہے کہ تم میرے ساتھ ہو اور وہ اتنا تڑپ رہا ہے۔۔۔۔۔ جب میں تمھیں ماردوں گا تب سوچو اس کا کیا حال تھا۔۔۔۔

زوار نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں زوار تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔۔ ہانیہ نے رونا شروع کر دیا۔۔۔

تم پھر رونے لگ گئ۔۔۔

زوار نے اس کو اپنے اور قریب کیا اور اس کے لبوں پر جھک گیا۔۔۔

ہانیہ خود کو چھڑواتی رہی لیکن اس کی پکڑ مضبوط تھی۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ الگ ہوا۔۔۔۔

انگلی دفعہ تمہاری آنکھوں میں آنسو دیکھے تو اس سے بڑی سزا ملے گی۔۔۔۔۔۔زوار

اس سے کہتا کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

ہانیہ کو سمجھ نہ آیا وہ کیا کرے وہ بیڈ پر بیٹھ کر سسکیاں لینے لگی۔۔۔۔

--------------🔥------------🔥-----------------

🔥-----------

نائلہ کو جب ہوش آیا۔۔۔تو اس نے خود کو اپنے کمرے میں پایا۔۔۔۔

وہ اٹھی۔۔۔۔۔اپنی ماں کے جانے کا غم سوچ کر وہ پھر سے رو دی۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ اٹھی اور واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔

فریش ہو کر باہر آئی تو اس کو بہت بھوک محسوس ہوئی۔۔۔۔

وہ کچھ کھانے کی غرض سے باہر گئی۔۔۔۔

ابھی وہ کچن میں جا ہی رہی تھی کہ اس کو نازش کی آواز آئی۔۔۔۔

ادھر آؤ بدزات۔۔۔۔نازش کے اس طرح کہنے پر نائلہ کا دل کٹ کر رہ گیا۔۔

وہ مرے مرے قدموں سے اس کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

ارسلان بھی وہیں بیٹھا تھا۔۔۔۔

نازش نے ارسلان کی طرف دیکھا جیسے بات شروع کروانے کا اشارہ ہو۔۔۔

تم اب اپنے کمرے سے باہر ایک قدم بھی نہیں رکھو گی۔۔۔۔ارسلان نے نائلہ کی طرف دیکھے بغیر کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن بھائی۔۔۔۔۔۔۔

لیکن سیکنڈ کچھ نہیں۔۔۔۔تمھاری ایک غلطی کی سزا میں اپنی ماں کو کھو کر بھگت چکا ہوں۔۔۔اب میں کسی قسم کی بدنامی نہیں سہ سکتا۔۔۔۔

لے جاؤ اس کو یہاں سے نازش۔۔۔۔۔اور بند کر دی اس کو کمرے

میں۔۔۔۔۔۔ارسلان نے اسکی طرف دیکھے بغیر کہا۔۔۔۔۔وہ تو نازش کی زبان ہی بول رہا تھا۔۔۔۔۔

نازش نے اسکا ہاتھ پکڑا اور کھینچتی ہوئی اسکو کمرے کی طرف لے جانے لگی۔۔۔۔۔۔

نہیں بھابھی پلیز چھوڑیں۔۔۔۔۔بھائی ایک دفعہ میری بات تو سن لے۔۔۔۔۔۔نائلہ ہاتھ چھڑواتے ہوئے روئی جارہی تھی۔۔۔۔لیکن ان دونوں پر اسکا کوئی اثر نہ ہوا۔۔۔

نازش نے اسکو کمرے میں لا کر بیڈ پر پٹخا۔۔۔۔

اب یہاں سے نکلنے کا سوچنا بھی مت۔۔۔۔یہ کہتی نازش باہر نکلی اور کمرے کا دروازا بند کر کے چلی گئی۔۔۔

بھابھی پلیز دروازہ کھولیں۔۔۔۔۔ایک دفعہ میری بات تو سن لیں۔۔۔۔۔۔

نائلہ روتے روتے وہیں دروازے کے پاس ہی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کس نے سوچا تھا کہ اتنی ہنستی کھیلتی دوستوں کی زندگی میں ایسا موڑ بھی آنا

ہے-----

---------------🔥-------------🔥--------------

🔥--------🔥

علی اس دن سے کھویا کھویا پھر رہا تھا----زکیہ اور ضیاء صاحب نے یہ بات بہت

نوٹ کی تھی-------------

علی اپنے روم میں بیٹھا کسی سوچ میں گم تھا کہ اسکے امی بابا کمرے میں

آئے----علی ان کو دیکھ کر اٹھا----

بیٹھو بیٹا بیٹھو------ضیاء صاحب نے اسکو بیٹھنے کا کہا------وہ دونوں خود بھی

اسکے ساتھ بیٹھ گئے-------

کیا بات ہے بیٹا-------تم آجکل بہت پریشان لگ رہے ہو----

ذکیہ بیگم نے بات شروع کی۔۔۔

نہیں امی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔علی نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا

۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو ذکیہ بیگم اب ہمارا بیٹا ہم سے باتیں چھپانے لگا ہے۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب نے اس سے بات اگلوانے کیلیے کہا۔۔۔۔

نہیں بابا۔۔۔۔

تو پھر بتاؤ نا بیٹا کیا بات ہے ہم سے رونے چھپاؤ۔۔۔۔۔۔۔ذکیہ بیگم نے پیار سے

کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علی نے کرب سے ان دونوں کی طرف دیکھا۔۔۔اور ساری بات

بتادی۔۔۔اسکی بات سننے کے بعد ذکیہ اور ضیاء نے ایک دوسرے کی طرف

دیکھا۔۔۔۔۔

امی آپ پلیز ایک دفعہ نائلہ کا رشتہ لے کر جائیں۔۔۔۔۔۔علی نے التجائیں نظروں

سے ماں کی طرف دیکھا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا ہم تمہاری خاطر ایک دفعہ وہاں ضرور جائیں گے۔۔۔۔زکیہ بیگم نے اسکو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

علی نے پیار سے انکی طرف دیکھا۔۔۔۔

---------------🔥--------------🔥-------------

🔥---------🔥

زوار گیلری میں صوفے پر بیٹھا تھا کہ اسکے موبائل پر بالاج کی کال آئی۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم داداجان۔۔۔۔

وعلیکم السلام بیٹا۔۔۔۔کیسے ہو بیٹا۔۔۔کام تو شروع کر دیا ہو گا۔۔

جی داداجان۔۔۔۔

بس بیٹا۔۔۔۔اب جلدی سے اس کام کو انجام تک پہنچاؤ۔۔۔۔میں اسی مہینے میں تمہاری شادی کر رہا ہوں۔۔۔

لیکن دادا جان۔۔۔۔۔زوار نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔۔

لیکن کیا بیٹا۔۔۔۔اب میں اپنے بیٹے کے سر پر سہرا سجا ہوا دیکھنا چاہتا

ہوں۔۔۔۔۔تو کیا چاہتا میں تیرے سر پر سہرا دیکھے بغیر مر جاؤں۔۔۔۔

اللہ نہ کرے دادا جان۔۔۔

تو پھر بیٹا جلدی سے اسی مہینے کام ختم کر کے آ جا۔۔۔۔

ٹھیک ہے دادا جان۔۔۔

شاباش میرا بچہ۔۔۔

اب تو کام کر اپنا۔۔۔۔دوسری طرف سے کال کٹ کر دی گئی۔۔۔

زوار پریشانی سے اپنی انگلیاں ماتھے پر رگڑنے لگا۔۔۔

---🔥-------------🔥----------🔥-------------

🔥--------🔥--------

علی نے زکیہ اور ضیاء صاحب کو نائلہ کے گھر کے باہر چھوڑا۔۔۔اور خود واپس گھر

چلا گیا۔۔۔

۔۔۔۔

وہ دونوں گھر کے اندر داخل ہوئے۔۔۔۔سامنے ہی نازش بیٹھی تھی۔۔۔انکو دیکھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

جی آپ کون؟؟۔۔۔نازش نے انھیں سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آپ اپنے شوہر کو بلالائیں۔۔۔ہمیں آپ لوگوں سے بات کرنی ہے۔۔۔زکیہ نے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کونسی بات۔۔۔

نائلہ کے رشتے کی۔۔۔

زکیہ بیگم کی بات پر نازش کے چہرے پر زہریلی مسکراہٹ آئی۔۔۔اس نے اپنے دماغ میں ان کو زلیل کرنے کا منصوبہ بنایا۔۔۔

جی آئیں۔۔۔۔آپ ادھر بیٹھیں۔۔۔نازش نے ان کو صوفے پر بیٹھنے کا کہااور خود ارسلان کو بلانے چلی گئی۔۔۔۔۔

کچھ دیر کے بعد وہ ارسلان کو اچھا خاصہ سمجھا بجھا کر لے کر آئی۔۔۔۔

ارسلان ان کے ساتھ رکھے ایک صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

جی فرمائیں۔۔۔۔کیا بات کرنی ہے آپ لوگوں نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ارسلان نے ایسے ظاہر کیا جیسے وہ انکو نہیں جانتا۔۔۔

وہ بیٹا ہمم۔۔۔نائلہ کا رشتہ مانگنے آئے ہیں۔۔۔۔۔۔زکیہ بیگم نے کہا۔۔

ارسلان تو آگ بگولہ ہو گیا۔۔۔

کس منہ سے آئے آپ لوگ یہاں۔۔۔۔اپنے بیٹے کے کارنامے کا تو پتہ ہو گا آپکو۔۔۔

بیٹا۔۔۔آرام سے بات بھی ہو سکتی ہے۔۔۔۔ضیاء صاحب نے بات کو سنبھالنے کیلیے کہا۔۔۔

نہیں ہو سکتی آرام سے بات آپ لوگوں سے۔۔۔۔۔شرم تو نہیں آئی آپ لوگوں کو یہاں آتے ہوئے۔۔۔۔

ارسلان نے اونچی آواز میں کہا۔۔۔۔

اب تم بد تمیزی کر رہے ہو۔۔۔ضیاء صاحب نے اٹھتے ہوئے کہا زکیہ بیگم بھی ان کے ساتھ آٹھ گئیں۔۔۔

مجھے تمیز مت سیکھائیں آپ۔۔۔۔اور اگر زراسی بھی غیرت ہو تو دوبارہ ادھر قدم مت رکھیے گا۔۔۔۔یہ کہتے ہوئے ارسلان وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔۔

نازش نے انکو ایک نظر دیکھا اور وہ بھی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

زکیہ اور ضیاء وہاں سے ناامید گھر لوٹے۔۔۔۔۔

وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے تو علی انکی طرف لپکا۔۔۔۔۔

امی بابا۔۔۔آپ لوگ اتنی جلدی آگئے۔۔۔۔کیا بات ہوئی وہاں۔۔۔۔علی نے جلدی جلدی کہا۔۔۔۔

ضیاء صاحب نے ایک نظر اسکو دیکھا اور بغیر کچھ کہے اندر چلے گئے۔۔۔

علی نے انکو جاتا دیکھا اور پھر زکیہ بیگم کی طرف متوجہ ہوا۔۔

امی بتائیں نا۔۔۔

علی۔۔۔انھوں نے پیار سے اس کے گال پر ہاتھ رکھا۔۔۔

نائلہ شائید تمہاری قسمت میں نہیں ہے۔۔۔۔اس کے بھائی نے منع کر دیا ہے۔۔۔۔

علی وہیں ساکت ہو گیا۔۔۔

لیکن امی۔۔۔

بیٹا۔۔۔صبر کرو اب تم۔۔۔میں تمھیں نائلہ سے اچھی لڑکی لے کر دو نگی۔۔۔

یہ کہ کر وہ اندر چلی گئیں۔۔۔۔

علی وہیں کھڑا بس زمین کو گھورے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ نائلہ کو وہاں سے کیسے نکالے۔۔۔۔وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

---------------🔥---------------🔥-------------

🔥----

نائلہ کی بھابھی ہاتھ میں کھانا لیے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔۔ نائلی بیڈ سے سر ٹکائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔ رو رو کر اس کی آنکھیں سوج چکیں تھی ۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں کے نیچے ہلکے پڑ چکے تھے۔۔۔

یہ لو۔۔۔۔ کھانا کھالو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نازش نے کھانے کی ڈش سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔

مجھے نہیں کھانا۔۔۔ نائلہ نے

اپنی آواز کو اونچا رکھنے کی کوشش کی۔۔۔ لیکن کمزوری کی وجہ سے اس میں اتنی

ہمت نہیں تھی۔۔۔۔

نہیں کھانا تو نا کھاؤ۔۔۔۔۔۔۔

میں کونسا تمہاری منتیں کر رہی ہو۔۔۔۔

نازش جانے لگی۔۔۔۔۔ لیکن پھر رک کر مڑی۔۔۔

آئے تھے تمہارے عاشق کے گھر والے آج۔۔۔۔۔

نائلہ نے چونک کر انکی طرف دیکھا۔۔۔

پھر۔۔۔۔۔۔

تمہارے بھائی نے دھکے

مار کر باہر نکال دیا انکو۔۔۔۔۔۔ اور آئندہ بھی آنے سے منع کر دیا۔۔

۔۔۔

نازش نے مرچ مصالحہ لگا کر کہا۔۔۔

نائلہ نے رونا شروع کر دیا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھو بی بی۔۔۔۔۔۔ایسے رونے دھونے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔

میں تو کہتی ہوں اب جہاں تمہارا بھائی تمہارا رشتہ طے کر دے۔۔۔۔۔۔چپ

چاپ وہیں شادی کر لینا۔۔۔۔

اور بدنامی سنے کی ہمت نہیں ہے ہم میں۔۔۔۔

نازش اس پر لفظوں کے تیر چلاتی دروازہ بند کر کے لیے گئی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

نائلہ کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

علی مجھے یقین ہے تم پر۔۔۔۔۔۔تم چھڑا لو گے مجھے۔۔۔۔

نائلہ نے دل میں کہا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

اتنی دیر سے کچھ نہ کھانے کی وجہ سے اسے بہت بھال لگ رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔اس نے سائیڈ ٹیبل سے کھانے کی ڈش اٹھا کر اپنے سامنے رکھی اور

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھانا کھانے لگی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

دوسری طرف علی نائلہ کو وہاں سے نکالنے کی ترکیبیں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🔥۔

بالاج صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ سے کوئی ملنے آیا ہے۔۔۔

چوکیدار نے بالاج کو آکر بتایا۔۔۔۔

جو لاؤنج میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے۔۔۔۔۔

کون ہے۔۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔۔۔۔کوئی بوڑھا آدمی ہے

کہتا ہے آپ سے ملنا ہے۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھاٹھیک ہے اندر بھیجوا سے۔۔۔۔۔

انھوں نے نظریں اخبار پر ہی رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص

چلتا ہوا ان کے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

بالاج صاحب۔۔۔۔۔آواز پر بالاج نے چونک کر اس کو دیکھا۔۔۔

ان کے چہرے کے تیور بدلے۔۔۔۔۔

تم۔۔۔۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔۔

میں صرف اپنی بیٹی کیلیے یہاں آیا ہوں۔۔۔۔۔

ہوں۔۔۔۔۔۔۔تمہاری بیٹی کی لاش تمھیں پہنچادی جائے گی۔۔۔

نور دین پر تو جیسے کسی نے بم پھوڑ دیا ہو۔۔۔۔

ایسامت کریں بالاج صاحب۔۔۔۔۔۔۔اس معصوم کا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔۔

نوردین نے التجائی لہجے میں کہا۔۔

تمہارا تو قصور ہے نا۔۔۔۔تم نے میرے بیٹے کی جان لی تھی۔۔۔

بالاج نے پھنکارتے ہوئے کہا۔۔

میں نے آپ کے بیٹے کی جان نہیں لی تھی بالاج صاحب۔۔۔۔

میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔۔۔۔تمھیں اسے مارتے ہوئے۔۔۔

۔۔۔

بالاج نے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جو آپ نے دیکھا۔۔۔۔وہ صرف آپکا دکھایا گیا تھا

ویسا کچھ بھی نہیں تھا۔۔

نوردین نے صفائی دینی چاہی۔۔۔۔۔

بقواس بند کرو اپنی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چوکیدار لے جاؤاس کو یہاں سے اور دھکے مار کے یہاں سے نکال دو۔۔۔۔

بالاج نے چوکیدار پر حکم صادر کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

چوکیدار فوراآیااور نوردین کو کھینچتاہوالے جانے۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

بالاج صاحب ایک دفعہ میری بات سن لیں۔۔۔۔۔اس سے اب آپ کو بھی خطرہ ہے۔۔۔۔۔۔

بالاج ہنوز غصے سے ہی اسکو دیکھے جارہاتھا۔۔۔۔

لیکن میری بیٹی کو کچھ مت کہنااس کا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔۔

نوردین چیختارہا۔۔۔

اور چوکیداراس کو کھینچتاہوا۔باہر لاکر پٹخ دیا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوپہر کا وقت تھا۔۔۔۔۔

ہانیہ بیڈ پر بیٹھی سوچوں میں گم تھی۔۔۔۔

کل سے اس نے کچھ نہیں کھایا تھا۔۔۔اس کو اب۔بھوک لگ رہی تھی۔۔

کچھ کھانے کی غرض سے وہ اٹھی اور کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

باہر زوار صوفے پر بیٹھا سیگریٹ پی رہا تھا۔۔۔۔

ہانیہ نے اس کو ایک نظر دیکھا اور کچن کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے اسے جاتے دیکھا۔۔۔۔۔۔وہ بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔

بھوک لگی ہے میری جان کو۔۔۔۔

زوار نے اسکو کچن سے کچھ ڈھونڈتے ہوئے دیکھا تو کہا۔۔

ہمممم۔۔۔۔

ہانیہ کو ناجانے کیوں شرمندگی ہوئی۔۔۔۔

میں باہر سے کھانا لا دیتا ہوں۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار یہ کہتے ہوئے باہر جانے لگا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔ہانیہ کے کہنے پر زوار نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔

میں خود بنالوں گی کھانا۔۔۔۔

ہانیہ نے کہا اور پھر سے کچھ ڈھونڈنے لگ گئی۔۔۔

زوار اس کے پاس آیا۔۔۔

اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف موڑا۔۔۔

پہلے اس کے ہاتھ کو دیکھا رہا۔۔۔۔۔

اور پھر جلتی ہوئی سیگریٹ اس کے ہاتھ کے اوپر رکھ دی۔۔

ہانیہ کی تو چیخ نکل گئی۔۔۔۔

آآآ۔۔۔۔۔۔۔۔زوار میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔

ہانیہ نے ہاتھ کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن زوار اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے سیگریٹ کو اس پر مزید دبانے لگا۔۔۔

۔۔۔۔

ہانیہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔

زوار نے اسکی طرف دیکھ کر سیگریٹ کو دور پھینکا۔۔۔

اور ہانیہ کا ہاتھ اس کی کمر کے پیچھے مروڑ کر اسے خود سے قریب کیا۔۔۔۔۔۔۔

میں نے تم سے کہا تھا نا۔۔۔

اب تمھاری آنکھوں میں آنسو نہ آئے۔۔۔۔

زوار نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہانیہ نے بمشکل اپنے آنسو روکے۔۔۔۔

آنسوؤں کا ایک پھندا اس کے گلے میں پھس گیا۔۔۔۔

زوار اسے قریب ہوا۔۔۔اتنا کہ وہ زوار کی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار پلیز۔۔۔۔۔۔

ہانیہ نے اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔

زوار اس سے دور ہوا۔۔۔۔۔

اسکا ہاتھ چھوڑا۔۔۔اور باہر نکل گیا۔۔۔۔

ہانیہ کچن سے کمرے میں آگئی۔۔۔۔

اور رونے لگی۔۔۔

مجھے کس جرم کی سزا مل رہی ہے میرے اللہ۔۔۔۔۔

ہانیہ روتے روتے سوچنے لگی۔۔۔۔

🔥-------🔥-------------

علی پریشانی سے اپنے کمرے میں چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔

وہ نائلہ کو وہاں سے نکالنے کیلیے کچھ سوچ رہا تھا۔۔

اچانک اس کے ذہن میں ایک ترکیب آئی۔۔۔

اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

۔۔۔

ہاں یہ طریقہ ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن اس کیلیے صحیح وقت کا انتظار کرنا پڑے گا۔۔

علی نے دل میں سوچا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف نائلہ جب رو رو کر تھک چکی تو اٹھ کر فریش ہو کر آئی۔۔۔

باہر جانے کیلیے دروازہ کھولا تو وہ لوکڈ تھا۔۔۔

دروازہ بند دیکھ کر نائلہ نے آنسو ضبط کیے۔۔۔۔

بھائی کو اتنا بھی یقین نہیں مجھ پر۔۔۔۔

وہ بیڈ کے پاس ہی زمین پر بیٹھ گئی۔۔

یا اللہ۔۔۔ پلیز جلدی سے علی کو بھیج دیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ دیکھ رہے ہیں نا۔۔آپ کی یہ بندی اور نہیں برداشت کر سکتی۔۔۔۔

یہ کہتے کہتے نائلہ نے بیڈ سے سر ٹکالیا اور آنکھیں موندے لیں۔۔۔۔۔

---------------🔥--------------🔥---------------

🔥---------------🔥

زوار کھانالے کر کچن میں آیا۔۔۔

ہانیہ اسوقت کمرے میں تھی۔۔۔

اس نے کھانا برتنوں میں ڈالا۔۔۔۔اور برتن اٹھا کر کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

ہانیہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے آنکھیں بند کر کے بیٹھی تھی۔۔۔۔

زوار نے اس کے سامنے جا کر کھانے کی ڈش رکھی اور اس کو بلایا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہانیہ۔۔۔۔ کھانا کھالو۔۔۔

ہانیہ نے آنکھیں کھول کر زوار کیطرف دیکھا پھر کھانے کی طرف اور دوبارہ آنکھیں بند کر۔کے اپنا بازو آنکھوں پر رکھ لیا۔۔۔۔۔۔

زوار کی نظر ہانیہ کے جلے ہوئے ہاتھ پر پڑی۔۔۔

زوار کو اپنے اندر سے ایک کرنٹ گزرتا محسوس ہوا۔۔۔۔۔

ہانیہ کی تکلیف دیکھ کر اسکو بھی تکلیف ہوئی۔۔۔۔۔

کھانا کھالینا۔۔۔۔

یہ کہتا زوار کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

اس کے جانے کے بعد ہانیہ نے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

اور کھانے کی طرف دیکھ کر سوچا۔۔۔۔

اس نے تو اب سدھرنا نہیں ہے۔۔۔۔ میں کیوں اپنا کھانا پینا چھوڑو۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ سوچ کر ہانیہ نے کھانا کھانا شروع کر دیا۔۔۔

زوار ہلکا سا دروازہ کھول کر اسے کھانا کھاتے دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

اسوقت اسے ہانیہ پر ترس آیا۔۔

لیکن اگلے ہی پل اسکے زہن میں دادا کی بات آئی۔۔۔

"تم اسکے باپ کی وجہ سے ساری عمر یتیم رہے ہو"

یہ سوچ آتے ہی زوار نے دانت پیس کر ہانیہ کی طرف دیکھا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

-------------------🔥-----------🔥-------------

🔥--------------🔥---

بالاج اپنے کمرے میں بیٹھا کوئی فائلز چیک کر رہا تھا۔۔۔۔

اچانک نوردین کی باتیں اسکے دماغ میں آئیں۔۔

کون ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ جس سے مجھے خطرہ ہو۔۔

بالاج نے دل میں سوچا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ صرف خود کو بے گناہ ثابت کروانے کیلیے ایسا بول رہا ہو گا۔۔۔۔۔

بالاج نے سب خیالوں کو جھٹکا اور دوبارہ فائلز چیک کرنے لگا۔۔۔۔

لیکن دل کے کسی کونے میں ڈر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

---------------🔥--------------🔥-------------- 🔥

www.novelsclubb.com

بالاج کے گھر سے آنے کے بعد نوردین اپنے کوارٹر میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

بالاج کو کچھ بھی بتانے سے پہلے اسے ہانیہ کو زوار کے چنگل سے آزاد کروانا تھا۔۔۔۔۔

اسے تو یہ بھی نہیں پتا تھا کہ وہ اسوقت کہاں ہیں۔۔۔۔

پتالگانے کیلیے اس نے نائلہ کے نمبر پر کال کی لیکن اسکا نمبر بند جا رہا تھا۔۔۔۔

کچھ سوچ کر اس نے علی کو کال ملائی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد کال پک کر لی گئی۔۔۔۔۔

حیلو۔۔۔۔۔۔علی بیٹا۔۔

علی نے جیسے ہی کال پک کی نوردین نے جلدی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا انکل۔۔۔۔۔۔پریشان لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔۔۔۔ایک بہت بڑی مصیبت آگئی ہے۔۔۔۔

نوردین نے پریشانی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا انکل۔۔۔۔۔۔

علی بھی ہریشان ہو گیا۔۔۔۔۔

ایسے نہیں بیٹا۔۔۔۔۔تم کوارٹر آجاؤ۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں آتا ہوں۔۔۔۔۔علی نے اپنی پریشانی اس پر ظاہر نہ ہونے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دی۔۔۔اور کال بند کرکے کوارٹر کی طرف چل پڑا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🔥

نازش اور ارسلان کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے۔۔۔۔۔۔

نازش۔۔۔ارسلان نے کھانا روک کر نازش کی طرف دیکھا۔۔۔

نازش نے بھی کھانا روک کر اسکی طرف دیکھا۔۔

جی۔۔۔۔

نائلہ سے کہ دینا کل تیار رہے۔۔۔۔۔

ارسلان نے پھر سے کھانا شروع کردیا۔۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔۔۔۔

نازش نے سوالیہ نظروں سے ارسلان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

میں نے اپنے ایک دوست کے بھائی کیلیے نازش کی بات کی تھی۔۔۔۔۔وہ لوگ کل

www.novelsclubb.com

دیکھنے آرہے ہیں۔۔۔۔ارسلان نے سادہ سے انداز میں جواب دیا۔۔۔

نازش بھی خوش ہوگئی کہ بلا ٹلنے والی ہے۔۔۔۔۔

ویسے لڑکا کرتا کیا ہے۔۔۔۔۔

نازش نے اپنی انفارمیشن کیلیے پوچھنا چاہا۔۔۔۔۔

یہ جاننا تمہارے لیے اہم نہیں ہے۔۔۔۔۔

علی نے ایک نظر اسکو دیکھا اور پھر کھانا کھانے میں مصروف ہوگیا۔۔۔۔

نازش اپنا سامنہ لے کر رہ گئی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com---------

--------🔥------------🔥--------------🔥

علی نور دین کے ساتھ اسکے کوارٹر میں موجود تھا۔۔۔

نور دین نے اس کو ساری بات بتادی تھی۔۔۔

پہلے تو اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا۔۔۔

جب نور۔دین اس کو یقین۔دلانے میں کامیاب ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔تو علی کو بھی

ہانیہ کی فکر لگ گئی۔۔۔۔۔۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے وہ مار دے گا ہانیہ کو۔۔۔۔۔۔۔۔

علی نے پوچھا

ہاں۔۔۔۔۔۔۔مجھے اسی بات کا ڈر ہے۔۔۔۔۔بیٹا تم پلیز میری مدد کرو۔۔۔۔۔۔

پتا نہیں میری بیٹی کس حال میں ہو گی۔۔۔۔۔۔۔۔

بات کرتے کرتے

نور دین کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔۔۔۔۔

علی نے انکو سنبھالا۔۔۔۔

آپ پریشان مت ہوں انکل۔۔۔۔۔۔

ہم اسکا کوئی نہ کوئی حل ضرور نکال لیں گے۔۔۔۔۔

اور جہاں تک میں جانتا ہوں زوار کو تو وہ کم از کم کسی کی جان تو نہیں لے گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم لوگ نہیں جانتے اسکو بیٹا۔۔۔

تم لوگوں کے سامنے اس نے اپنا اصلی روپ دکھایا ہی کب تھا۔۔۔۔

نوردین نے اداس لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔ابھی آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔میں صبح تک کوئی حل نکال کر

ضرور بتاؤں گا۔۔۔

شکریہ بیٹا۔۔۔۔۔

نوردین کو تسلی دے کر علی اپنے گھر کی طرف چل پڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com ------

علی کو سب بتانے کے بعد نوردین کے دل کا بوجھ بھی ہلکا ہو گیا۔۔۔۔۔

-----🔥------------------🔥------------------

🔥-----------------

زوار بار بار ہانیہ کے جلے ہاتھ اور اس کے آنسوؤں کے بارے میں سوچ رہا

تھا۔۔۔۔۔۔

بار بار وہ اپنے دادا کا سوچ کر اپنے خیالوں کو جھٹک دیتا۔۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے وہ خیال پھر اس کے دماغ پر حاوی ہو جاتا۔۔۔۔۔۔۔۔

تنگ آ کر وہ اٹھا اور کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

کمرے میں ہانیہ بیڈ کے ایک کونے میں لیٹی سو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار ہانیہ کے ساتھ بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

اسے معصوم سی سوتی ہوئی ہانیہ پر بہت پیار آیا۔۔۔۔۔

اس وقت وہ چاہ کر بھی اپنے دل کو قابو نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔۔

وہ یہ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا کہ وہ اسوقت کیا کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے ہانیہ کا جلا ہوا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔

ہانیہ کی تکلیف کا سوچ کر زوار کو تکلیف ہوئی۔۔۔۔۔

اس نے ایک ہاتھ ہانیہ کے بالوں پر رکھا۔۔۔۔

سوری ہانیہ۔۔۔۔۔۔

میں یہ سب کرنا نہیں چاہتا۔۔۔۔۔لیکن میں مجبور ہوں۔۔۔

یہ میں نے نہ کیا تو میں داداجان کو کیا منہ دکھاؤں گا۔۔۔

زوار نے اسکے ہاتھ کو دوبارہ اسکے ساتھ رکھا۔۔۔

اور اسکے ساتھ ہی اسکے کندھے سے سر ٹکا کر لیٹ گیا

کچھ دیر آنکھیں کھولے یونہی چھت کو تکتا رہا۔۔۔۔پھر آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

اس کی آنکھیں بند کرنے کے بعد ہانیہ نے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔۔۔

اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر گرا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر اس نے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔🔥

آسمان پر ابھی رات کی اندھیری چھائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دور کہیں فجر کی اذانوں کی آواز آرہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ آنکھیں بند کیے اذانیں سن رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر کے بعد جب اذان کی آواز آنا بند ہوئی۔۔۔۔۔

اور تاریکی چھٹنے لگی۔۔۔۔۔

ہانیہ اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

وضو کر کے واپس آئی۔۔۔۔۔۔

اور جاء نماز بچھا کر نماز پڑھنے لگی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نماز پڑھ کر فارغ ہوئی۔۔۔۔۔تو دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔

تو آنکھیں بے اختیار چھلک پڑیں۔۔۔۔۔

یااللہ!

میں نہیں جانتی میرے بابا نے زوار کے بابا کو کیوں مارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن

تو تو دیکھ رہا ہے نا میرے اللہ۔۔۔۔۔اس سب میں میرا کوئی قصور نہیں

ہے۔۔۔۔۔۔

زوار کا میرے ساتھ جو رویہ ہے اس کا مجھے دکھ ہے۔۔۔۔۔

لیکن میرا دل پھر بھی اسی کی طرف جھکا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ مجھے مارنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔لیکن پھر بھی وہ مجھے قبول ہے۔۔۔۔

میرے مالک۔۔۔۔۔۔۔زوار کے دل سے ہر قسم کی دشمنی کو مٹا دے اور اسے

پہلے والا زوار بنا دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آمین

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نماز پڑھ کر وہ فارغ ہوئی تو جاء نماز تہ کر کے رکھی۔۔۔۔۔۔

اور دوبارہ زوار کے پاس آکر لیٹ گئی۔۔۔۔۔

پیار سے اسکے چہرے کو دیکھا اور اس کے کندھے پر سر رکھ کر سو گئی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥

علی نے ساری رات کشمکش میں گزاری دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک طرف نائلہ تو دوسری طرف ہانیہ کو بچانا تھا۔۔۔۔۔

کچھ فیصلہ کر کے وہ رات کو سو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

صبح اٹھا تو سب سے پہلے ایک دوست کو کال کی۔۔۔۔

اسے نائلہ کے گھر کا پتا بتایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے ایک ایک پل کی خبر چاہیے۔۔۔۔۔۔کون گھر میں آرہا ہے۔۔۔۔۔۔۔کون

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جارہا ہے۔۔۔سب کی خبر پہنچاتے رہنا بس۔۔

میں ساری عمر تمہارا احسان نہیں بھولوں گا۔۔۔۔۔

احسان کیسا علی بھائی۔۔۔۔۔۔۔

آپ بس بے فکر ہو جائیں۔۔۔۔۔

فون کی دوسری طرف سے آواز آئی۔۔۔۔

علی نے شکریہ کہ کر کال بند کی اور ایک سکون کا سانس لیا۔۔۔۔۔

نور دین کو کال ملائی۔۔۔۔۔۔۔۔

میں تھوڑی دیر میں کوارٹر پہنچ رہا ہوں انکل۔۔۔۔

آپ وہیں رہیے گا۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نوردین کو کہتے اسنے کال بند کی اور فریش ہو کر کوارٹر کی طرف نکل گیا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥

نازش دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔۔۔اس کے ہاتھ میں ایک شاپر تھا۔۔

۔۔۔۔

نائلہ اس کو دیکھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

نازش نے شاپر بیڈ پر پھینکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جلدی سے یہ کپڑے پہن کر تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔

نازش یہ کہ کر جانے لگی۔۔۔۔

لیکن کیوں؟؟

نائلہ نے وجہ پوچھنی چاہی۔۔۔

www.novelsclubb.com

نازش اس کی طرف مڑی اور ایک طنزیہ نظر سے اسے سر سے پاؤں تک دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں دیکھنے کچھ لوگ آرہے ہیں اسی لیے۔۔۔۔۔۔

نازش نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں نہیں تیار ہو نگی۔۔۔۔

آپ لوگ ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

نائلہ نے مزاحمت کی۔۔۔

نازش اس کے قریب آئی۔۔۔اور اس کے گالوں کو ایک ہاتھ میں پکڑ کر بھینچ دیا۔۔۔

سنو لڑکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں تو شکر کرنا چاہیے کہ تم جیسی بد کردار عورت کو بھی کوئی قبول کر رہا ہے۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نائلہ کی آنکھوں سے آنسو نکل کر نازش کے ہاتھ پر گر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اب چپ چاپ تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں تو تمہارے بھائی کو ایسی پٹیاں پڑھاؤں گی کہ وہ تمھیں گھر سے ہی نکال دے گا۔۔۔۔۔

ایک جھٹکے سے نازش نے اس کو چھوڑا

اور اس کو گھوتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئ۔۔۔۔۔۔

نائلہ وہیں بیٹھ کر رو دی۔۔۔۔

پھر خود کو سنبھالتی اٹھی

اور کپڑے اٹھا کر واشروم کی طرف چلی گئ۔۔۔۔۔۔

---🔥---------------------🔥------------------------

🔥---------------

علی نوردین کے ساتھ کوارٹر میں موجود تھا۔۔۔۔۔۔

نوردین پریشان سا بیٹھا اس کے بولنے کا منتظر تھا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔کیا سوچا تم نے۔۔۔۔

نوردین نے خود ہی بات شروع کی۔۔۔۔۔۔۔

انکل۔۔۔۔۔ہمیں تو یہ بھی نہیں پتا کہ زوار ہانیہ کو کہاں لے کر گیا

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمیں سب سے پہلے یہی پتا لگوانا ہے۔۔۔۔۔

لیکن۔۔۔۔بیٹا ہم یہ کیسے پتا لگوائیں گے۔۔۔۔

آپ کو ایک دفعہ پھر بالاج کے گھر جا کر انھیں ساری سچائی بتانی پڑے

گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہیں ہمیں بتا سکتے ہیں کہ زوار اور ہانیہ کہاں ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔۔۔۔میں ایک دفعہ پھر انکو بتانے کی کوشش کروں گا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

علی پھر انکو مدد کی تسلی دے کر گھر کی طرف چل

پڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥

زوار کی صبح آنکھ کھولی تو اس نے ہانیہ کو اپنے پر لیٹے دیکھ کر حیرانی ہوئی۔۔۔

اس نے ہانیہ کے سر کو اپنے کندھے سے اٹھا کر بیڈ ہر رکھا۔۔۔۔۔۔۔

اور اپنی رات والی بات کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔۔

اس نے یہ قبول تو کر لیا تھا کہ وہ ہانیہ سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اپنے دادا کی وجہ سے وہ کبھی اس بات کا اعتراف نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

اس نے ایک نظر ہانیہ کو دیکھا۔۔۔۔

اسی وقت اس کے موبائل کی گھنٹی بجنے لگی۔۔۔۔

اس نے موبائل اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔۔دادا جان کی کال تھی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔۔۔۔

اس نے کال پک کی اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

جی دادا جان۔۔۔۔

زوار بیٹا۔۔۔۔۔

تم سے ایک کام کہا تھا اور وہ بھی تم سے نہیں ہو رہا۔۔۔۔

دادا جان تو زوار جے کال پک کرتے ہی شروع ہو گئے۔۔۔۔

دادا جان۔۔۔میں کر رہا ہوں کام۔۔۔۔۔۔

کب ختم ہو گا یہ کام۔۔۔۔

وجاہت شادی کیلیے جلدی کر رہا ہے۔۔۔اور میں اسکو منع نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔۔

اگر تم نے اس لڑکی کو مار کر بدلہ نہ لیا۔۔۔تو میرا سر شرم سے جھک جائے گا۔۔۔

اور تمہارے باپ کی روح کو بھی سکون نہیں مل پائے گا۔۔۔۔

بالاج نے اسے اکسانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔کیونکہ انھیں کئی دنوں سے زوار کا

رویہ تبدیل لگ رہا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔

زوار کی آنکھوں میں ایک دفعہ پھر خون اتر آیا۔۔۔۔

وہ پھر سے وہی زوار بن گیا۔۔۔۔جس نے ہانیہ سے بدلہ لینا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

آپ فکر مت کریں دادا جان۔۔۔۔۔

اب یہ کام بہت جلدی ہو جائے گا۔۔۔۔۔

زوار نے غیر ارادی طور پر ایک نقطے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

جیتا رہ میرا بیٹا۔۔۔۔۔اب جلدی سے یہ کام کر کے آ۔۔۔۔۔

میں آج ہی سے تیری شادی کی تیاریاں شروع کرواتا ہوں۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے وجاہت کو اسی ہفتے کا بول دیا ہے۔۔

لیکن دادا جان۔۔۔۔

اس بات پر زوار نے اعتراض کرنا چاہا۔۔۔

دیکھو بیٹا۔۔۔۔۔بہت مان سے میں نے اسکو ہاں کی ہے۔۔۔۔

کیونکہ مجھے یقین ہے تم مجھے شرمندہ نہیں کروگے۔۔۔۔۔

دادا جان ایموشنلی بلیک میلنگ پر اتر آئے تھے۔۔۔۔

جی دادا جان۔۔۔۔

زوار بس اتنا ہی کہہ سکا۔۔۔

اس کے بعد کال بند کر دی گئی۔۔۔۔۔۔

زوار پریشانی سے اپنے بال بگاڑنے لگا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ غصے سے کمرے میں گیا۔۔۔۔

ہانیہ ابھی سو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اس نے اپنا پسٹل نکالا اور اسے اپنی جیب میں رکھ لیا۔۔۔

ایک نظر ہانیہ پر ڈالے کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

------------------------🔥------------------------

🔥------------------------🔥

نازش نائلہ کو لینے اوپر آئی۔۔۔۔۔۔

سبز رنگ کا سوٹ پہنے، بلکل سادہ سے حلیے میں، سر پر دوپٹہ کیے وہ نازش کے ساتھ جانے کیلیے تیار کھڑی تھی۔۔

دل میں ابھی بھی کہیں یہ امید تھی کہ علی اس کو لے جانے لازمی آئے گا۔۔۔۔

نازش نے اسکو ایک نظر دیکھا۔۔۔۔۔۔

اور پھر اپنے ساتھ چلنے کو کہا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نازش پہلے تو نائلہ کو لے کر کچن میں گئی۔۔۔۔

ایک ڈش نائلہ کے ہاتھ میں تھمائی۔۔۔۔۔۔جس میں چائے اور دوسرے لوازمات رکھے گئے تھے۔۔۔۔۔

پھر اس کو لے کر باہر آگئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب مہمان موجود تھے۔۔۔۔

ارسلان اپنے دوست سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

جو اپنے بھائی کیلیے نائلہ کا ہاتھ مانگنے آیا۔۔۔۔۔

اس کا بھائی شہر میں اپنے برے کاموں کی وجہ سے کی وجہ سے مشہور تھا۔۔۔۔۔۔اور ان پڑھ بھی تھا

لیکن ارسلان نے نائلہ کو اپنے سر سے اتارنے کلیے یہی مناسب سمجھا۔۔۔۔

لڑکے کے ماں باپ بھی وہیں موجود تھے۔۔۔۔۔

۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نائلہ نے ٹرے انکے سامنے لاکر رکھی۔۔۔۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ۔۔۔

لڑکے کی ماں نے تعریفیں کرنا شروع کردیں۔۔۔۔

نائلہ جب سب کو چائے دے چکی تو انھوں نے اسے اپنے پاس بیٹھنے کو کہا۔۔۔

۔۔۔۔

نائلہ نے ایک دفعہ ارسلان کو دیکھا۔۔

اور ان کے ساتھ جاکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

بہت پیاری بچی ہے۔۔۔۔۔۔بھئی ہم تو اب صبر نہیں کر سکتے۔۔۔۔

لڑکے کی ماں نے بے صبری دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جی جی۔۔۔۔۔۔آپ کی امانت ہیں جب چاہے لے جائیں۔۔

ارسلان نے انکو بڑھاوا دیا۔۔۔۔

نائلہ ابھی بھی سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم لوگ شادی جلدی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

ارسلان کے دوست نے چاپلوسی کے انداز میں کہا۔۔۔

جب آپ لوگ کہیں گے ہم راضی ہیں۔۔۔

ارسلان انکی ہاں میں ہاں ملائے جارہا تھا۔۔

نازش بھی دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

ہم اسی ہفتے شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔۔

لڑکے کی ماں بولی۔۔۔

اور سب جواب طلب نظروں سے ارسلان کو دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔

ارسلان نے نازش کو دیکھا۔۔۔

اس نے بھی اشارے سے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔۔

ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔۔

ارسلان نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نائلہ نے حیرانی سے سر اٹھا جرا اپنے بھائی کو دیکھا۔۔۔۔

وہ تو اسکی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کر رہے تھے۔۔۔۔

نائلہ نے خود کو بہت بے بس محسوس کیا۔۔۔۔۔

وہ وہاں سے اٹھی اور کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

علی کو نائلہ کے رشتے کی خبر ہوئی۔۔۔۔تو اسکی پریشانی میں مزید اضافہ ہو گیا اسے جلدی ہی اب کچھ کرنا تھا۔۔۔۔۔۔

ہریشانی سے وہ اپنے کمرے میں ادھر ادھر گھومنے لگا۔۔

آخر کار اس نے ایک فیصلہ لیا اور جلد ہی اس پر عمل کرنے کا سوچا۔۔۔۔۔۔۔۔

نور دین ایک دفعہ پھر بالاج کے گھر کے دروازے پر موجود تھا۔۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چوکیدار نے اسکو اندر آنے سے منع کر دیا۔۔۔

لیکن نوردین نے اسکی منت سماجت کی کہ ایک دفعہ بالاج صاحب کو جا کر بول دیں

کہ اس نے بہت اہم بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

چوکیدار بالاج کے پاس گیا۔۔۔۔

بالاج پہلے تو سوچ میں پڑ گیا

پھر اسکو اندر آنے کی اجازت دے دی۔۔۔۔

چوکیدار کے کہنے پر نوردین اندر آیا۔۔۔۔۔۔

بالاج نے ایک نفرت بھری نگاہ اس پر ڈالی۔۔۔

کیا لینے آئے ہو اب تم یہاں۔۔۔۔

بالاج صاحب

www.novelsclubb.com

میں آپ کو ایک بہت ضروری بات بتانے آیا ہوں۔۔۔۔

آپ اب تک منیر کا قاتل مجھے ہی سمجھتے آئیں ہیں۔۔۔

اور اس غلط فہمی کی سزا میری بیٹی بھی بھگت رہی ہے۔۔۔۔۔۔

لیکن منیر کا قتل میں نے نہیں کسی اور نے کیا تھا۔۔۔۔۔ جس سے آپ کو بھی خطرہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

آخری بات پر بالاج نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

وہ اپنے تجسس کو قابو میں نہ رکھ سکے۔۔۔۔

کون ہے وہ۔۔۔

نوردین نے بتانا شروع کیا۔۔۔

----🔥------------------

------------🔥------------------🔥------------

🔥

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بالاج صاحب کے دو بیٹے تھے

بڑا بیٹا منیر۔۔۔۔۔اور اس سے چھوٹا شاویز۔۔

منیر بہت زہین اور سمجھدار تھا۔۔۔۔۔بالاج صاحب اسے بیت پسند کرتے تھے۔۔۔

بالاج صاحب شاویز کو بھی بیٹوں کی طرح پیار کرتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اس نے ہمیشہ منیر کی زہانت اور بالاج کا اس سے پیار دیکھ کر ہمیشہ اس سے حسد کی تھی۔۔۔۔۔

دونوں کی شادی اپنی کزنز سے ہوئی۔۔۔۔

منیر کی شادی اپنی خالہ کی بیٹی نمرہ سے

جبکہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

شاویز کی شادی اپنے چاچا کی بیٹی نادیہ سے ہوئی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

منیر اور نمرہ کو اللہ نے ایک بیٹے سے نوازا تھا۔۔۔۔۔

بالاج صاحب نے اسکا نام زوار رکھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

سب لوگ ہی زوار کی پیدائش پر خوش تھے سوائے شاویز کے۔۔۔۔

اس کی حسد میں تو یہ دیکھ کر اور اضافہ ہو گیا تھا کہ منیر کا ایک بیٹا ہو گیا

ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاویز کی کوئی اولاد نہ ہو پائی بہت علاج کروایا لیکن ڈاکٹروں نے شاویز میں ہی

کھوٹ ظاہر کیا۔۔۔۔۔

بالاج صاحب کا ایک ملازم تھا۔۔۔۔نوردین اپنی بیوی اور ایک بیٹی ہانیہ کے ساتھ

ان کے گھر میں ہی رہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رفتہ رفتہ بالاج صاحب آفس کا سارا کام منیر کے حوالے کرتے گئے۔۔۔

شاویز کو بھی انھوں نے ایک دو موقعے دے کر دیکھا تھا۔۔۔

لیکن وہ انتہائی لاپرواہ ثابت ہوا۔۔۔

دن بدن شاویز کی نفرت منیر کیلیے بڑھتی ہی جارہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ یہی سوچتا تھا کہ ابھی سب کچھ سارے اختیارات منیر کے پاس ہونگے اور اس کے بعد اس کے بیٹے کے پاس۔۔۔۔اس کے ہاتھ کبھی کچھ نہیں آئے گا۔۔۔۔۔۔

اسی نفرت کی آگ میں جلتے جلتے اس نے ایک دن اپنے سگے بھائی کو مارنے کا فیصلہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

نوردین اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ اپنے کوارٹر میں ہی بیٹھا تھا۔۔۔۔

کہ اچانک شاویز دروازہ کھولے اندر آیا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

صاحب آپ۔۔۔۔۔

اس کو دیکھ کر نوردین کھڑا ہو گیا۔۔۔

شاویز کے ہاتھ میں دو پستول دیکھ کر وہ ڈر گیا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

شاویز نے ایک خالی پستول نوردین کی طرف بڑھائی۔۔۔۔

اور ایک پستول کو اس کی بیوی کے سر پر رکھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس وقت باہر بادل گرج رہے تھے اور بارش ہونے والی تھی۔۔۔۔

یہ پستول پکڑو۔۔

لیکن صاحب۔۔۔۔نوردین نے مزاحمت کی۔۔

میں نے کہا پکڑو نہیں تو تمہاری بیوی اور بیٹی کو یہیں پر ماردوں گا۔۔۔

شاویز نے دھمکی دینے کے انداز میں کہا۔۔

نوردین نے کانپتے ہاتھوں سے پستول لی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

کک۔۔۔۔۔کک۔۔۔۔کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوردین نے ہکلاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔

مارنا ہے۔۔۔۔۔۔

شاویز نے ابھی بھی نوردین کی بیوی پر بندوق تان رکھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

کس کو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

منیر کو۔۔۔۔۔۔

شاویز کے اس جواب پر نوردین نے آنکھیں پھاڑ کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

ایک لمحے کیلیئے تو اس نے سمجھا کہ اس نے غلط سنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اگلے ہی لمحے شاویز کی بات پر وہ ہوش میں

آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔

جلدی جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ آتا ہی ہو گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

صاحب میں یہ نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔۔۔

نہیں تو تمہاری بیوی اور بیٹی کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔۔

شاویز نے غصے سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جاؤ باہر۔۔۔۔۔۔

شاویز کے زرا چیخ کر کہنے پر نوردین پریشان ہوتا

اپنی بیوی اور بیٹی کو دیکھتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔

اس کے جانے کے بعد شاویز نے سیدھا بالاج کے پاس آکر کہا کہ اس نے ابھی ابھی

نوردین کو ہاتھ میں پستول اٹھائے باہر جاتے دیکھا۔۔۔۔۔

بالاج صاحب فکرمندی سے اس کے پیچھے چل دیے۔۔۔

شاویز نے بھی چہرے پر ایک زہریلی مسکراہٹ لے کر اپنی پستول ہاتھ میں لی اور

باہر نکل گیا

منیر رات کی بزنس پارٹی سے واپس آرہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ گھر سے تھوڑے فاصلے پر تھا۔۔۔۔۔۔

کہ نوردین آکر اس کی گاڑی سے ٹکرایا۔۔۔۔

اس کو دیکھ کر منیر گاڑی سے باہر آیا۔۔۔۔۔۔۔بارش شروع ہو چکی تھی

نوردین۔۔۔۔۔۔۔تم اسوقت۔۔۔

منیر نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ نوردین نے پستول اس پر تان دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماردوں گا میں آپکو۔۔۔۔۔

ماردوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بس یہی کہے جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے تو بس اپنی بیوی اور بیٹی کی فکر

تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوردین کے ایسے بدلتے تیور دیکھ کر منیر نے وہاں رکنا مناسب نہ سمجھا

اور وہاں سے دوڑ لگا دی۔۔۔۔

نوردین بھی اسکے پیچھے بھاگا۔۔۔۔۔۔

گولی اس سے چلائی نہیں جارہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

بالاج نے نوردین کو بھاگتے دیکھا تو وہ بھی اس کے پیچھے بھاگے۔۔۔۔

شاویز بھی ان تینوں کے ساتھ ساتھ تھا۔۔۔۔۔

اچانک

اس نے منیر کا نشانہ لیا اور گولی چلا دی۔۔۔

گولی سیدھا منیر کے سر میں جا کر لگی۔۔۔۔

وہ وہیں پر گر کر ساکت ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوردین کے ہاتھ سے پستول گر گیا۔۔۔۔۔۔

تب تک بالاج اس تک پہنچ چکے تھے۔۔۔۔۔

انھوں نے ٹارچ کی لائٹ اس کے منہ پر ماری۔۔۔۔

نوردین تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انھوں نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ

نوردین پریشانی سے بولا۔۔۔۔

میں نے نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس نے

نوردین نے شاویز کی طرف اشارہ کیا اور وہاں سے دوڑ لگا دی۔۔۔۔۔۔

بالاج صاحب اسکو پکڑنے کیلیے اس کی پیچھے بھاگے۔۔۔۔۔

لیکن وہ نظروں سے اوجھل ہو چکا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں سے بھاگ کر نوردین دوسرے راستے سے کوارٹر آیا۔۔۔۔۔۔

اپنی بیوی بچوں کو وہاں سے لیا اور دوسرے شہر بھاگ گیا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥

بات ختم کر کے نوردین نے ایک گہرا سانس لیا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بالاج صاحب تو سکتے میں چلے گئے۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں وہ خود کو سنبھالتے اٹھے۔۔۔۔

تو شاویز نے اپنے ہی سگے بھائی کا قتل کر دیا۔۔۔۔

انھوں نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ اسی وقت شاویز اندر داخل ہوا۔۔۔۔

بالاج کی آخری بات وہ سن چکا تھا۔۔۔

اور نوردین کو وہاں دیکھ کر اسے یقین ہو گیا تھا کہ وہ ساری سچائی بتا چکا ہے۔۔۔

وہ وہاں سے بھاگنے لگا۔۔

لیکن اگلے ہی لمحے نوردین نے اسے دبوچ لیا۔۔۔۔۔

بالاج صاحب اس کے پاس آئے اور ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر مارا۔۔۔۔

آج انکی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

انھوں نے غصے سے چوکیدار کو بلایا۔۔۔

چوکیدار بھاگتا ہوا وہاں آیا۔۔۔

پولیس کو بلاؤ جلدی۔۔۔۔

بالاج صاحب کے حکم پر چوکیدار نے سوالیہ نظروں سے انکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

وہ نوردین کو شاویز کو پکڑے دیکھ چکا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا۔۔۔۔۔

اس بار بالاج نے قدرے اونچی آواز میں کہا۔۔۔۔

چوکیدار نے جلدی سے پولیس کو فون ملایا۔۔۔

لے جائیں اس قاتل کو۔۔۔

بالاج صاحب نے شاویز کو انکے سامنے پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کس جرم میں۔۔۔۔۔

ایک پولیس افسر نے پوچھا۔۔۔

اپنے بھائی کے قتل کے جرم میں۔۔۔۔۔۔

بالاج صاحب کی آنکھیں لال ہو چکی تھی۔۔۔۔

ہم انھیں کسی ثبوت کے بغیر کیسے لے جائیں۔۔۔۔

یہ ہے چشم دید گواہ۔۔۔

بالاج نے نوردین کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔۔

او کے۔۔۔۔۔

شک کی بناء پر ہم انکو لے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

لیکن آپکو یہ سب عدالت میں آکر کہنا پڑے گا۔۔۔۔

پولیس افسر اب نوردین سے مخاطب تھا۔۔۔

۔۔۔۔

نوردین نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پولیس شاویز کو لے کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

بالاج صاحب کا سر چکرانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

وہ گرنے ہی والے تھے کہ نوردین نے انھیں سنبھال کر بٹھایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بالاج صاحب نے معافی طلب نظروں سے نوردین کی طرف دیکھا۔۔

ان کی نظروں کا مفہوم سمجھتے ہوئے نوردین نے کہا۔۔۔

بالاج صاحب۔۔۔۔۔میری بیٹی۔۔۔

تم فکر مت کرو۔۔۔۔۔

اس کو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔۔

بالاج صاحب نے اسکو تسلی دی اور زوار کو کال ملانے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

--------- 🔥 --------------------- 🔥 -------------

🔥----------🔥---------

ہانیہ کی جب آنکھ کھلی تو اسوقت دوپہر سے اوپر کا وقت ہو چکا تھا۔۔۔

اس نے ٹائم دیکھا تو جلدی سے اٹھی

منہ ہاتھ دھو کر باہر آئی۔۔۔

اسے زوار کہیں نہیں دکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ پورے گھر میں اسکو ڈھونڈتی رہی۔۔۔۔ لیکن پھر یہ سوچ کر ناشتہ بنانے چلی گئی کہ شائید وہ کہیں باہر گیا ہو۔۔۔۔۔

----------------🔥-------------------🔥--------

🔥----------🔥

زوار عجیب کشمکش کی حالت میں گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بے وجہ سڑکوں پر گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوچ سوچ کر اسکا سر پھٹا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

نا سمجھی کے عالم میں اپنا موبائل اٹھایا جو آف تھا۔۔۔۔

اس نے جلدی سے موبائل آن کیا اور کنزہ کا نمبر ملایا۔۔۔۔۔۔

زوار کا نمبر دیکھ کر کنزہ نے جلدی سے کال

اٹھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حیلو۔۔۔۔۔زوار۔۔

اپنی خاص ادا کے ساتھ اس نے کہا۔۔۔۔

کنزہ۔۔۔۔۔۔مجھے آج رات ملنا ہے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔

تم آ سکتی ہو۔۔۔۔۔

کنزہ کی تو خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔۔۔۔۔۔اس نے زوار کی اس بات کا غلط مطلب لے

لیا۔۔۔۔

کیوں نہیں مل سکتی۔۔۔۔

تم بس یہ بتاؤ کہاں ملنا ہے۔۔۔۔۔۔

میرے فلیٹ میں۔۔۔۔

میں تمھیں اس کا ایڈریس بھیجتا ہوں۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔میں پہنچ جاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کنزہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

زوار نے اسکی اگلی کوئی بات نہیں سنی۔۔۔۔۔

اور کال بند کر کے اس کو ایڈریس بھیجنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔🔥

علی کو جب سے نائلہ کے رشتے کا پتہ چلا تھا۔۔۔

وہ تب سے نائلہ کو وہاں سے نکالنے کا سوچ رہا تھا۔۔۔۔

اس وقت کافی رات ہو چکی تھی۔۔۔۔

علی اپنے گھر سے نکلا اور گاڑی میں بیٹھ کر نائلہ کے گھر کی طرف چل پڑا۔۔۔۔۔

اس نے اپنی گاڑی نائلہ کے گھر سے تھوڑی پیچھے روکی۔۔۔۔

اور پیدل ہی اس کے گھر تک آیا۔۔۔۔۔۔

دیوار پھلانگ کر وہ اندر آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کا رخ اب نائلہ کے کمرے کی طرف تھا۔۔۔۔

جہاں وہ پہلے سیڑھی سے چڑھ کر گیا تھا۔۔۔

آج بھی اس نے ایسا ہی کرنا تھا۔۔۔۔۔

نائلہ اپنے کمرے میں کھڑی کسی نقطے کو گھور رہی تھی۔۔۔۔

اسے اپنے پیچھے کسی کے ہونے کا احساس ہوا۔۔۔۔

نائلہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔

تو علی اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی چیخ نکلنے ہی والی تھی کہ علی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔نائلہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

علی کو اپنے سامنے دیکھ کر اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔

علی نے نائلہ کے منہ سے اپنا ہاتھ ہٹایا۔۔۔۔۔۔

نائلہ بے یقینی سے اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

علی تم آ گئے۔۔۔۔۔

نائلہ نے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔ایک آنسو اس کی آنکھ سے نکل کر گرا۔۔۔۔۔۔۔

علی نے اپنے ہاتھ سے اسکا آنسو صاف کیا۔۔۔۔

بسس۔۔۔۔۔بہت رو لیا میری جان نے۔۔۔

اچھا چلو جلدی چلو۔۔۔۔۔۔۔نہیں تو کوئی آ جائے گا۔۔۔۔۔

علی نے اسکو جلدی سے اپنے ساتھ آنے کو کہا۔۔۔

نائلہ علی کے ساتھ جانے ہی لگی کہ ایک سیکنڈ کیلیئے رو کی۔۔۔۔

ایک منٹ علی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

علی نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

نائلہ نے ایک پین اور کاغذ اٹھایا۔۔۔۔۔۔

اس پر کچھ لکھا اور کاغذ کو وہیں چھوڑ کر علی کے ساتھ چل پڑی۔۔۔۔

وہ دونوں سیڑھیوں سے نیچے اتر کر دیوار پھلانگ کر باہر آئے اور علی کی گاڑی میں آ کر بیٹھ گئے۔۔۔

علی نے اپنی گاڑی کا رخ کورٹ کی طرف کیا۔۔۔۔۔

--------------------🔥--------------------🔥--

-----------------🔥--------------------🔥

کنزہ کب سے فلیٹ میں بیٹھی زوار کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔

لیکن زوار تھا کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ ابھی واپس جانے کا سوچ ہی رہی تھی کہ اسے دروازہ کھلتا محسوس ہوا۔۔۔۔

اس نے دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دروازہ کھول کر زوار جھولتا اندر داخل ہوا۔۔۔

زوار اتنی دیر کیوں لگادی تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔

کنزہ کے پوچھنے پر زوار نے اپنی لال آنکھیں اٹھا کر اسکو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

بس دیر ہو گئی۔۔۔۔

زوار کے منہ سے شراب کی سمیل آرہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ چلتا ہوا بیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

اچھا چلو کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔تم یہ بتاؤ کیا بات کرنی تھی تم نے مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔

کنزہ اپنے مطلب کی بات سننا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

کونسی بات۔۔۔۔

زوار نے آدھی آنکھیں کھولے نا سمجھیسے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

کنزہ نے عجیب سی نظروں سے اسکو دیکھا۔۔۔

وہی بات زوار جو کرنے کیلیے تم نے مجھے یہاں بلایا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے سر جھکا لیا۔۔۔۔۔

اچانک زوار کی سسکیوں کی آواز آنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار کیا ہوا۔۔۔۔

کنزہ نے پریشانی سے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

اور اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔۔۔۔

تم رو کیوں رہے ہو زوار۔۔۔۔۔

کنزہ کو بھی اب پریشانی ہونے لگی۔۔۔۔۔۔

میں نہیں چھوڑ سکتا اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں اسکو نہیں مارنا چاہتا۔۔۔۔۔

روتے روتے زوار ہانیہ کے بارے میں باتیں کرنے لگا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کس کو۔۔۔۔۔

ہانیہ کو۔۔۔۔۔۔

ہانیہ کا نام سن کر کنزہ کے چہرے پر ناگواری آئی۔۔۔۔

تم کیوں نہیں مار سکتے اس کو۔۔۔۔۔۔۔

اپنی طرف سے اس نے بیت دانشمندانہ سوال کیا

مجھے نہیں پتا چلا مجھے کب پیار ہو گیا اس سے۔۔۔۔۔۔

لیکن میں نے اسکو نہیں مارا تو دادا کیا کہیں گے کنزہ۔۔۔۔۔۔۔

وہ بچوں کی طرح کنزہ کی طرف دیکھے پوچھے جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کنزہ کو اسکی حالت خراب ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔

دادا کچھ نہیں کہیں گے زوار۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم ٹینشن نہ لو۔۔۔۔

کنزہ نے اسے سنبھالتے ہوئے اسے بیڈ پر لٹایا۔۔۔۔۔

زوار یہی بات کرتے کرتے سو گیا۔۔۔۔۔۔۔

کنزہ نے ایک نظر سوتے زوار پر ڈالی۔۔۔۔

اور وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔

---------------🔥--------------🔥--------------🔥

-----------------🔥

نکاح کے بعد علی نائلہ کو گھر لے آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ضیاء اور زکیہ پریشان بیٹھے علی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

علی رات کو انکو بتائے بغیر نکل آیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اب اسی پریشانی میں بیٹھے تھے کہ علی کوئی غلط کام نہ کر دے۔۔۔۔

اتنے میں علی نائلہ کو لے کر اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔

زکیہ اور ضیاء پریشانی سے اسکی طرف آئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک لڑکی کو اس کے ساتھ دیکھ کر ان دونوں نے سوالیہ نظروں سے علی کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ نائلہ ہے۔۔۔۔۔شادی کرلی ہے ہم نے۔۔۔۔

علی نے سر جھکا کر کہا۔۔۔

زکیہ اور ضیاء نے صدمے سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

انکو یقین نہیں آرہا تھا کہ انکا بیٹا ایسا بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔

وہ ابھی سکتے کے عالم میں ہی کھڑے تھے کہ علی نے ان دونوں کا ہاتھ پکڑا۔۔۔۔

امی۔۔۔۔بابا۔۔۔

میں جانتا ہوں میرا طریقہ غلط ہے۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اسکے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

نائلہ کا بھائی اسکی شادی کروانے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آپ لوگ پلیز ایک بار۔۔۔۔۔صرف ایک بار مجھے معاف کر دیں۔۔

اور اپنے بیٹے کی خاطر نائلہ کو قبول کرلیں۔۔۔۔۔

علی انکو سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ذکیہ اور ضیاء نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

غلطی توان کا بیٹا کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اب وہ اس کی بات نامان کر اسکو کوئی اور غلطی کرنے کا موقعہ نہیں دے سکتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں پیار سے علی کی طرف دیکھ کر مسکرائے۔۔۔۔۔۔

تھینکیو۔۔۔۔۔۔۔۔امی بابا۔۔۔۔

علی خوش ہوتا اپنے بابا کے گلے لگ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ذکیہ نے بھی پیار سے نائلہ کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔۔۔۔

--------------------------🔥----------------------

🔥---------------------------🔥------------

کنزہ غصے سے گھر کے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

وجاہت بیٹھے اسکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں گئی تھی اتنی رات کو تم۔۔۔۔۔۔۔۔

وجاہت نے اٹھ کر قدرے غصے سے پوچھا۔۔۔۔

زوار سے ملنے گئی تھی۔۔۔۔۔۔

لاپرواہی سے کنزہ نے جواب دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ بھی کوئی وقت ہے ملنے کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دادا پلیز مجھے کوئی بحث نہیں کرنی۔۔۔۔۔۔۔

آپ بس زوار کے دادا کو رشتے سے انکار کر دیں۔۔۔۔

میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔۔۔۔

یہ کہ کر کنزہ اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔۔۔

کیوں نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

وجاہت صاحب کی آواز پر وہ مڑی۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ اسکو ہانیہ سے پیار ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اب اسکی زندگی میں جگہ نہیں بنا سکتی۔۔۔۔۔۔۔۔

کنزہ نے دکھ سے کہا۔۔۔۔۔

لیکن بیٹا۔۔۔۔۔وجاہت نے اسکو سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔

پلیز دادا۔۔۔۔۔۔

آپ بس جتنی جلدی ہو سکے

انھیں منع کر دیں۔۔۔۔۔۔

یہ کہ کر کنزہ بغیر مڑے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔۔

وجاہت صاحب اسے جاتا دیکھتے رہے۔۔۔۔۔۔

----🔥--------------------🔥--------------------

-----------------------------🔥--------------------

🔥--

رات کو ہانیہ زوار کا انتظار کرتی رہی۔۔۔۔۔

طرح طرح کے وسوسے اسکے دل میں آرہے تھے۔۔۔۔

وہ جیسا بھی تھا۔۔۔

تھا تو اس کا شوہر۔۔۔۔

ہانیہ نے دل میں زوار کی سلامتی کی دعا کی۔۔۔۔۔

یااللہ۔۔۔۔وہ جہاں بھی ہے۔۔۔۔ صحیح سلامت رہے۔۔۔۔۔

یہ دعا کر کے ہانیہ نے آنکھیں موند لیں۔۔۔۔

اور نا جانے رات کے کس پہر اسے نیند آگئی۔۔۔۔

------------------🔥------------🔥---------

🔥---------------🔥---------------------🔥--

صبح ہوئی تو نازش ناشتہ دینے نائلہ کے کمرے میں آئی۔۔۔

نائلہ اسکو سامنے نہ دیکھی۔۔۔۔اس نے سوچا واشروم میں ہو گی

لیکن اس کا دروازہ بھی کھلا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پریشانی سے نازش نے چلا کر ارسلان کو آوازیں دینا شروع کر دیں۔۔۔۔

ارسلان۔۔۔۔۔۔ارسلان۔۔۔

جلدی آئیں۔۔۔۔

اسکی آواز پر ارسلان بھاگتا ہوا آیا۔۔۔۔

کیا یوا۔۔۔کیوں چلا رہی ہو۔۔۔۔۔۔

ارسلان۔۔۔۔نائلہ بھاگ گئی۔۔۔۔

ارسلان نے سر پر جیسے کسی نے بم پھوڑ دیا ہو۔۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔

میں نے پورے کمرے میں دیکھ لیا۔۔۔۔۔۔وہ کہیں نہیں ہے۔۔۔۔اور کمرے کا

دروازہ بھی بند تھا۔۔۔۔

ارسلان نے پریشانی سے اپنے بالوں کو مٹھی میں لیا۔۔۔۔۔۔ تبھی اس کی نظر اس

کاغذ پر پڑی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے جلدی سے کاغذ اٹھایا۔۔۔۔

جس پر یہ لکھا ہوا تھا کہ

میں علی کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔۔۔آپ لوگ پلیز میرے پیچھے مت آیئے گا۔۔۔

اور مجھے معاف کر دیجیئے گا بھائی۔۔۔

ارسلان نے خط پڑھا اور غصے سے پھاڑ دیا۔۔۔۔

ایک نظر اس نے نازش پر ڈالی۔۔۔

وہ بھی پریشان سی کھڑی تھی دونوں کو رشتے والوں کی پرواہ تھی۔۔۔

لیکن اب تو کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔

---------------🔥---------------🔥-------------

🔥-------------🔥-

زوار کی صبح آنکھ کھولی تو اس نے خود کو فلیٹ میں پایا۔۔۔

آنکھیں ملتا ہوا وہ اٹھا۔۔۔رات کا پورا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا۔۔

نشے میں وہ نا جانے کیا کیا بول گیا تھا۔۔۔

کنزہ کیا سوچ رہی ہو گی۔

یہی خیال اس کے ذہن میں آیا۔۔۔۔

لیکن اس نے اپنے اس سوال کو جھٹکا اور فریش ہو کر باہر نکل گیا۔۔۔

اپنے دماغ میں اس نے یہی ٹھان لی کہ اس نے آج اپنا مقصد پورا کرنا ہے۔۔۔۔

----------🔥----------------🔥----------------

🔥----------🔥-----

بالاج صاحب رات سے زوار کو کال ملا رہے تھے لیکن پہلے تو اسکا نمبر بند جا رہا

تھا۔۔۔۔جب نمبر آن ہوا تو وہ کال نہیں اٹھا رہا تھا

بالاج صاحب اور نور دین پریشانی سے اسکا حل سوچ ہی رہے تھے کہ بالاج صاحب

کے فون پر وجاہت کی کال آنے لگی۔۔۔۔

حیلو۔۔۔

حیلو وجاہت۔۔۔۔۔خیریت ہے

بالاج صاحب نے اپنی پریشانی چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

ایک بات کرنی تھی تم سے۔۔

جی بولو۔۔۔

۔۔۔

کنزہ نے رشتے سے انکار کر دیا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں۔۔۔

وجاہت کو لگا تھا وہ بہت واویلا کریں گے۔۔۔ لیکن انکے اسطرح آرام سے پوچھنے پر وہ خود حیران ہوا۔۔

آپ کے پوتے نے کل اس کو ملنے کیلیے بلایا۔۔۔جب واپس آئی تو رشتے سے انکار کر دیا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیکن کوئی وجہ تو ہو گی۔۔۔

بالاج صاحب نے وجہ جاننی چاہی۔۔۔

اس نے کہہ دیا ہے کہ آپ کے پوتے کے دل میں صرف وہ ہانیہ ہے۔۔۔۔۔۔اسی لیے اب وہ آپ کے پوتے کی زندگی میں نہیں آنا چاہتی۔۔۔۔

وجاہت نے بات ختم کر کے کال بند کر دی۔۔۔۔

بالاج صاحب نے فون کی طرف دیکھا اور پھر نوردین کی طرف۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔صاحب جی۔۔۔۔نوردین نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب ہمیں وہاں جانا ہو گا۔۔۔نوردین۔۔

جلدی چلو۔۔۔بالاج صاحب نے اٹھ کر باہر جاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نوردین بھی انکے ساتھ چل دیا۔۔۔۔۔

____

زوار جب گھر پہنچا تو اسے ہانیہ کہیں نہ دیکھی۔۔۔۔

اس کے دماغ پر اب صرف ہانیہ کو مار کر اپنے دادا کی نظر میں سرخرو ہونا سوار تھا

۔۔۔۔۔

وہ یہی سوچ رہا تھا کہ اگر اس نے ہانیہ کو نہ مارا تو وہ اپنے باپ کا بدلہ نہیں لے پائے گا

اور سب اسکو بزدل سمجھیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اپنی جیب میں رکھی پسٹل نکالی اور ہانیہ کو ڈھونڈنے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔۔

ایک جگہ اسے ہانیہ کھڑی ہوئی نظر آئی وہ اس کی طرف چل پڑا۔۔۔۔

دل بار بار اسکو روک رہا تھا۔۔۔۔یہ غلط ہے کی صدائیں لگا رہا تھا۔۔۔۔

لیکن اسوقت صرف دماغ کی سن رہا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ اپنی سفید رنگت ہر، سفید رنگ کا فراک پہنے، بال کھولے برف سے ڈھکی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہاڑیوں کے سامنے کھڑی بلکل ایک روح کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔

کل سے وہ زوار کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

زوار اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

ہانیہ کا منہ دوسری طرف تھا اسی لیے اسے پتا نہ چلا۔۔۔۔

بالاج اور نوردین پہنچ چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔گھر میں کسی کو نا پا کر

وہ باہر کی طرف گئے۔۔۔۔۔

ایک جگہ انھیں زوار نظر آیا وہ اسکی طرف بھاگے۔۔۔۔۔۔

زوار ہانیہ پر پستول تان چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔سٹیر ربس وہ دبانے والا تھا۔۔۔۔اس کے

ہاتھ کانپ رہے تھے لیکن وہ نہیں رک رہا تھا۔۔۔

ہانیہ کو اپنے پیچھے کسی کے ہونے کا احساس ہوا۔۔۔۔

اس نے جیسے ہی پیچھے مڑ کر زوار کو دیکھا۔۔۔۔۔

زوار نے اسی وقت گولی چلادی۔۔۔

۔

گولی ہانیہ کے کندھے پر جا کر لگی۔۔۔۔۔۔۔

وہ لڑکھڑا کر گر گئی۔۔۔۔۔۔۔

اس کی آنکھیں اب بھی کھلیں تھیں۔۔۔۔

لیکن وہ حوش وحواس میں نہیں تھی۔۔۔۔

زوار نے پستول پھینکا اور بے یقینی سے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

زوار بیٹا۔۔۔۔۔زوار۔۔۔۔

زوار کو بالاج کی آواز آنے لگی لیکن وہ انکو دیکھنے کی ہمت نہ کر سکا۔۔۔۔

نوردین بھاگتا ہوا آیا اور ہانیہ کو اٹھانے لگا۔۔۔

ہانیہ۔۔۔۔۔میری بچی۔۔۔۔۔۔

آنکھیں کھولو۔۔۔۔ہانیہ۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نوردین روتے ہوئے اپنی بیٹی کو اٹھا رہا تھا۔۔۔۔

بالاج صاحب زوار کو جھنجھوڑتے ہوئے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

یہ کیا کیا تو نے بیٹا۔۔۔۔۔

زوار نے بے یقینی سے انکی طرف دیکھا۔۔۔۔

وہ ہانیہ کی طرف گئے۔۔۔۔۔

زوار بیٹا۔۔۔۔۔۔اٹھاؤ اسکو جلدی اور گاڑی میں ڈالو۔۔۔۔

بالاج صاحب نے زوار کو حکم دیا۔۔۔۔

لیکن دادا جان۔۔۔۔۔۔زوار کی کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔۔۔۔۔۔

جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔۔۔۔۔جلدی اٹھاؤ اس کو زوار۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کو کہتے ہوئے بالاج صاحب گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔۔

زوار نے ہانیہ کو اپنے بازوؤں میں اٹھایا اور گاڑی کی طرف لے گیا۔۔۔۔۔۔

نوردین بھی اس کی پیچھے چل دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---------🔥-----------------🔥-----------------

🔥-------------🔥-------

ہسپتال پہنچ کر ہانیہ کو ایمرجنسی وارڈ میں لے جایا گیا۔۔۔۔

زوار، بالاج اور نور دین باہر ہی بیٹھ گئے۔۔۔۔

زوار اٹھ کر بالاج صاحب کے پاس آیا۔۔۔۔۔

اور جواب طلب نظروں سے انھیں دیکھنے لگا۔۔۔۔

اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے ہوئے بالاج صاحب نے اسکو ساری سچائی بتائی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زوار کو لگا کسی نے سیسہ پگھلا کر اس کے کان میں ڈال دیا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ خود کو مار دے۔۔۔۔۔۔

عجیب سکتے کی حالت میں زمین کو تکتا وہ نیچے بیٹھ گیا

اتنے میں علی اور نائلہ بھی آ گئے۔۔۔۔۔۔۔

نوردین نے انکو بھی کال جر کے بلا لیا تھا۔۔

علی نے زوار کو آ کر اٹھایا۔۔۔۔

اور اسکو گلے سے لگا لیا۔۔۔

علی کے گلے لگ کے زوار بری طرح سے رو دیا۔۔۔۔۔۔

یہ میں نے کیا کر دیا۔۔

وہ روتے روتے یہی دوہرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صبر کرو زوار۔۔۔۔۔۔۔

اللہ سے دعا کرو۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔

علی نے زوار کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے علی کو خود سے الگ کیا۔۔۔۔۔اور وہاں سے چل پڑا۔۔۔۔۔۔

سب بہت پریشان بیٹھے ایک دوسرے کو سنبھال رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار نے وضو کیا اور جاء نماز پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

وہ تو ہمیشہ ان چیزوں سے دور ہی رہا تھا۔۔۔

لیکن آج اسکی محبت اسکو اسکے اللہ کے قریب کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے دو نفل پڑھے اور دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔۔

غیر ارادی طور پر اس کی پلکیں بھیگنے لگیں۔۔۔۔۔

میرے اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے معاف کر دے میں ہمیشہ تجھ سے دور رہا۔۔۔۔۔

اور آج تجھ سے مانگنے آیا تو وہ بھی اپنی غرض سے۔۔۔

تو تو معاف کرنے والا ہے میرے مولا۔۔۔

میرے گناہوں کو بخش دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے ہانیہ کے ساتھ بہت برا کیا۔۔۔۔

میں نے وہ سب ناچاہتے ہوئے بھی کر لیا۔۔۔۔

میرے اللہ۔۔۔۔۔۔تجھ سے بس اپنی ہانیہ کو مانگتا ہوں۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک دفعہ۔۔۔۔۔۔بس ایک دفعہ مجھے میری ہانیہ واپس کر دے۔۔۔۔۔۔میں وعدہ کرتا ہوں اسے ہمیشہ خوش رکھوں گا۔۔۔۔

میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔۔۔

دعا مانگتے مانگتے زوار رونے لگا۔۔۔۔۔

اچانک اسے اپنے کندھے پر کسی کے ہاتھ رکھنے کا احساس ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔۔

علی اس کی طرف دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

آپریشن سکسیسفول (کامیاب)۔۔۔۔۔۔

علی نے جوش سے کہا

زوار ایک دم اٹھا اور اسکے گلے لگ گیا۔۔۔۔۔

اپنی نم آنکھیں اٹھا کر اس نے اوپر کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ رب کی زات تو ہے ہی اتنی کریم۔۔۔ہر پل اپنے بندے کے اسکی طرف آنے اور اپنے بندے کی دعا قبول کرنے کے انتظار میں رہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

علی زوار کو لے کر آپریشن تھیٹر کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

سب کے چہرے پر اب پریشانی کم اور اطمینان زیادہ تھا۔۔۔۔

ہانیہ کو ابھی ہوش نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسی لیے ڈاکٹر نے انھیں اس سے ملنے سے منع کیا تھا۔۔۔۔۔

نائلہ بھی علی اور زوار کے پاس آ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

تھینکس نائلہ۔۔۔۔تمہارے آنے کیلیے۔۔۔زوار نے نائلہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تھینکس کس بات کا بھائی۔۔۔۔۔۔ہانیہ میری بھی تو دوست ہے۔۔۔

نائلہ نے اپنائیت سے کہا۔۔۔۔۔

بھابھی بول بھو بھی۔۔۔۔۔علی پھر سے اپنی ٹون میں واپس آ چکا تھا۔۔۔۔

بھابھی کیا مطلب۔۔۔۔۔ تم دونوں نے شادی کرلی اور بتایا۔۔۔۔۔۔

زوار نے حیرانی سے دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

بس یار شادی ہی ایسے حالات میں ہوئی۔۔۔

کیسے حالات۔۔۔

علی نے اسکو پوری کہانی سنائی۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ زوار اس پر کوئی تبصرہ کرتا۔۔۔۔

نوردین کی آواز پر وہ سب متوجہ ہوئے۔۔۔

ہانیہ کو ہوش آگیا ہے۔۔۔

نوردین نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سب روم کے اندر چلے گئے۔۔۔۔

ہانیہ نے ابھی آنکھیں بند کی ہوئیں تھیں۔۔۔۔ سب نے باری باری اسکو پیار

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا۔۔۔۔

سب سے آخر میں زوار اسے پاس آکر بیٹھا۔۔۔۔

اس نے ہانیہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔۔۔

ہانیہ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔

اور اپنا منہ دوسری طرف موڑ لیا۔۔۔۔۔

ہانیہ پلیز ایک دفعہ مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔

اب کیوں معافی مانگ رہے ہیں۔۔۔۔۔اب کیوں اتنے اچھے بن رہے ہیں

آپ تو مجھے مارنا چاہتے تھے نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ نے تڑخ کر کہا۔۔

ہانیہ میں اب وہ زوار نہیں رہا۔۔۔۔

زوار نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

میں بھی یہی سمجھ رہی تھی لیکن افسوس میں غلط تھی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہانیہ میں نے سب کچھ ایک غلط فہمی کی وجہ سے کیا۔۔۔۔تم چاہو تو اپنے بابا سے پوچھ لو۔۔۔۔۔

ہانیہ نے پہلے زوار کی طرف دیکھا اور پھر سوالیہ نظروں سے اپنے بابا کی طرف دیکھا۔۔۔۔

نوردین نے لمبی کہانی اسے۔ مختصر کر کے سنائی۔۔۔۔۔

پوری بات کر کے وہ آخر میں بولے۔۔۔۔

میں جانتا ہوں بیٹا تمہارے لیے معاف کرنا بہت مشکل ہے۔۔۔۔

لیکن یہ سب غلط فہمی میں ہوا۔۔۔۔

اب سب پرانی باتیں بھلا کر ایک نئی اور خوشحال زندگی شروع کرنی چاہیے۔۔۔۔

ہانیہ نے زوار کیطرف دیکھا وہ اسے دیکھکر مسکرایا ہانیہ بھی اسے دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد کئی دن ہانیہ ہسپتال میں ایڈمٹ رہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زوار اسکا ہر طرح سے خیال رکھتا تھا۔۔۔

علی اور نائلہ بھی اس سے ملنے آتے رہتے تھے۔۔۔

زوار نے علی اور نائلہ کی شادی کا قصہ مزے لے لے کر ہانیہ کو سنایا۔۔۔۔

چاروں دوست پھر سے اکھٹے ہو گئے۔تھے۔۔۔۔

کچھ دنوں کی بیڈ ریسٹ کے بعد ہانیہ کو ڈسچارج کیا گیا۔۔۔۔۔

زوار اسے گھر لے کر آیا۔۔۔۔۔

زوار کی ماں نمرہ نے بڑے جوش سے اسکا استقبال کیا۔۔۔۔۔

سب بہت خوش تھے۔۔۔۔

نوردین بھی اب انکے ساتھ رہتا تھا۔۔۔۔

------------🔥------------------🔥----------------

🔥---

کتنے عرصے کے علاج کے بعد بھی ارسلان اور نازش کی کوئی اولاد نہ ہوئی۔۔۔۔

وہ دونوں تو اب اولاد ملنے سے ناامید ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے یہ ہمارے گناہوں کی سزا ہے۔۔۔۔۔۔جو ظلم ہم نے نائلہ پر کیا اس کی

سزا ہے۔۔۔۔

ایک رات جب وہ ساتھ بیٹھے تھے تو ارسلان نے نازش کو مخاطب کر کر کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔مجھے بھی یہی لگتا ہے۔۔۔

بہت ظلم کیا ہے ہم نے اس بچی پر۔۔۔

نازش نے بھی ارسلان کی ہاں میں ہاں ملائی

ہمیں اس سے معافی مانگنے جانا چاہیے نازش۔۔۔۔

وہ معاف کر دے گی ہمیں۔۔۔۔

وہ میری بہن ہے میں جانتا ہوں اسے وہ ضرور معاف کر دے گی ہمیں۔۔۔

ارسلان نے پرامید لہجے میں کہا

نازش اسے دیکھ کر مسکرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبح انھیں نائلہ کے گھر بھی جانا تھا۔۔۔۔

---------------🔥-------------🔥--------------

🔥----------

نائلہ کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔۔

علی آفس جانے کیلیے تیار ہو رہے تھے۔۔۔۔

ضیاء صاحب اور ذکیہ کو نائلہ نے ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھنے کا کہا۔۔۔۔

اچانک گھر کی بیل بجنے لگی۔۔۔۔

ضیاء اٹھنے لگی تو علی نے انھیں روک لیا۔۔۔۔

میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔

علی نے جا کر دروازہ کھولا۔۔۔

لیکن سامنے دو بندوں کو دیکھ کر اسکی حیرت کی انتہا نہ رہی۔۔۔۔

ان کے چہرے پر شرمندگی وہ صاف دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ انھیں لے کر اندر آیا۔۔

ضیاء صاحب اور زکیہ بھی انھیں دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔۔۔۔

نائلہ ابھی کچن میں تھی۔۔۔

ارسلان اور نازش نے ان سے اپنی بد تمیزی کی معافی مانگی۔۔۔۔۔۔۔

جس پر انھوں نے کھلے دل سے اسے معاف کر دیا۔۔۔

علی۔۔۔۔کدھر ہو۔۔۔

نائلہ ابھی علی کو بلاتی کچن سے باہر نکل رہی تھی۔۔۔۔اپنے بھائی بھابھی کو دیکھ کر

وہ وہیں کھڑی رہ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسلان اور نازش۔چل کر اسکے پاس آئے۔۔۔۔

ہمیں معاف کر دو۔۔۔۔ہم نے بہت ظلم کیا تمہارے ساتھ۔۔۔۔

ارسلان اور نازش نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے۔۔۔

ناہ نے ان دونوں کے ہاتھوں کو پکڑا پھر علی کی طرف دیکھا۔۔۔

علی نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

بھائی بھابھی۔۔۔۔۔آپ پلیز ایسے ہاتھ جوڑ کر مجھے شرمندہ نہ کریں۔۔۔۔

نائلہ نے انکے جڑے ہوئے ہاتھوں کو پکڑا۔۔۔۔

ارسلان نے اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

نائلہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔۔اور وہ جھٹ سے بھائی کے گلے لگ گئی۔۔۔

اس کے بعد وہ نازش کے گلے لگی۔۔۔۔

دلوں سے اب رنجشیں ختم ہو گئیں تھیں۔۔۔۔

اب سب ٹھیک ہو گیا تھا۔۔۔۔

🔥-----------------------🔥-------🔥----------

شاویز کو بھی عدالت نے نور دین کی گواہی پر مجرم قرار دے دیا تھا۔۔۔

بالاج صاحب نے اسکو پھانسی نہ ہونے دی۔۔۔کیونکہ وہ جیسا بھی تھا انکا بیٹا تھا۔۔۔

اسی لیے شاویز کو عمر قید با مشقت کی سزا ہو گئی۔۔۔

اپنے گناہوں کی تلافی اب اس نے جیل میں کرنی تھی۔۔

-----------🔥--------------🔥-----------------

🔥

(سات سال بعد)

احتشام مت چھیڑو کیک کو۔۔ مہمانوں کو آنے دو۔۔۔

ہانیہ اپنے چار سالہ بیٹے پر چیخ رہی تھی جس کی آج چوتھی سالگرہ تھی۔۔۔۔

وہ کب سے کیک کاٹنے کی کوشش کر رہا تھا اور ہانیہ اسکو بار بار منع کر رہی تھی۔۔۔

پاپا دیتھیں نا۔۔۔ مماتیت نہیں تاٹنے دے رہی۔۔۔۔

احتشام نے اپنی توتلی زبان میں اپنے پاپا کو شکایت لگائی۔۔۔

ہانیہ نے گھور کر اسکو دیکھا۔۔۔۔

زوار نے احتشام کو اٹھالیا۔۔۔

بیٹا۔۔۔ابھی سب آجائیں گے نا۔۔۔پھر کاٹیں گے۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار کو سامنے سے علی، نائلہ، ارسلان اور نازش آتے ہوئے دکھائی دیے۔۔۔

نازش کی اپنی تین سالہ بیٹا ابتسام کو اٹھایا ہوا تھا۔۔

پانچ سالہ حوریہ بھی اپنے پاپا ارسلان کی انگلی پکڑے آرہی تھی۔۔۔

زوار اور ہانیہ انھیں دیکھ کر اسکی طرف بڑھے۔۔۔

انھوں نے حوریہ اور ابتسام کو احتشام کے ساتھ کھیلنے بھیجا اور ایک دوسرے کو گلے ملنے لگے۔۔۔

پھر سب بچوں کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔جو اپنی توتلی آوازوں میں باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔

میلے پاپا تم دونوں کے پاپا شے بڑے ہیں۔۔۔۔احتشام نے اپنے پاپا کو بڑا کہتے ہوئے کہا۔

نہیں جی۔۔۔۔میلے پاپا زیادہ بلے ہیں۔۔۔۔

ابتسام نے بھی اپنی زبان میں اسکا مقابلہ کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم دونوں چپ کلو۔۔۔۔میلے پالا تم دونوں کے پاپا شے بڑے سپر مین ہیں۔۔۔۔۔

حوریہ کی اس بات پر سب کا فلک شگاف قہقہہ بلند ہوا۔۔۔

ختم شد

www.novelsclubb.com